هو الذي ينزل على عبده آيات بينات ليخرجكم من الظلمات إلى النور وإن الله بكم لرءوف رحيم

قرآنی احکام



فہرست مضامین

تفصیل عنوانات

(ت) اعمال

(ش) مسائل زوجین اور وراثت

(الف) ایمان اور اعتقاد

ا۔ اللہ پاک

(ا) سب تعریف اللہ کے لیے ہے۔ صرف اسی کی بندگی ہے۔

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
فاتحہ ۱	۱-۳	سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے ○ بہت مہربان نہایت رحم والا ○ مالک انصاف کے دن کا○
جاثیہ ۴۵	۳۶-۳۷	سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو رب ہے آسمانوں کا اور رب ہے زمین کا رب سارے جہان کا○ اسی کی بڑائی ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔ اور وہی ہے زبردست حکمت والا○
حدید ۵۷	۱-۳	اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور وہی ہے زبردست حکمتوں والا ○ اسی کا راج ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔ زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے ○ وہی ہے سب سے پہلا اور سب سے آخر اور باہر اور اندر اور وہ سب کچھ جانتا ہے ○
حشر ۵۹	۲۲-۲۴	وہ اللہ ہے جس کے سوا کسی کی بندگی نہیں۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا۔ وہ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○ وہ اللہ ہے جس کے سوا بندگی نہیں کسی کی۔ وہ بادشاہ ہے۔ پاک ذات۔ (ہر عیب سے) سالم۔ امان دینے والا۔ پناہ میں لینے والا۔ غالب۔ صاحب عظمت۔ پاک ہے اللہ اس سے جو اس کا شریک بتاتے ہیں ○ وہ اللہ ہے بنانے والا۔ نکال کھڑا کرنے والا۔ صورت کھینچنے والا۔ اسی کے ہیں سب نام خاصے (اچھے سے اچھے اعلیٰ درجہ کی خوبیوں والے)۔ جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے اس کی پاکی بول رہا ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے ○
لقمان ۳۱	۲۶-۲۷	اللہ کا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے۔ بے شک اللہ ہی ہے بے پرواہ سب خوبیوں والا ○ اور اگر زمین میں جتنے درخت ہیں قلم ہوں اور سمندر سیاہی -اس کے پیچھے سات سمندر اور۔ نہ ختم ہوں اللہ کی باتیں (صفات و کمالات)۔ بیشک اللہ غالب حکمتوں والا ہے ○
بقرہ ۲	۲۵۵	اللہ! اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں۔ جیتا ہے سب کا تھامنے والا۔ اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند۔ جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ کون ایسا ہے کہ اس کے پاس

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		سفارش کرے مگر اس کی اجازت سے۔ جانتا ہے جو خلق کے روبرو ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے۔ مگر جتنا کہ وہ چاہے۔ گنجائش ہے اس کی کرسی میں آسمانوں اور زمین کو اور تھکتا نہیں ان کے تھامنے سے اور وہی ہے سب سے برتر عظمت والا ○
نور ۲۴	۳۵	اللہ نور ہے آسمانوں کا اور زمین کا۔
مائدہ ۵	۱۲۰	اللہ کی سلطنت ہے آسمان اور زمین کی اور جو ان کے بیچ ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ○
نحل ۱۶	۴۰	ہمارا کہنا کسی چیز کو جب ہم اس کو کرنا چاہیں یہی ہے کہ کہیں اس کو ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے ○
		(۲) ہر چیز اللہ کی پاکی بیان کرتی ہے۔
بنی اسرائیل ۱۷	۴۴	اس کی پاکی بیان کرتے ہیں ساتوں آسمان اور زمین اور جو کوئی ان میں ہے اور کوئی چیز نہیں جو اس کی خوبیاں نہیں پڑھتی لیکن تم ان کا پڑھنا نہیں سمجھتے۔ بے شک وہ ہے حلیم بخشنے والا ○
تغابن ۶۴	۱	اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔ اسی کا راج ہے اور اسی کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز کر سکتا ہے ○
		(۳) ہر چیز اللہ کو سجدہ کرتی ہے۔
نحل ۱۶	۴۹-۵۰	اور اللہ کو سجدہ کرتا ہے جو آسمان میں ہے اور جو زمین میں ہے۔ جاندار اور فرشتے اور وہ تکبر نہیں کرتے ○ اور اپنے رب کا جو اوپر ہے، ڈر رکھتے ہیں اور جو حکم ملتا ہے وہی کرتے ہیں ○
رحمٰن ۵۵	۶	اور جھاڑ اور درخت سجدہ میں لگے ہیں ○
حج ۲۲	۱۸	تو نے نہ دیکھا کہ اللہ کو سجدہ کرتے ہیں جو کوئی آسمان میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		اور سورج اور چاند اور تارے اور پہاڑ اور درخت اور جانور اور بہت آدمی- اور بہت ہیں کہ ان پر ٹھہر چکا عذاب- اور جس کو اللہ ذلیل کرے اسے کوئی نہیں عزت دینے والا- اللہ کرتا ہے جو چاہے ○
رعد ۱۳	۱۵	اللہ کو سجدہ کرتا ہے خوشی سے یا مجبوری سے ہر کوئی اور ان کے سائے صبح شام ○ (یعنی سائے صبح شام زمین پر لمبے ہو جاتے ہیں یہی ہے ان کا سجدہ)
		(۴) توحید-
اخلاص ۱۱۲	۱-۴	تو کہہ وہ اللہ ایک ہے ○ اللہ بے نیاز ہے ○ نہ کسی کو جنا نہ کسی سے جنا ○ اور کوئی اس کا ہمسر نہیں ○
مریم ۱۹	۸۸-۹۱	اور لوگ کہتے ہیں کہ رحمٰن رکھتا ہے اولاد ○ بیشک تم آن پھنسے بھاری چیز میں ○ ابھی آسمان پھٹ پڑیں اس بات سے اور ٹکڑے ہو زمین اور گر پڑیں پہاڑ ڈھے کر ○ اس پر کہ پکارتے ہیں رحمٰن کے نام پر اولاد ○
		(۵) اللہ کو ہر چیز کا علم ہے-
لقمان ۳۱	۳۴	اللہ ہی کو قیامت کا علم ہے- اور وہی مینہ برساتا ہے- اور جانتا ہے جو ماں کے پیٹ میں ہے- اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کرے گا اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ کس زمین میں اسے موت آئے گی- بیشک اللہ ہی جاننے والا خبردار ہے ○
بنی اسرائیل ۱۷-	۹۶	کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے- وہی اپنے بندوں سے خبردار دیکھنے والا ہے ○
یونس ۱۰	۶۱	اور تم جس حال میں ہوتے ہو یا قرآن میں سے کچھ پڑھتے ہو یا تم لوگ کچھ کام کرتے ہو- جب اس میں مصروف ہوتے ہو ہم تمہارے سامنے ہوتے ہیں اور تمہارے پروردگار سے ذرہ برابر بھی کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ کوئی چیز اس سے چھوٹی یا بڑی مگر کتاب روشن میں ہے ○

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
انعام ٦	۵۹	اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور وہ جانتا ہے جو جنگل اور دریا میں ہے۔ اور کوئی پتہ نہیں جھڑتا جو وہ نہیں جانتا۔ اور زمین کے اندھیروں میں نہ کوئی دانہ اور نہ ہرا نہ سوکھا جو نہیں کھلی کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں ○
بقرہ ۲	۱۱۵	اور مشرق اور مغرب سب اللہ ہی کی ہے۔ سو تم جس طرف منہ کرو وہاں ہی اللہ متوجہ ہے۔ بے شک اللہ گنجائش والا ہے۔ سب خبر رکھتا ہے ○
		(٦) صرف اللہ مدد گار ہے۔
توبہ ۹	۱۱٦	اللہ ہی کی سلطنت ہے آسمانوں اور زمین میں۔ وہی زندگی بخشتا اور وہی موت دیتا ہے اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں ○
فاطر ۳۵	۲	اللہ کی رحمت کوئی نہیں روکنے والا اور اگر نہ ہو کوئی نہیں اس کو بھیجنے والا اور وہ غالب حکمت والا ہے ○
فاطر ۳۵	۱۵	لوگو! تم اللہ کے محتاج ہو اور اللہ ہے بے پرواہ خوبیوں والا ○
نمل ۲۷	٦۲	بھلا کون بیکس کی پکار پر پہنچتا ہے جب اس کو پکارتا ہے اور دور کر دیتا ہے سختی اور کرتا ہے تم کو نائب زمین پر۔ کیا اللہ کے ساتھ اب کوئی اور حاکم ہے۔ تم بہت کم دھیان کرتے ہو○
احزاب ۳۳	۳	اور اللہ پر بھروسا رکھو اور اللہ کافی ہے کام بنانے والا ○
واقعہ ۵٦	٦۵-٦۳	بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم بوتے ہو ○ تو کیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں؟ ○ اگر ہم چاہیں تو اسے روندن کر ڈالیں اور تم سارے دن باتیں بناتے رہ جاؤ ○
حم سجدہ ۴۱	۳۰	تحقیق جنہوں نے کہا رب ہمارا اللہ ہے پھر اسی پر قائم رہے۔ ان پر اترتے ہیں فرشتے کہ تم نہ ڈرو اور نہ غم کھاؤ اور خوشخبری سنو اس بہشت کی جس کا تم سے وعدہ تھا ○

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
		(۷) تکلیف۔ راحت۔ عزت۔ ذلت اللہ کی طرف سے ہے۔
آل عمران ۳	۲۶	کہو اے اللہ سلطنت کے مالک۔ تو جس کو چاہے سلطنت دے۔ جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور جس کو چاہے عزت دے اور جس کو چاہے ذلیل کرے۔ سب خوبی تیرے ہاتھ ہے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے ○
فتح ۴۸	۱۴	اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے۔ وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب میں ڈالے اور خدا بخشنے والا مہربان ہے ○
النساء ۴	۷۹	تم کو جو بھلائی پہنچے سو اللہ کی طرف سے ہے اور جو تم کو برائی پہنچے، سو تمہارے نفس کی طرف سے ہے۔
یونس ۱۰	۱۰۷	اور اگر اللہ تم کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کو دور کرنے والا اس کے سوا کوئی نہیں اور اگر تم پر کچھ بھلائی چاہے تو اس کے فضل کو روکنے والا کوئی نہیں۔ اور وہ بخشنے والا مہربان ہے ○
نجم ۵۳	۴۳-۴۴	اور یہ کہ وہی ہنساتا اور رلاتا ہے ○ اور یہ کہ وہی مارتا اور زندہ کرتا ہے ○
		(۸) اللہ ہی بخشنے اور عذاب دینے والا ہے۔
حجر ۱۵	۴۹-۵۰	میرے بندوں کو بتا دو کہ میں بخشنے والا مہربان ہوں ○ اور یہ بھی کہ میرا عذاب دردناک ہے ○
اعراف ۷	۱۵۶	فرمایا میرا عذاب جو ہے سو جس پر چاہوں نازل کرتا ہوں اور میری رحمت ہر چیز کو شامل ہے۔ میں اس کو ان لوگوں کے لیے لکھ دوں گا جو ڈر رکھتے ہیں اور زکواۃ دیتے ہیں اور ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں ○
بروج ۸۵	۱۴-۱۵	اور وہ بخشنے اور محبت کرنے والا ہے ○ عرش کا مالک بڑی شان والا ○
انعام ۶	۱۲	اس نے اپنی ذات پر رحمت کو لازم کر لیا ہے۔

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
ہود ۱۱	۹۰	اپنے رب سے گناہ بخشواؤ- اس کی طرف رجوع کرو- بیشک میرا رب نہایت رحم والا اور محبت والا ہے ○

(۹) اللہ کی طرف سے راہنمائی-

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
احزاب ۳۳	۴۳	وہی ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تا کہ تم کو نکالے اندھیروں سے اجالے میں اور وہ ایمان والوں پر مہربان ہے ○
شوریٰ ۴۲	۵۱	اور کسی آدمی کے لیے ممکن نہیں کہ اللہ اس سے بات کرے مگر الہام سے یا پردے کے پیچھے سے یا پیغام لانے والے کے ذریعہ جو پہنچا دے اس کے حکم سے جو وہ چاہے- وہ سب سے اوپر ہے حکمتوں والا ○
یوسف ۱۲	۵۳	اور میں اپنے آپ کو پاک نہیں کہتا- کیونکہ نفس برائی ہی سکھاتا ہے مگر یہ کہ میرا رب رحم کرے- بیشک میرا رب بخشنے والا مہربان ہے ○

(۱۰) اللہ کے احکام کی پیروی-

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
زمر ۳۹	۵۵	اور قبل اس کے کہ تم پر اچانک عذاب آئے اور تم کو خبر بھی نہ ہو' اس نہایت اچھے قرآن کی پیروی کرو جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر اترا ہے ○

(۱۱) اللہ شرک کے علاوہ سب گناہ بخش دیتا ہے-

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
زمر ۳۹	۵۳-۵۴	کہہ دو کہ اے میرے بندو جنھوں نے اپنی جان پر زیادتی کی ہے کہ خدا کی رحمت سے نا امید نہ ہونا- خدا بے شک سب گناہوں کو بخش دیتا ہے- وہی ہے بخشنے والا مہربان ○ اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اس کے فرمانبردار ہو جاؤ پہلے اس سے کہ تم پر عذاب آئے پھر تم کو مدد نہیں ملے گی ○
النساء ۴	۱۱۶	اللہ نہیں بخشے گا کہ اس کا شریک ٹھہرایا جائے اور اس کے سوا جس کو چاہے گا بخش دے گا-

۲۔ رسول اور الہامی کتابیں

(ا) سب کتابوں اور نبیوں پر ایمان۔

۱) فرق نہ کریں۔

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
النساء ۴	۱۵۰-۱۵۱	جو لوگ اللہ سے اور اس کے رسولوں سے منکر ہیں اور چاہتے ہیں کہ اللہ میں اور اس کے رسولوں میں فرق نکالیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعضوں کو مانتے ہیں اور بعضوں کو نہیں مانتے اور اس کے بیچ میں ایک راہ نکالنا چاہتے ہیں ○ وہ بلاشبہ کافر ہیں اور ہم نے کافروں کے لیے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے ○
آل عمران ۳	۳	اس نے سچی کتاب نازل کی جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے۔
بقرہ ۲	۱۳۶	کہہ دو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور جو اترا ہم پر اور جو اترا ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اس کی اولاد پر اور جو ملا موسیٰ اور عیسیٰ کو اور جو ملا دوسرے پیغمبروں کو ان کے رب کی طرف سے۔ ہم ان سب میں کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے۔ اور ہم اسی (خدائے واحد) کے فرمانبردار ہیں ○

۲) رسول کیوں بھیجے۔

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
بنی اسرائیل ۱۷	۱۵	جب تک ہم پیغمبر نہ بھیج لیں عذاب نہیں دیتے ○
النساء ۴	۱۶۵	پیغمبر خوشی اور ڈر سنانے والے بھیجے تاکہ پیغمبروں کے آنے کے بعد لوگوں کو اللہ پر الزام نہ رہے (کہ اللہ کی مرضی یا احکام کا علم نہیں تھا) اور اللہ غالب حکمت والا ہے ○

۳) اسلام اوپر ہے۔

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
فتح ۴۸	۲۸	وہی ہے جس نے اپنا رسول بھیجا سیدھی راہ اور سچے دین پر تاکہ اس کو ہر دین سے اوپر رکھے اور اللہ کافی ہے حق ثابت کرنے والا ○

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		۴) پیغام رساں فرشتے۔
فاطر ۳۵	۱	سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ فرشتوں کو پیغام رساں بنانے والا ہے۔ جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پر ہیں ۔
		(۲) حضرت آدم علیہ السلام۔
بقرہ ۲	۳۰	اور جب تمہارے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں زمین میں ایک نائب بنانے والا ہوں۔ فرشتوں نے کہا کیا تو زمین میں اس کو نائب بنانا چاہتا ہے جو اس میں فساد کرے اور خون بہائے اور ہم تیری خوبیاں پڑھتے رہتے ہیں اور تیری پاک ذات کو یاد کرتے ہیں۔ فرمایا میں وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ○
ص ۳۸	۷۱-۷۷	تمہارے رب نے فرشتوں سے کہا کہ میں مٹی سے ایک انسان بناتا ہوں ○ جب اس کو ٹھیک بنا چکوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا ○ پھر سب فرشتوں نے اکٹھے ہو کر سجدہ کیا ○ مگر شیطان نے غرور کیا اور وہ منکروں میں ہو گیا ○ فرمایا اے ابلیس جس شخص کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا اس کے آگے سجدہ کرنے سے تجھے کیا چیز مانع تھی۔ کیا تو غرور میں آ گیا یا اونچے درجے والوں میں تھا؟ ○ بولا کہ میں اس سے بہتر ہوں۔ تو نے مجھ کو آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا ○ فرمایا یہاں سے نکل جا تو مردود ہے ○
ص ۳۸	۸۲-۸۳	کہنے لگا (شیطان) کہ مجھے تیری عزت کی قسم میں ان سب کو (یعنی اولاد آدم کو) گمراہ کروں گا ○ سوا ان کے جو تیرے خالص بندے ہیں ○
بقرہ ۲	۳۵-۳۹	اور ہم نے کہا کہ اے آدم تم اور تمہاری عورت جنت میں رہو اور اس میں جہاں کہیں سے جو چاہو کھاؤ لیکن اس درخت کے پاس نہ جانا نہیں تو تم ظالموں میں ہو جاؤ گے ○ پھر شیطان نے ان کو وہاں سے پھسلا دیا اور جس عزت و راحت میں تھے اس سے ان کو نکلوا دیا اور ہم نے کہا تم سب اترو تم ایک دوسرے کے دشمن ہو گے اور تمہارے واسطے زمین میں ٹھکانا ہے

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		اور نفع اٹھانا ہے ایک وقت تک ○ پھر آدم نے اپنے رب سے چند باتیں سیکھ لیں اور اس نے ان کا قصور معاف کر دیا۔ بیشک وہی ہے توبہ قبول کرنے والا مہربان ○ ہم نے حکم دیا تم سب یہاں سے نیچے جاؤ۔ پھر جب تم کو میری طرف سے کوئی ہدایت پہنچے تو جو میری ہدایت پر چلیں گے ان کو نہ خوف ہو گا نہ وہ غمگین ہوں گے ○ اور جو لوگ منکر ہوئے اور جھٹلایا ہماری آیتوں کو وہ دوزخ میں جانے والے ہیں وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے ○
		(۳) حضرت نوحؑ۔
		۱) معیار نسب نہیں تقویٰ ہے۔
ہود ۱۱	۴۵-۴۶	اور نوح نے اپنے رب کو پکارا اور کہا میرا بیٹا بھی میرے گھر والوں میں ہے اور بیشک تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بڑا حاکم ہے ○ فرمایا اے نوح وہ تیرے گھر والوں میں نہیں۔ اس کے کام خراب ہیں۔
		(۴) حضرت موسیٰؑ۔
		۱) اللہ سے کلام۔
النساء ۴	۱۶۴	اور موسیٰ سے اللہ نے حقیقتاً کلام کیا ○
		۲) جوتے اتارنا۔ ادب کے لیے۔
طٰہٰ ۲۰	۱۱-۱۲	پھر جب آگ کے پاس پہنچا۔ آواز آئی اے موسیٰ ○ میں ہوں تیرا رب۔ اپنی جوتیاں اتار دو۔ تم پاک میدان طویٰ میں ہو ○
		۳) داڑھی کی تعظیم۔
طٰہٰ ۲۰	۹۲-۹۴	(موسیٰ نے) کہا اے ہارون جب تو نے دیکھا کہ وہ بہک گئے ہیں تو میرے پیچھے آنے سے کس چیز نے تم کو روکا ○ کہ تم میرے پیچھے نہ آئے۔ کیا تم نے میرا حکم رد کیا ○ وہ بولا اے میری ماں کے جنے میری داڑھی اور سر نہ پکڑو۔ میں ڈرا کہ تم کہو گے بنی اسرائیل میں تم

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
		نے پھوٹ ڈال دی اور میری بات کو یاد نہ رکھا ○
		(۵) حضرت ابراہیمؑ۔
		۱) سیدھی راہ۔
انعام ۶	۱۶۱	کہہ دو کہ مجھے میرے رب نے سیدھی راہ دکھا دی ہے۔ دین صحیح ملت ابراہیم کا جو ایک ہی طرف کا تھا اور مشرکوں میں سے نہ تھا ○
بقرہ ۲	۱۳۰	اور ابراہیم کے دین سے کون پھر سکتا ہے سوائے اس کے جو نہایت نادان ہو اور بے شک ہم نے ان کو دنیا میں منتخب کیا اور آخرت میں وہ صالحین (نیکوں) میں ہوں گے ○
		۲) بت توڑنے کا قصہ۔
انبیاء ۲۱	۵۷-۶۳	اور اللہ کی قسم جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے تو میں تمہارے بتوں کا علاج کروں گا ○ پھر ان کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا سوائے ایک بڑے بت کے تا کہ وہ اس کی طرف رجوع کریں ○ کہنے لگے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ کس نے کیا؟ وہ تو کوئی ظالم ہے ○ وہ بولے کہ ہم نے ایک جوان کو ان کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے۔ اس کو ابراہیم کہتے ہیں ○ وہ بولے کہ اسے لوگوں کے سامنے لاؤ تا کہ وہ گواہ رہیں ○ بولے کہ ابراہیم کیا ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ کام تم نے کیا ہے ○ بولا نہیں بلکہ یہ کام ان کے اس بڑے نے کیا ہے۔ اگر یہ بولتے ہوں تو ان سے پوچھ لو ○ (یہ سن کر کفار شرمندہ ہو گئے)
		۳) آگ سے کہا ٹھنڈک ہو جا۔
انبیاء ۲۱	۶۸-۶۹	بولے اگر کچھ کرنا ہے تو اس کو جلاؤ اور مدد کرو اپنے معبودوں کی ○ ہم نے کہا اے آگ ٹھنڈک ہو جا اور سلامتی ابراہیم پر ○

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		(۶) حضرت یوسفؑ ۔ حضرت زکریاؑ۔
		۱) ناامیدی منع ہے۔
یوسف ۱۲	۸۷	بیشک ناامید نہیں ہوتے اللہ کے فیض سے سوائے ان لوگوں کے جو کافر ہیں ○
		۲) چپ کا روزہ۔
مریم ۱۹	۱۰	(حضرت زکریاؑ نے) عرض کی کہ اے میرے رب مجھے کوئی نشانی دے دو۔ فرمایا تیری نشانی یہ ہے کہ بھلا چنگا ہونے کے باوجود تم تین رات دن لوگوں سے بات نہ کر سکو گے۔
		(۷) حضرت عیسیٰؑ ۔
		۱) معجزے۔
مائدہ ۵	۱۱۰	میرے حکم سے اچھا کرتا تھا مادر زاد اندھے کو اور کوڑھی کو اور میرے حکم سے نکال کھڑا کرتا تھا مردوں کو۔
		۲) قتل نہیں ہوئے اللہ نے اٹھالیا۔
النساء ۴	۱۵۷-۱۵۸	بیشک اس کو قتل نہیں کیا ○ بلکہ اللہ نے اس کو اپنی طرف اٹھا لیا اور اللہ حکمت والا ہے ○
		(۸) حضرت محمد ﷺ ۔
		۱) وحی۔
کہف ۱۸	۱۱۰	کہہ دو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں۔ میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک معبود ہے۔ تو جو شخص اپنے رب سے ملنے کی امید رکھے چاہئے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے ○

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
		۲) سچا دین۔
صف ۶۱	۹	وہی ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تا کہ اسے اور سب دینوں پر غالب کرے خواہ شرک والے پڑے برا مانیں ○
		۳) پاکی۔ حکمت۔
جمعہ ۶۲	۲	وہی ہے جس نے ان پڑھوں میں انہی میں سے ایک رسول اٹھایا جو ان کے سامنے اس کی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے اور ان کو پاک کرتا ہے اور کتاب اور حکمت سکھاتا ہے اور اس سے پہلے وہ صریح گمراہی میں تھے ○
تغابن ۶۴	۸	تو اللہ پر اور اس کے رسول پر اور نور (یعنی قرآن) پر جو ہم نے نازل کیا ہے ایمان لاؤ اور اللہ کو تمہارے سب کاموں کی خبر ہے ○
		۴) غیب کا علم۔
انعام ۶	۵۰	کہہ دو کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو اسی پر چلتا ہوں جو میرے پاس اللہ کا حکم آتا ہے۔
جن ۷۲	۲۶-۲۷	جاننے والا غیب کا۔ اپنے غیب کی کسی کو خبر نہیں دیتا ○ مگر جو کسی رسول کو پسند کرلیا تو وہ مقرر کرتا ہے اس کے آگے اور پیچھے نگہبان ○
		۵) نشانیاں موقوف۔
بنی اسرائیل ۱۷	۵۹	اور ہم نے نشانیاں بھیجنی اس لئے موقوف کیں کہ اگلوں نے ان کو جھٹلایا۔
		۳۔ ولی اللہ۔ درجات۔
بقرہ ۲	۲۰۷	اور لوگوں میں کوئی ایسا ہے کہ اللہ کی رضا جوئی میں اپنی جان بیچتا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے ○

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
یونس ۱۰	۶۲	یاد رکھو اولیاء اللہ کو (آخرت میں) نہ ڈر ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ○
العنکبوت ۲۹	۶۹	اور جنہوں نے ہمارے واسطے محنت کی ان کو ہم اپنی راہیں بجھا دیں گے (یعنی نور بصیرت و معرفت عطا کریں گے)
کہف ۱۸	۲۸	جو صبح شام اپنے رب کو پکارتے ہیں اور اس کی رضا چاہتے ہیں۔ ان سے تعلق رکھو اور تمہاری نظریں ان کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی کی رونق کے پیچھے نہ جائیں۔
مائدہ ۵	۵۶	اور جو کوئی اللہ کو اور اس کے رسول کو اور ایمان والوں کو دوست رکھے گا تو اللہ کی جماعت وہی سب پر غالب ہے ○
بنی اسرائیل ۱۷	۲۱	دیکھو ہم نے کس طرح ایک کو ایک سے (دنیا میں) بڑھا دیا اور آخرت میں تو اور بڑے درجے ہیں اور بڑی فضیلت ہے ○
فاتحہ ۱	۶-۵	ہمیں سیدھا راستہ دکھا ○ راستہ ان لوگوں کا جن پر تو نے انعام کیا۔
النساء ۴	۶۹	اور جو کوئی حکم مانے اللہ کا اور اس کے رسول کا سو وہ ان کے ساتھ ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا یعنی نبی اور صدیق اور شہید اور صالحین (نیک لوگ) اور ان کی رفاقت اچھی ہے ○
العنکبوت ۲۹	۹	اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے ان کو ہم صالحین میں شامل کریں گے ○

۴۔ دنیا۔ موت۔ آخرت۔ قیامت

(ا) دنیا۔ آخرت۔

۱) دنیا سے آخرت بہتر ہے۔

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
اعلیٰ ۸۷	۱۷-۱۶	تم دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو ○ حالانکہ آخرت بہت بہتر اور باقی رہنے والی ہے ○
آل عمران ۳	۱۴	لوگوں کو مرغوب چیزوں جیسے عورتیں اور بیٹے اور سونے اور چاندی کے بڑے بڑے ڈھیر اور نشان لگے ہوئے گھوڑے اور مویشی اور کھیتی کی محبت نے فریفتہ کیا ہے۔ یہ سب دنیا کی زندگی کے سامان ہیں اور اللہ ہی کے پاس بہت اچھا ٹھکانا ہے ○

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
العنکبوت ۲۹	۶۴	اور یہ دنیا کی زندگی تو بس کھیل تماشا ہے اور اصل زندگی آخرت کی ہے۔ کاش ان کو سمجھ ہوتی ○
ہود ۱۱	۴	تم کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ○
مومن ۴۰	۳۹	اے میری قوم یہ جو دنیا کی زندگی ہے سو کچھ فائدہ اٹھانا ہے اور جو آخرت ہے وہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے ○
		۲) موت اور زندگی جانچ کے لئے ہے۔
ملک ۶۷	۲	اسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون اچھے کام کرتا ہے۔
		۳) روح۔
بنی اسرائیل ۱۷	۸۵	اور تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ روح میرے رب کے حکم سے ہے اور تم کو کم علم دیا گیا ہے ○
		۴) دنیا کی زندگی مختصر ہے۔
حج ۲۲	۴۷	اور تیرے رب کے ہاں ایک دن ہزار برس کے برابر ہوتا ہے جو تم گنتے ہو ○
معارج ۷۰	۴	اس کی طرف چڑھیں گے فرشتے اور روح اس دن (روز قیامت) جس کی لمبائی پچاس ہزار سال ہے ○
مومنون ۲۳	۱۱۲-۱۱۵	فرمائے گا تم زمین میں کتنے برس رہے ○ وہ کہیں گے کہ ہم ایک روز یا ایک روز سے بھی کم رہے تھے۔ شمار کرنے والوں سے پوچھ لیں ○ فرمائے گا تم کم ہی رہے ہو کاش تم جانتے ہوتے ○ کیا تم یہ خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو بے فائدہ پیدا کیا اور یہ کہ ہماری طرف لوٹ کر نہ آؤ گے ○
النزعات ۷۹	۴۶	جس دن اس کو (یعنی قیامت کو) دیکھیں گے ایسا لگے گا جیسے دنیا میں ایک شام یا صبح

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
		رہے تھے ○
		۵) ہر چیز لکھی جا رہی ہے۔
ق ۵۰	۱۶-۱۸	اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور ہم جانتے ہیں جو باتیں اس کے دل میں آتی رہتی ہیں اور ہم اس کی شاہ رگ سے بھی زیادہ اس کے قریب ہیں ○ جب دو لکھنے والے (کراماً کاتبین) جو دائیں بائیں بیٹھے ہیں لکھ لیتے ہیں ○ کوئی بات اس کی زبان پر نہیں آتی مگر ایک نگہبان اس کے پاس تیار رہتا ہے ○
انعام ۶	۶۰-۶۱	پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر تم کو اس کی خبر دے گا جو کچھ تم کرتے ہو ○ اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم پر نگہبان بھیجتا ہے۔
یٰسین ۳۶	۱۲	بیشک ہم مردوں کو زندہ کریں گے اور لکھ رہے ہیں جو آگے بھیجا اور جو نشانیاں (روایات) وہ پیچھے چھوڑ گئے اور ہم نے ہر چیز گن رکھی ہے اور ہر چیز کو ہم نے روشن کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں لکھ رکھا ہے ○
قمر ۵۴	۵۲-۵۳	اور جو کچھ انہوں نے کیا۔ اعمالناموں میں لکھا گیا ○ اور ہر چھوٹا بڑا کام لکھ دیا گیا ہے ○
		(۲) موت۔
		۱) آزمائش۔
انبیاء ۲۱	۳۵	ہر جی نے موت چکھنی ہے اور ہم تمہاری آزمائش کرتے ہیں سختی سے اور بھلائی سے جانچنے کو (کہ صبر و شکر میں تمہارا کیا درجہ ہے) اور تم ہماری طرف لوٹ کر آؤ گے ○
آل عمران ۳	۱۸۵	ہر جی نے موت چکھنی ہے اور قیامت کے دن تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلا دیا جائے گا اور جو شخص دوزخ کی آگ سے دور رکھا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا اس کا تو کام بن گیا اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے ○
جمعہ ۶۲	۸	کہہ دو کہ موت جس سے تم بھاگتے ہو وہ تو تم سے ضرور ملنے والی ہے۔ پھر تم اس، چھپے

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
		اور ظاہر کے جاننے والے، کے پاس لوٹائے جاؤ گے۔ پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ سب تمہیں بتائے گا ○
بقرہ ۲	۱۵۵-۱۵۷	اور ہم تمہیں آزمائیں گے کسی قدر خوف سے اور بھوک سے اور مال اور جانوں اور میووں کے نقصان سے اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری دو ○ ان لوگوں کو جب کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم تو اللہ ہی کا مال ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ○ ایسے ہی لوگوں پر پروردگار کی عنایتیں ہیں اور رحمت اور وہی سیدھے راستہ پر ہیں ○
عبس ۸۰	۳۸-۴۲	کتنے منہ اس دن روشن ہوں گے ○ ہنستے خوشیاں مناتے ○ اور کتنے منہ اس دن گرد آلود ہوں گے ○ ان پر سیاہی چڑھ رہی ہو گی ○ یہ وہی لوگ ہیں جو منکر اور ڈھیٹ ہیں ○
		۲) نیک لوگوں کی موت۔
نحل ۱۶	۳۲	جب فرشتے ان کی جان نکالتے ہیں جو پاک ہیں تو سلام و علیکم کہتے ہیں (اور کہتے ہیں) اپنے اعمال کے بدلے میں تم جنت میں جاؤ ○
آل عمران ۳	۱۴۵	اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نہیں مر سکتا۔ وقت مقرر لکھا ہوا ہے۔ جو شخص دنیا میں بدلہ چاہے گا اس کو ہم یہیں بدلا دے دیں گے اور جو آخرت میں ثواب کا طالب ہو اس کو وہاں عطا کریں گے اور ہم شکر گزاروں کو صلہ دیں گے ○
		۳) بد اعمال لوگوں کی موت۔
محمدؐ ۴۷	۲۷-۲۸	پھر کیسا حال ہو گا جب فرشتے ان کی جان نکالیں گے اور ان کے منہ اور پیٹھ پر مارتے جاتے ہوں گے ○ یہ اس لئے کہ وہ اس راہ چلے جس سے اللہ ناخوش ہے اور اس کی خوشی ناپسند کی تو اس نے ان کے عملوں کو برباد کر دیا ○
		۴) برزخ۔
مومنون ۲۳	۹۹-۱۰۰	یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آ جائے گی تو کہے گا اے رب !

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		مجھے پھر واپس بھیج دے ○ تاکہ میں اس میں، جسے پیچھے چھوڑ آیا ہوں، شاید کچھ بھلا کام کرلوں۔ ہرگز نہیں۔ یہ ایک بات ہے کہ وہی کہتا ہے اور اس کے پیچھے برزخ (پردہ) ہے اس دن تک کہ اٹھائے جائیں گے ○ (موت سے لے کر قیامت تک عالم برزخ ہے)
		(۳) قیامت۔
		۱) اللہ کو پتہ ہے۔
اعراف ۷	۱۸۷	تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ کب آئے گی۔ کہہ دو کہ اس کا علم تو میرے رب ہی کو ہے۔
		۲) قیامت کا زلزلہ۔
حج ۲۲	۱	لوگو اپنے رب سے ڈرو۔ بیشک قیامت کا زلزلہ ایک بڑی چیز ہے ○
		۳) صور۔
یٰسین ۳۶	۵۱	اور پھونکا جائے گا صور پھر وہ قبروں میں سے (نکل کر) اپنے رب کی طرف دوڑ پڑیں گے ○
		۴) ہانکنے والا۔
ق ۵۰	۲۱-۲۲	اور ہر شخص آئے گا۔ اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا اور ایک احوال بتلانے والا ہو گا ○ اس دن سے تو غافل تھا۔ اب ہم نے تجھ پر سے پردہ اٹھا دیا۔ سو آج تیری نگاہ تیز ہے ○
		۵) اللہ کا نور۔ انصاف۔
زمر ۳۹	۶۹	اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے جگمگا اٹھے گی اور (اعمال کا) دفتر کھل جائے گا اور پیغمبر اور گواہ حاضر کئے جائیں گے اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں ہو گا ○

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
مومنون ۲۳	۱۰۱-۱۰۵	پھر جب صور پھونکا جائے گا تو اس دن نہ تو ان میں قرابتیں ہوں گی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے ○ تو جن کے پلڑے بھاری ہوں گے' وہ فلاح پانے والے ہیں ○ اور جن کے پلڑے ہلکے ہوں گے سو وہی لوگ ہیں جو اپنی جان ہار بیٹھے۔ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے ○ ان کے منہ کو آگ جھلس دے گی اور وہ اس میں بدشکل ہو رہے ہوں گے ○ کیا ہماری آیتیں تم کو سنائی نہ جاتی تھیں۔ پھر تم ان کو جھٹلاتے تھے ○
قیامہ ۷۵	۲۲-۲۵	اس دن کتنے چہروں پر تازگی ہو گی ○ اپنے پروردگار کا دیدار کر رہے ہوں گے ○ اور اس دن کتنے چہرے اداس ہوں گے ○ خیال کریں گے کہ ان پر کمر توڑ عذاب آنے والا ہے ○
مرسلات ۷۷	۳۵-۳۷	یہ وہ دن ہے کہ لب تک نہ ہلا سکیں گے ○ اور نہ ان کو اجازت دی جائے گی کہ معذرت کر سکیں ○ اس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ○
ممتحنہ ۶۰	۳	قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناتے کام آئیں گے اور نہ اولاد۔ اس روز وہی تم میں فیصلہ کرے گا اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کو دیکھتا ہے ○
		۶) نامہ اعمال۔
حاقہ ۶۹	۱۸-۲۰	اس دن سامنے پیش کئے جاؤ گے اور تمہاری کوئی خفیہ بات چھپی نہ رہے گی ○ سو جس کو نامہ اعمال اس کی داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا لو میرا لکھا پڑھو ○ میں نے خیال رکھا کہ مجھ کو میرا حساب ضرور ملے گا ○
حاقہ ۶۹	۲۵-۳۴	اور جس کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا کیا اچھا ہوتا مجھ کو میرا نامہ اعمال نہ دیا جاتا ○ اور مجھے معلوم نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے ○ اے کاش موت (ہمیشہ کے لئے) ختم کر جاتی ○ میرا مال میرے کچھ کام نہ آیا ○ میری سلطنت خاک میں مل گئی ○ (حکم ہو گا) اسے پکڑ لو اور طوق پہنا دو ○ پھر دوزخ کی آگ میں ڈال دو ○ پھر زنجیر سے جس کا ناپ ستر گز ہے جکڑ دو ○ یہ نہ تو اللہ پر' جو سب سے بڑا ہے' یقین لاتا تھا ○ اور نہ

نام و شمار سورۃ	نمبر آیات	
		محتاج کو کھانا کھلانے کی تاکید کرتا تھا ○
نبا ۷۸	۴۰	ہم نے تم کو عذاب سے جو عنقریب آنے والا ہے آگاہ کر دیا ہے۔ جس دن آدمی دیکھ لے گا جو اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور کافر کہے گا کہ اے کاش میں مٹی ہوتا ○
زلزال ۹۹	۶۔۸	اس دن لوگ گروہوں میں بٹ جائیں گے تا کہ ان کو ان کے اعمال دکھا دیے جائیں ○ سو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہو وہ اس کو دیکھ لے گا ○ اور جس نے ذرہ بھر برائی کی ہو گی وہ اسے دیکھ لے گا ○
مجادلہ ۵۸	۶	جس دن اللہ ان سب کو اٹھائے گا تو جو کام وہ کرتے رہے ان کو جتائے گا۔ اللہ کو وہ سب یاد ہیں اور یہ ان کو بھول گئے ہیں اور ہر چیز اللہ کے سامنے ہے ○
		۷) قلب سلیم کام آئے گا۔
شعرا ۲۶	۸۸۔۸۹	جس دن نہ مال ہی کچھ فائدہ دے سکے گا اور نہ بیٹے ○ مگر جو کوئی اللہ کے پاس قلب سلیم (یعنی پاک دل) لے کر آیا ○
		۸) اعمال پر فیصلہ ہو گا۔
نجم ۵۳	۳۹۔۴۱	اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے ○ اور یہ کہ اس نے اپنی کمائی ضرور دکھلائی ہے ○ پھر اس کو اس کا پورا پورا بدلا دیا جائے گا ○
اعراف ۷	۸۔۹	اور اس دن ٹھیک تول ہو گی پھر جن کے پلڑے بھاری ہوئے سو وہی ہیں نجات پانے والے ○ اور جن کے پلڑے ہلکے ہوئے سو وہی ہیں جنہوں نے اپنا نقصان کیا۔ اس لئے کہ ہماری آیتوں سے بے انصافی کرتے تھے ○
انعام ۶	۳۱	وہ لوگ تباہ ہوئے جنہوں نے اللہ سے ملنا جھوٹ سمجھا ○
ابراہیم ۱۴	۴۹۔۵۱	اور اس دن تم گنہگاروں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں باہم جکڑے ہوئے ہیں ○ ان کے کرتے گندھک کے ہوں گے اور ان کے منہ کو آگ ڈھانپ رہی ہو گی ○ تا کہ اللہ ہر

نام و شمار سورۃ	نمبر آیات	
		شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دے۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ○
قمر ۵۴	۴۶-۴۸	ان کے وعدہ کا وقت تو قیامت ہے اور وہ گھڑی بڑی سخت اور بہت کڑوی ہے ○ بیشک گنہگار لوگ گمراہی اور دیوانگی میں مبتلا ہیں ○ اس روز اوندھے منہ آگ میں گھسیٹے جائیں گے۔ اب آگ کا مزہ چکھو ○
انبیاء ۲۱	۴۷	اور ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو رکھیں گے۔ پھر کسی شخص پر ذرا بھی ظلم نہیں ہو گا اور اگر رائی کے دانے کے برابر بھی (کسی کا عمل) ہو گا تو ہم اس کو لا حاضر کریں گے ○
البقرہ ۲	۱۲۳	اور ڈرو اس دن سے جب کوئی شخص کسی شخص کے کچھ کام نہ آئے اور نہ اس سے بدلا قبول کیا جائے اور نہ اس کو سفارش کام آئے اور نہ ان کو مدد پہنچے ○
واقعہ ۵۶	۴-۱۲	جب زمین بھونچال سے لرزنے لگے ○ اور پہاڑ ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہو جائیں ○ پھر غبار ہو کر اڑنے لگیں ○ اور تم لوگ تین قسم پر ہو جاؤ ○ پھر داہنے والے کیا خوب ہیں داہنے والے ○ اور بائیں والے کیا برے لوگ ہیں ○ اور جو سبقت لے جانے والے ہیں وہ سبقت لے گئے ○ وہی مقرب ہیں ○ نعمت کے باغوں میں ہیں ○
انشقاق ۸۴	۷-۸	جس کا نامہ اعمال داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا ○ اس سے آسان حساب لیا جائے گا ○
		۹) کوئی بول نہ سکے گا۔
نبا ۷۸	۳۸	جس دن جبرائیلؑ (روح الامین) اور فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے۔ تو کوئی بول نہ سکے گا مگر جس کو رحمان اجازت دے اور وہ ٹھیک بات کہے ○
		۱۰) جسم بتلائے گا۔
یٰسین ۳۶	۶۵	آج ہم ان کے منہ پر مہر لگا دیں گے اور ہم سے ان کے ہاتھ بولیں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے جو کچھ وہ کرتے تھے ○
حم السجدہ ۴۱	۲۰	یہاں تک کہ جب اس کے پاس پہنچ جائیں گے تو ان کے کان اور ان کی آنکھیں اور

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		ان کے چمڑے ان کو بتائیں گے جو کچھ وہ کرتے تھے ○
بنی اسرائیل ۱۷	۳۶	اور جس بات کی تمہیں خبر نہیں اس کے پیچھے نہ پڑو (یعنی بے تحقیق بات نہ کہو) بیشک کان اور آنکھ اور دل ان سب سے باز پرس ہو گی ○
		۵۔ جنت۔دوزخ
		(ا) جنت۔
		۱) جنتی۔ نور آگے اور دائیں۔
حدید ۵۷	۱۲	جس دن تم ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو دیکھو گے کہ ان کا نور ان کے آگے آگے اور داہنی طرف چل رہا ہے۔ تم کو آج باغ، جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں، کی خوشخبری ہے۔ ان میں سدا رہو۔ یہی ہے بڑی مراد ملنی ○
		۲) باپ۔ بیوی۔ اولاد کے ہمراہ جنت میں۔
رعد ۱۳	۲۳۔۲۲	اور جنہوں نے اپنے رب کی خوشی کے لیے (مصائب) پر صبر کیا اور قائم رکھی نماز اور جو ہمارے دیے میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں اور برائی کے بدلے بھلائی کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے عاقبت کا گھر ہے ○ ہمیشہ رہنے والے باغات جن میں وہ داخل ہوں گے اور ان کے باپ دادا اور بیویوں اور اولاد میں سے بھی جو نیک ہوئے۔
طور ۵۲	۲۱	اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد بھی ایمان میں ان کی راہ پر چلی۔ ہم ان کی اولاد کو بھی ان تک پہنچادیں گے (گو درجے میں کم ہوں)۔
زخرف ۴۳	۶۹۔۷۰	جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور حکم بردار رہے ○ چلے جاؤ تم اور تمہاری بیویاں جنت میں تاکہ تمہاری عزت ہو ○

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
		۳) جنت کا منظر۔
دخان ۴۴	۵۱-۵۴	بیشک پرہیز گار لوگ چین کے گھر میں ہوں گے ○ باغوں میں اور چشموں میں ○ ریشم کا باریک اور گاڑھا لباس پہن کر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے ○ اسی طرح ہو گا اور ہم ان کو بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے بیاہ دیں گے ○
حج ۲۲	۲۳	جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے۔ اللہ ان کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ وہاں ان کو سونے اور موتی کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کا لباس ریشمی ہو گا ○
رحمٰن ۵۵	۷۶	سبز مسندوں پر اور نفیس قیمتی بچھونوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ○
واقعہ ۵۶	۲۰-۲۴	اور میوے جس طرح کے ان کو پسند ہوں ○ اور پرندوں کا گوشت جس قسم کا ان کا جی چاہے ○ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ○ جیسے موتی کے دانے اپنے غلاف کے اندر ○ یہ ان اعمال کا بدلہ جو وہ کرتے تھے ○
		(۴) دوزخ۔
		۱) دنیا کو فوقیت دینے کا انجام۔
نازعات ۷۹	۳۷-۳۹	تو جس نے سرکشی کی ○ اور دنیا کی زندگی کو فوقیت دی ○ اس کا ٹھکانا دوزخ ہے ○
		۲) اپنے آپ کو اپنے گھر والوں کو بچاؤ۔
تحریم ۶۶	۶	اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
		۳) نہ مرے نہ جیے۔
طٰہٰ ۲۰	۷۴	جو کوئی اپنے رب کے پاس گنہگار ہو کر آئے گا تو اس کے لیے جہنم ہے۔ اس میں نہ مرے گا نہ جیے گا ○
		۴) دوزخ کا عذاب۔
ابراہیم ۱۴	۱۶-۱۷	اس کے پیچھے دوزخ ہے اور اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا ○ وہ اس کو گھونٹ گھونٹ پیئے گا اور گلے سے نہیں اتار سکے گا اور ہر طرف سے اس پر موت چلی آئے گی مگر وہ نہیں مرے گا اور اس کے پیچھے سخت عذاب ہو گا ○
		(۳) جنت دوزخ کا فیصلہ اعمال کرتے ہیں۔
محمدؐ ۴۷	۱۴ - ۱۵	بھلا جو شخص اپنے رب کے واضح راستہ پر چلتا ہو وہ اس کے برابر ہے جس کو اس کا برا کام بھلا دکھلایا اور جو اپنی خواہشوں کی پیروی کریں ○ اس بہشت کا احوال، جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ ہوا ہے، یہ ہے کہ اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بو نہیں کرے گا اور دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہیں بدلے گا اور شراب کی نہریں ہیں جس میں پینے والوں کے لیے مزہ ہے اور شہد کی نہریں ہیں جس کا جھاگ اتارا ہو اور ان کے لیے وہاں سب طرح کے میوے ہیں اور ان کے رب کی طرف سے معافی ہے (یعنی سب خطائیں معاف ہوئیں اور جنت میں داخل ہوئے) کیا یہ برابر ہے اس کے جو سدا آگ میں رہیں اور ان کو کھولتا ہوا پانی پلایا جائے تو ان کی انتڑیوں کو کاٹ ڈالے ○
تغابن ۶۴	۹-۱۰	اور جو شخص خدا پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے وہ اس سے اس کی برائیاں دور کر دے گا اور بہشت کے باغوں میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل کرے گا۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہ بڑی کامیابی ہے ○ اور جنھوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی اہل دوزخ ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے اور وہ بری جگہ جا پہنچے ○
کہف ۱۸	۲۹-۳۰	ہم نے ظالموں کے لیے دوزخ کی آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتیں ان کو گھیر

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
		رہی ہوں گی اور اگر فریاد کریں گے تو پیپ جیسا پانی ملے گا۔ منہ کو بھون ڈالے گا۔ کیا برا پینا ہے اور کیا برا آرام ○ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور کام بھی نیک کرتے رہے تو ہم نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے ○
		(۴) اعراف۔
اعراف ۷	۴۶	اور دونوں (یعنی بہشت اور دوزخ) کے درمیان ایک دیوار (اعراف نام کی) ہو گی اور اعراف کے اوپر مرد ہوں گے کہ پہچان لیں گے ہر ایک کو اس کی نشانی سے۔
		۶۔ تخلیق انسان و کائنات
		(ا) انسان۔
		ا) مقصد بندگی۔
ذاریات ۵۱	۵۶	اور میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لیے پیدا کیا کہ میری بندگی کریں ○
		۲) مٹی سے پیدا کیا۔
انعام ۶	۲	وہی ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا۔
		۳) پیدائش۔
آل عمران ۳	۶	وہی تو ہے جو ماں کے پیٹ میں جس طرح چاہتا ہے تمہارا نقشہ بناتا ہے۔
فاطر ۳۵	۱۱	اور اللہ نے تم کو مٹی سے بنایا پھر نطفے سے پھر تم کو جوڑا جوڑا بنا دیا اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے بغیر اس کے علم کے اور نہ عمر پاتا ہے کوئی بڑی عمر والا اور نہ کسی کی عمر کم ہوتی ہے مگر لکھا ہوا ہے کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں۔ بیشک یہ اللہ کے لیے آسان ہے ○

نام و شمار سورۃ	نمبر آیات	
		۴) اچھی صورت ۔ بڑھاپا ۔ موت۔
والتین ۹۵	۴-۵	ہم نے انسان کو بہت اچھی صورت میں پیدا کیا ○ پھر اسے نچلی سے نچلی حالت کی طرف پھیر دیا۔ (یعنی بڑھاپے کی حالت میں) ○
تغابن ۶۴	۳	اس نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا اور تمہاری صورت بنائی اور تمہاری اچھی صورت بنائی اور اس کی طرف لوٹ جانا ہے۔
		۵) نفس ٹھیک بنایا۔
شمس ۹۱	۷-۱۰	اور نفس کو ٹھیک بنایا ○ پھر اس کو برے کاموں اور پرہیز گاری کی سمجھ دی ○ تحقیق جس نے اس کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچا ○ اور جس نے اس کو خاک میں ملا دیا وہ نامراد ہوا ○
قیامہ ۷۵	۱۴-۱۵	بلکہ انسان خود ہی اپنے حال پر پوری نگاہ رکھتا ہے ○ اگرچہ کتنے ہی اپنی طرف سے بہانے کرے ○ (یعنی وہ جانتا ہے کہ وہ اچھے کام کر رہا ہے یا برے کام کر رہا ہے)
		۶) دانائی۔
بقرہ ۲	۲۶۹	وہ جس کو چاہتا ہے دانائی بخشتا ہے۔
		۷) عزت ۔ فضیلت۔
بنی اسرائیل ۱۷	۷۰	اور ہم نے بنی آدم کو عزت بخشی اور ان کو جنگل اور دریا میں سواری دی اور پاکیزہ روزی عطا کی اور بیشمار مخلوقات پر فضیلت دی ○ (یہاں تک کہ فرشتوں پر بھی انبیاء اور اولیاء کو بڑائی دی)
جاثیہ ۴۵	۱۳	اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اپنی طرف سے تمہارے کام میں لگا دیا۔ جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لیے اس میں نشانیاں ہیں ○

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		۸) امانت صرف انسان نے اٹھا لی۔
احزاب ۳۳	۷۲	ہم نے امانت آسمانوں کو اور زمین کو اور پہاڑوں کو پیش کی تو انہوں نے اٹھانے سے انکارکیا اور اس سے ڈر گئے اور انسان نے اس کو اٹھا لیا۔ بیشک وہ بے ترس اور نادان تھا ○ (امانت سے مراد اللہ تعالیٰ کے احکام اور فرائض ہیں)
		۹) لوگوں میں درجے بنائے۔
زخرف ۴۳	۳۲	کیا یہ لوگ تمہارے رب کی رحمت کو بانٹتے ہیں۔ ہم نے دنیا کی زندگی میں ان کی روزی ان میں بانٹ دی ہے اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ ایک دوسرے سے خدمت لے اور جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں تمہارے رب کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے ○
		(۲) شہد۔ دودھ۔ اناج وغیرہ۔
نحل ۱۶	۶۸-۶۹	اور تمہارے رب نے شہد کی مکھی کو حکم دیا کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور جہاں ٹٹیاں باندھتے ہیں (انگور وغیرہ کی بیل چڑھانے کے لئے وہاں) گھر بنا لے ○ اور ہر قسم کے میووں میں سے کھا۔ پھر اپنے رب کی صاف راہوں پر چل (یعنی چھتوں کی طرف آ) ان کے پیٹ میں سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہیں۔ اس میں لوگوں کے لیے شفاء ہے۔ اس میں ان لوگوں کے لیے نشانی ہے جو سوچتے ہیں ○
نحل ۱۶	۶۶	اور تمہارے لیے چوپایوں میں بھی سوچنے کا مقام ہے کہ ان کے پیٹ کی چیزوں میں سے یعنی گوبر اور لہو کے درمیان سے تم کو ستھرا دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لیے خوشگوار ہے ○
عبس ۸۰	۲۵-۲۹	بیشک ہم ہی نے پانی برسایا ○ پھر ہم ہی نے زمین کو چیرا پھاڑا ○ پھر ہم ہی نے اس میں اناج اگایا ○ اور انگور اور ترکاری ○ اور زیتون اور کھجوریں ○

نام و شمار سورة	نمبر آیات	
		(۳) آسمان۔ زمین۔
اعراف ۷	۵۴	بیشک تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا۔
طلاق ۶۵	۱۲	اللہ ہی ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور اتنی ہی زمینیں۔
زخرف ۴۳	۱۲	اور جس نے سب چیزوں کے جوڑے بنائے۔
ذاریات ۵۱	۴۹	اور ہر چیز کے ہم نے جوڑے بنائے (یعنی نر اور مادہ) اگر تم دھیان کرو ○
یٰسین ۳۶	۳۶	وہ پاک ذات ہے جس نے جو کچھ زمین میں اگتا ہے اور خود ان میں سے (یعنی انسانوں میں) اور جن چیزوں کی ان کو خبر نہیں سب کے جوڑے بنائے ○
		(۴) آزمائش۔ اچھا عمل۔
کہف ۱۸	۷	جو کچھ زمین پر ہے ہم نے اس کے لیے رونق بنائی ہے تاکہ لوگوں کی آزمائش کریں کون ان میں اچھے عمل کرتا ہے ○ (یعنی کون اس کی رونق پر دوڑتا ہے اور کون آخرت کا خیال کرتا ہے)
		(۵) مہینے۔
توبہ ۹	۳۶	اللہ کے نزدیک مہینے گنتی میں بارہ ہیں اس روز سے کہ اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ ان میں سے چار مہینے ادب کے ہیں۔ (یعنی ذی قعدہ۔ ذوالحجہ۔ محرم۔ رجب)
		(۶) دن۔ رات۔ نیند۔
مومن ۴۰	۶۱	اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی کہ اس میں آرام کرو اور دن بنایا کہ دیکھ سکو۔ بیشک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ○
نبا ۷۸	۹ ـ ۱۱	اور نیند کو تمہاری تکان رفع کرنے کے لیے بنایا ○ اور رات اوڑھنا بنایا ○ اور دن کمائی کرنے کے لیے بنایا ○

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
قصص ۲۸	۷۳	اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لیے رات اور دن بنا دیئے تاکہ تم اس میں آرام بھی کرو اور اس کا فضل بھی تلاش کرو اور تم شکر کرو ○
		(۷) قبیلے-
حجرات ۴۹	۱۳	لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہاری ذاتیں اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دوسرے کی پہچان ہو- اور اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے- بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا خبردار ہے ○
		(۸) تدبیر-تقدیر-
رعد ۱۳	۱۱	بندہ کے آگے اور پیچھے اس کے نگہبان ہیں جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں- اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ اپنے آپ کو نہ بدلیں- اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی کا ارادہ کرتا ہے تو وہ ٹل نہیں سکتی اور اس کے سوا انکا کوئی مددگار نہیں ○
		(۹) لوح محفوظ-
حدید ۵۷	۲۲-۲۳	ملک پر اور خود تم پر کوئی مصیبت نہیں آتی جو پہلے سے لکھی نہ ہو ایک کتاب (یعنی لوح محفوظ) میں کہ ہم اس کو پیدا کریں گے- بیشک یہ اللہ کے لیے آسان ہے ○ تاکہ جو تمہارے ہاتھ نہیں آیا اس پر غم نہ کھایا کرو اور جو اس نے تم کو دیا اس پر خوشی نہ مناؤ اور اللہ کسی اترانے اور بڑائی مارنے والے کو پسند نہیں کرتا ○
رعد ۱۳	۳۹	اللہ جو چاہتا ہے مٹاتا ہے اور باقی رکھتا ہے اور اصل کتاب (یعنی لوح محفوظ) اسی کے پاس ہے ○
		۷- رزق- مال- اولاد-
		(۱) مال اولاد فتنہ ہیں-
تغابن ۶۴	۱۵	تمہارا مال اور تمہاری اولاد تو فتنہ (یعنی آزمائش) ہیں اور جو اللہ ہے اس کے پاس بڑا

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
		ثواب ہے ○
حدید ۵۷	۲۰	جان رکھو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا اور زینت اور آپس میں بڑائیاں کرنی اور مال اور اولاد کی زیادہ طلب ہے۔ مثال بارش کی کہ کسانوں کو کھیتی بھلی لگتی ہے پھر وہ خوب زور پر آتی ہے پھر تو اس کو دیکھتا ہے کہ زرد پڑ جاتی ہے۔ پھر روندا ہوا گھاس ہو جاتی ہے اور آخرت میں (منکروں کے لیے) شدید عذاب اور (مومنوں کے لیے) اللہ کی طرف سے بخشش اور خوشنودی ہے۔ اور دنیا کی زندگی تو متاع فریب ہے ○

(۲) جو اللہ کے ہاں ہے بہتر ہے۔

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
قصص ۲۸	۶۰	اور تم کو جو کوئی چیز ملی ہے سو دنیا کی زندگی میں فائدہ اٹھا لینا ہے اور یہاں کی زینت ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے کیا تم کو سمجھ نہیں ○
کہف ۱۸	۴۶	مال اور بیٹے تو دنیا کی زندگی کی رونق ہیں اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں ان کا بدلہ تیرے رب کے ہاں بہتر ہے اور بہتر توقع ہے ○
سبا ۳۴	۳۷	اور تمہارے مال اور تمہاری اولاد ایسی چیز نہیں کہ تمہیں ہمارا مقرب بنا دیں۔ ہاں جو ایمان لایا اور نیک عمل کرتا رہا سو ان کے اعمال کا دگنا بدلہ ہے اور وہ (جنت میں) امن کے ساتھ بالاخانوں میں بیٹھے ہوں گے ○

(۳) مال کی طلب نے غافل رکھا۔ عذاب۔

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
تکاثر ۱۰۲	۱-۳	زیادہ مال کی حرص نے تم کو غفلت میں رکھا ○ یہاں تک کہ تم نے قبروں کو دیکھ لیا ○ اب اس کا انجام تم دیکھو گے ○
تکاثر ۱۰۲	۵-۶	اگر تم یقین سے جانتے (تو مال کی محبت نہ رکھتے) ○ تم ضرور دوزخ دیکھو گے ○
شوریٰ ۴۲	۲۰	جو کوئی آخرت کی کھیتی چاہے ہم اس کے واسطے اس کی کھیتی زیادہ کریں اور جو کوئی دنیا کی کھیتی چاہتا ہو اس کو ہم اس میں سے کچھ دیں گے اور اس کے لیے آخرت میں کچھ حصہ

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
		نہیں ○
		(۴) رزق۔
یونس ۱۰	۳۱	پوچھو کہ تم کو آسمان سے اور زمین سے کون روزی دیتا ہے۔
عنکبوت ۲۹	۶۲	اللہ اپنے بندوں میں جس کے واسطے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے ماپ کر دیتا ہے بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے ○
رعد ۱۳	۲۶	اللہ جس کا چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے۔ اور دنیا کی زندگی پر خوش ہو رہے ہیں اور آخرت کے آگے دنیا کی زندگی کچھ نہیں مگر تھوڑا فائدہ ہے ○
روم ۳۰	۳۷-۳۸	کیا نہیں دیکھ چکے کہ اللہ جس کے لیے چاہتا ہے روزی فراخ کرتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کرتا ہے۔ بیشک اس میں ایمان لانے والوں کے لیے نشانیاں ہیں ○ تو اہل قرابت اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق دیتے رہو۔ جو لوگ اللہ کی رضا کے طالب ہیں یہ ان کے حق میں بہتر ہے اور یہی لوگ نجات حاصل کرنے والے ہیں ○
شوریٰ ۴۲	۱۹	اللہ اپنے بندوں پر لطف فرماتا ہے۔ وہ جسکو چاہتا ہے رزق دیتا ہے۔ اور وہی زور والا زبردست ہے ○
شوریٰ ۴۲	۱۲	آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں۔ وہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے۔ اس کو ہر چیز کی خبر ہے ○
		۵) روزی دے جہاں سے خیال نہ ہو۔
طلاق ۶۵	۳	اور اس کو روزی دے جہاں سے اس کو خیال بھی نہ ہو اور جو کوئی اللہ پر بھروسہ رکھے تو وہ اس کے لیے کافی ہے۔
		(۶) کافروں کی شان و شوکت پر نہ جائیں۔
آل عمران ۳	۱۹۶-۱۹۷	کافروں کا (شان و شوکت سے) شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکا نہ دے۔ یہ

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		تھوڑا سا فائدہ ہے پھر ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے ○
بقرہ ۲	۲۱۲	جو کافر ہیں ان کے لیے دنیا کی زندگی خوشنما کر دی گئی ہے۔
مائدہ ۵	۳۶-۳۷	جو لوگ کافر ہیں اگر ان کے پاس روئے زمین کا سب مال و متاع ہو اور اس کے ساتھ اتنا اور بھی تا کہ قیامت کے روز عذاب کے بدلہ میں دیں تو ان سے قبول نہ ہو گا اور ان کے واسطے دردناک عذاب ہے ○ چاہیں گے کہ آگ سے نکل جائیں مگر اس سے نہیں نکل سکیں گے اور ان کے لیے دائمی عذاب ہے ○
		(۷) بیٹے بیٹیاں دے یا بانجھ کرے۔
شوریٰ ۴۲	۴۹-۵۰	آسمانوں میں اور زمین میں اللہ کا راج ہے۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے بخشتا ہے ○ یا ان کو بیٹے اور بیٹیاں دونوں عنایت فرماتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بانجھ کر دیتا ہے۔ وہ سب کچھ جانتا ہے قدرت والا ہے ○

(ب) شان مصطفیٰ ﷺ

(۱) آپ ﷺ رحمت اللعالمین ہیں۔

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
انبیاء ۲۱	۱۰۷	اور ہم نے آپ کو سارے جہان کے لیے رحمت بنا کر بھیجا○
انفال ۸	۳۲-۳۴	اور جب انہوں نے کہا کہ اے اللہ اگر تیری طرف سے یہی دین حق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا یا ہم پر دردناک عذاب بھیج ○ اور (اے محمد ﷺ) جب تک آپ ان میں تھے اللہ ان پر ہرگز عذاب نہ بھیجتا اور نہ ایسا تھا کہ وہ بخشش مانگتے اور انہیں عذاب دیتا○ اور ان میں کیا بات ہے کہ اللہ ان پر عذاب نہ کرے اور وہ تو روکتے ہیں مسجد حرام سے۔

(۲) آپ ﷺ پر درود و سلام۔ذکر۔

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
احزاب ۳۳	۵۶	اللہ اور اس کے فرشتے نبی ﷺ پر درود (یعنی رحمت) بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو تم بھی ان پر درود اور سلام بھیجا کرو سلام کہہ کر○ (درود پڑھنے سے نبی ﷺ پر ان کے لائق رحمت اترتی ہے اور پڑھنے والے پر دس رحمتیں اترتی ہیں)
الم نشرح ۹۴	۴	اور آپ ﷺ کا ذکر (پیغمبروں اور فرشتوں میں) بلند کیا○

(۳) آپ ﷺ روشن چراغ ہیں۔

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
احزاب ۳۳	۴۵-۴۶	اے نبی ہم نے آپ کو گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے○ اور اللہ کی طرف‘اس کے حکم سے‘بلانے والا اور روشن چراغ○

(۴) آپ ﷺ سے بیعت اللہ سے بیعت ہے۔

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
فتح ۴۸	۱۰	جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ اللہ سے بیعت کرتے ہیں۔ان کے ہاتھ پر اللہ کا ہاتھ ہے۔
انفال ۸	۱۷	اور (اے محمد ﷺ) جس وقت تم نے کنکریاں پھینکی تھیں تو وہ تم نے نہیں پھینکی تھیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں۔

نام و شمار سورة	نمبر آیات	
		(۵) اللہ تعالیٰ کو آپ ﷺ کی خواہش کا احترام۔
بقرہ ۲	۱۴۴	(اے محمد ﷺ) ہم دیکھتے ہیں تمہارے منہ کا بار بار آسمان کی طرف اٹھنا۔ سو ہم تم کو اسی قبلہ کی طرف، جس کو تم پسند کرتے ہو، منہ کرنے کا حکم دیں گے۔ سو اپنا منہ مسجد حرام (یعنی خانہ کعبہ) کی طرف پھیر لو۔
		(۶) آپ ﷺ کے کہنے کی قسم۔
زخرف ۴۳	۸۸	قسم ہے رسول کے اس کہنے کی کہ اے رب یہ لوگ ایسے ہیں کہ ایمان نہیں لاتے ○
		(۷) آپ ﷺ کا فضل۔ آپ ﷺ رؤف الرحیم ہیں۔
توبہ ۹	۷۴	ان کو اللہ نے اور اس کے رسول نے اپنے فضل سے دولت مند کر دیا۔
توبہ ۹	۱۲۸	تمہارے پاس تم میں سے رسول آیا ہے۔ تم کو جو تکلیف پہنچتی ہے وہ اس پر گراں ہے اور تمہاری بھلائی کا بہت خواہشمند ہے اور ایمان والوں کے لیے رؤف الرحیم (یعنی نہایت شفیق مہربان) ہے ○
		(۸) شفاعت۔
النساء ۴	۶۴	جس وقت انہوں نے اپنا برا کیا تھا اگر وہ لوگ تمہارے پاس آتے اور اللہ سے بخشش مانگتے اور رسول ﷺ بھی ان کو بخشواتے تو اللہ کو معاف کرنے والا مہربان پاتے ○
نور ۲۴	۶۲	سو جب یہ لوگ تم سے کسی کام کے لیے اجازت مانگا کریں، تو ان میں سے جسے چاہا کرو اجازت دے دیا کرو، اور ان کے لیے اللہ سے بخشش مانگا کرو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○
آل عمران ۳	۱۵۹	(اے محمد ﷺ) تم ان کو معاف کردو اور ان کے واسطے بخشش مانگو۔
نصر ۱۱۰	۲-۳	اور تم نے دیکھ لیا کہ لوگ غول کے غول اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں ○ تم اپنے رب کی تعریف کرو اور اس سے (امت کے) گناہ بخشواؤ۔ بیشک وہ معاف کرنے والا ہے ○

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
ممتحنہ ۶۰	۱۲	ان کو بیعت کر لو اور ان کے لیے اللہ سے بخشش مانگو - بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○
منافقون ۶۳	۶-۵	اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ اللہ کا رسول ﷺ تمہیں بخشوائے تو اپنے سر منکاتے ہیں اور تم ان کو دیکھو کہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں ○ تم ان کے لیے مغفرت مانگو یا نہ مانگو ان کے حق میں برابر ہے- اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشے گا- (یعنی جو شفاعت کے منکر ہیں ان کے لیے شفاعت نہیں)
توبہ ۹	۸۰-۷۹	جو لوگ ان مسلمانوں پر طعن کرتے ہیں جو دل کھول کر خیرات کرتے ہیں اور جو ان پر ہنستے ہیں جو لوگ اپنی محنت کی کمائی کے علاوہ کچھ نہیں رکھتے- اللہ ان پر ہنستا ہے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے ○ تم ان کے لیے بخشش مانگو یا نہ مانگو- اگر ان کے لیے ستر بار بھی بخشش مانگو گے تو بھی اللہ ان کو نہیں بخشے گا- یہ اس لئے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے منکر ہیں اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ○
توبہ ۹	۱۱۳	نبی اور مسلمانوں کی یہ شان نہیں کہ جب ان پر ظاہر ہو گیا کہ مشرک اہل دوزخ ہیں تو ان کے لیے بخشش مانگیں گو وہ ان کے قرابت دار ہی ہوں ○
طٰہٰ ۲۰	۱۰۹	اس دن (کسی کی) سفارش کام نہ آئے گی مگر جس کو رحمٰن نے اجازت دی اور اس کی بات پسند کی ○
سبا ۳۴	۲۳	اور اس کے پاس کسی کی سفارش کام نہ آئے گی مگر اس کے لیے جس کے بارے میں وہ اجازت بخشے-
یونس ۱۰	۳	اس کی اجازت کے بغیر کوئی شفاعت نہیں کر سکتا-
مریم ۱۹	۸۷	لوگ سفارش کا اختیار نہیں رکھتے مگر جس نے رحمٰن سے وعدہ لیا ہو ○
شعرا ۲۶	۸۲	اور وہ جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میری خطائیں بخشے گا ○

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		(۹) معراج کا واقعہ۔
بنی اسرائیل ۱۷۔	۱	پاک ہے وہ ذات جو راتوں رات اپنے بندے کو مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ، جس کو ہماری برکت نے گھیر رکھا ہے، لے گئی تاکہ اس کو کچھ اپنی قدرت کے نمونے دکھائیں۔ بیشک وہ سننے والا دیکھنے والا ہے ○ (حق تعالیٰ حضرت محمد ﷺ کو معراج کی رات مکہ مکرمہ سے بیت المقدس اور آگے آسمانوں پر براق پر لے گیا)
نجم ۵۳	۱۸	بیشک اپنے رب کے بڑے بڑے نمونے دیکھے ○
فجر ۸۹	۱-۴	قسم ہے فجر کی ○ اور دس راتوں کی ○ اور جفت اور طاق کی ○ اور اس رات کی جب رات کو چلے ○ (فجر عید قرباں کی بڑاج ادا ہوتا ہے اور دس رات اس سے پہلے اور جفت اور طاق رمضان کے آخری دہے ہیں اور جب رات کو چلے یعنی معراج کی رات)
		(۱۰) آپ ﷺ مقام محمود پر۔
بنی اسرائیل ۱۷۔	۷۹	قریب ہے کہ تمہیں تمہارا رب مقام محمود میں کھڑا کرے ○ (مقام محمود یعنی تعریف کا مقام شفاعت کا ہے۔ جب کوئی پیغمبر نہ بول سکے گا تب حضرت ﷺ شفاعت فرمائیں گے)
		(۱۱) آپ ﷺ خاتم النبین ہیں۔
احزاب ۳۳	۴۰	محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں بلکہ اللہ کے رسول اور سب نبیوں پر مہر ہیں اور اللہ کو ہر چیز کا علم ہے ○ (نبیوں پر مہر کا مطلب ہے کہ اب کوئی اور نبی نہیں آئے گا)
		(۱۲) آپ ﷺ کے لیے نکاح میں رعایت۔
احزاب ۳۳	۵۰	اور اگر کوئی مسلمان عورت اپنی جان نبی کو بخش دے (یعنی مہر لینے کے بغیر نکاح میں آنا چاہے) بشرطیکہ نبی بھی اس سے نکاح کرنا چاہیں۔ یہ اجازت خاص تمہارے لیے ہے۔ سب مسلمانوں کے لیے نہیں (دوسروں کے لیے مہر کی شرط اور چار تک بیویوں کی پابندی لازمی ہے۔ آپ ﷺ کی وفات کے وقت ۹ بیویاں موجود تھیں جن کے اسمائے گرامی یہ ہیں: حضرت عائشہ، حضرت حفصہ، حضرت سودہ، حضرت ام سلمہ، حضرت زینب، حضرت ام حبیبہ، حضرت جویریہ،

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		حضرت صفیہ، حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہن)
		(۱۳) آپ ﷺ کے لیے حوض کوثر۔
کوثر ۱۰۸	۱	ہم نے تم کو کوثر عطا کی ○ (حوض کوثر، خیر کثیر)
		(۱۴) آپ ﷺ کا احترام۔
حجرات ۴۹	۲-۵	اے ایمان والو! اپنی آوازیں نبی کی آواز سے اونچی نہ کرو اور جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بولتے ہو ان سے اس طرح نہ بولو۔ کہیں اکارت نہ ہو جائیں تمہارے (اچھے) اعمال اور تم کو خبر بھی نہ ہو ○ جو لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس دبی آواز سے بولتے ہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں کو ادب کے واسطے جانچ لیا ہے اور ان کے لیے بخشش اور بڑا ثواب ہے ○ جو لوگ تم کو دیوار کے پیچھے سے پکارتے ہیں ان میں اکثر بے عقل ہیں ○ اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ تم خود باہر نکلتے تو یہ ان کے لیے بہتر تھا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○
احزاب ۳۳	۵۳	اے ایمان والو نبی کے گھر میں نہ جایا کرو مگر اس صورت میں کہ تمہیں کھانے کے لیے فرمایا جائے اور نہ ہی اس کے پکنے کا انتظار کرو۔ لیکن جب تم کو (کھانے پر) بلایا جائے تب جاؤ اور جب کھانا کھا چکو تو چلے جاؤ اور آپس میں باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھو۔ تمہاری اس بات سے نبی کو تکلیف تھی اور وہ تم سے شرم کرتا ہے لیکن اللہ ٹھیک بات بتانے میں شرم نہیں کرتا اور جب (پیغمبر کی) بیبیوں سے کوئی کام کی چیز مانگنے جاؤ تو پردہ کے باہر سے مانگو۔ اس میں تمہارے دل کی اور ان کے دل کی پاکیزگی ہے اور یہ تمہارے لیے اچھا نہیں کہ اللہ کے رسول کو تکلیف دو اور نہ یہ کہ اس کے بعد کبھی اس کی بیویوں سے نکاح کرو۔ بیشک یہ اللہ کے نزدیک بڑا گناہ ہے ○
		(۱۵) آپ ﷺ کا گھرانہ۔
احزاب ۳۳	۶	نبی ﷺ سے ایمان والوں کو اپنی جان سے زیادہ لگاؤ ہے اور اس کی بیویاں ان کی مائیں ہیں۔

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
احزاب ۳۳	۳۲	اے نبی کی بیویو ! تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اگر تم ڈر رکھو تو تم (کسی اجنبی شخص سے) نرم لہجے میں بات نہ کرو کہ کوئی غلط امید رکھے۔ اور معقول بات کہو ○
احزاب ۳۳	۳۱	اور جو تم میں اللہ اور اس کے رسول کی فرماں بردار رہے گی اور نیک عمل کرے گی اس کو ہم دگنا ثواب دیں گے۔
احزاب ۳۳	۳۰	اے نبی کی بیویو ! تم میں سے جو کوئی صریح حیاء کے خلاف کوئی بات کرے گی تو اس پر اوروں سے دگنا عذاب ہو گا اور یہ اللہ کو آسان ہے ○
		(۱۶) آپ ﷺ کا اخلاق۔
قلم ۶۸	۴	اور آپ ﷺ اخلاق کے اعلیٰ پیمانے پر ہیں ○
		(۱۷) آپ ﷺ کا معجزہ۔
قمر ۵۴	۱-۲	قیامت قریب آ پہنچی اور چاند شق ہو گیا (یعنی چاند کا پھٹنا قیامت کی نشانیوں جیسا ہے) ○ اور اگر (کافر) کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں یہ ہمیشہ کی طرح جادو ہے ○
		(۱۸) آپ ﷺ کی پیروی۔
النساء ۴	۸۰	جس نے رسول ﷺ کا حکم مانا اس نے اللہ کا حکم مانا ○
آل عمران ۳	۱۳۲	اور حکم مانو اللہ کا اور رسول کا تاکہ تم پر رحم ہو ○
آل عمران ۳	۳۱	تم کہو کہ (اے لوگو) اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو تاکہ اللہ تم سے محبت کرے اور تمہارے گناہ بخشے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○
اعراف ۷	۱۵۷	وہ لوگ جو اس رسول کی پیروی کرتے ہیں جو نبی امی ہے جس کو وہ اپنے ہاں توریت اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں (یعنی آپ کی تشریف آوری کی بشارت) وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتا ہے اور برے کام سے روکتا ہے۔

نام و شمار سورۃ	نمبر آیات	
احزاب ۳۳	۲۱	تمہارے لیے رسول اللہ کی پیروی کرنی بہتر ہے اس کے لیے جسے اللہ (سے ملنے) اور روز آخرت کی امید ہو اور وہ اللہ کو کثرت سے یاد کرتا ہو ○
محمدؐ ۴۷	۳۳	اے ایمان والو! حکم پر چلو اللہ کے اور حکم پر چلو رسول کے اور اپنے اعمال مت ضائع کرو ○ (کوئی عمل اس وقت قبول ہے جب وہ اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ کی فرمانبرداری میں کیا جائے)
نور ۲۴	۵۶	اور نماز قائم کرو اور زکوۃ دیتے رہو اور رسول کے حکم پر چلو تاکہ تم پر رحم ہو ○
احزاب ۳۳	۳۶	اور کسی ایمان والے مرد اور ایمان والی عورت کو یہ حق نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی کام کا حکم دے دیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں اور جس نے اللہ کی اور اس کے رسول کی نافرمانی کی وہ صریح گمراہ ہوگیا ○
انعام ۶	۳۳	ہم کو معلوم ہے کہ انکی باتیں تمہیں رنج پہنچاتی ہیں۔ سو وہ تمہیں نہیں جھٹلاتے بلکہ وہ ظالم اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں ○
نور ۲۴	۶۳	رسول کے بلانے کو ایسا خیال نہ کرنا جیسے تم آپس میں ایک دوسرے کو بلاتے ہو ○
احزاب ۳۳	۶۶	جس دن ان کے منہ آگ میں اوندھے ڈالے جائیں گے کہیں گے۔ اے کاش ہم نے اللہ کا کہا مانا ہوتا اور رسول کا کہا مانا ہوتا ○

(۱۹) آپ ﷺ کی عبادت میں مشقت۔

نام و شمار سورۃ	نمبر آیات	
طٰہٰ ۲۰	۲-۱	(اے محمد ﷺ) ہم نے تم پر قرآن اس لئے نازل نہیں کیا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ ○ بلکہ اس شخص کو نصیحت دینے کے لیے (نازل کیا ہے) جو ڈر رکھتا ہو ○ (جناب سید عالم ﷺ ساری ساری رات نماز میں کھڑے ہو کر قرآن پڑھتے اور اپنی امت کے لیے ہدایت اور بخشش کی دعا مانگتے یہاں تک کہ پائے اقدس پر ورم آ جاتا۔ اس پر یہ آیات کریمہ نازل ہوئیں)

(پ) عبادات اور دعا

ا۔ بندگی

(۱) بندگی صرف اللہ کی۔

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
بقرہ ۲	۱۶۳	اور تم سب کا معبود ایک ہی معبود ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○
تغابن ۶۴	۱۳	اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہیں اور ایمان والوں کو چاہئے کہ اللہ پر بھروسہ کریں ○
بقرہ ۲	۲۱	اے لوگو اپنے رب کی بندگی کرو' جس نے تم کو اور جو تم سے پہلے تھے ان کو پیدا کیا' تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ ○
فاتحہ ۱	۴	ہم تیری ہی بندگی کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ○
		(۲) اللہ کا رنگ سب سے بہتر ہے۔
بقرہ ۲	۱۳۸	ہم نے لیا رنگ اللہ کا اور کس کا رنگ اللہ کے رنگ سے بہتر ہے اور ہم اسی کی بندگی کرتے ہیں ○
بقرہ ۲	۱۱۲	کیوں نہیں۔ جس نے اپنا منہ اللہ کے تابع کر دیا اور وہ نیکی پر ہے تو اس کا صلہ اس کے رب کے پاس ہے اور نہ ان کو ڈر ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ○
انعام ۶	۱۶۲	تم کہو کہ میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ ہی کے لیے ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے ○
اعراف ۷	۲۹	اور ہر نماز کے وقت اپنے منہ سیدھے کرو (یعنی قبلہ کی طرف اور سچے دل سے متوجہ ہو کر) اور خالص اس کے بندے ہو کر اس کو پکارو۔ جیسا تم کو پہلے پیدا کیا ہے دوسری بار بھی پیدا کرے گا (مرنے کے بعد) ○
زمر ۳۹	۲۲	جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا سو وہ اپنے رب کی طرف سے نور پر ہے۔ پس خرابی ان کے لیے ہے جن کے دل اللہ کی یاد سے سخت ہیں۔ یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں ○

نام و شمار سورۃ	نمبر آیات	
		(۳) اللہ کی یاد۔
بقرہ ۲	۱۵۲	تم مجھے یاد رکھو۔ میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر ادا کرو اور میری ناشکری نہ کرو ○ (حدیث صحیح میں ہے جناب سید عالم ﷺ نے فرمایا جو اللہ کی طرف ایک قدم بڑھاتا ہے اللہ اس کی طرف دس قدم بڑھاتا ہے)
اعراف ۷	۲۰۵	اور اپنے رب کو اپنے دل میں گڑگڑاتے ہوئے اور ڈرتے ہوئے اور ایسی آواز میں جو پکار کر بولنے سے کم ہو صبح کے وقت اور شام کے وقت یاد کرتے رہو اور (دیکھنا) غافل نہ ہونا○
رعد ۱۳	۲۸	سنتے ہو! اللہ کی یاد ہی سے دل چین پاتے ہیں ○
آل عمران ۳	۱۹۱	جو کھڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے اللہ کو یاد کرتے ہیں اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے ہیں۔ کہتے ہیں اے ہمارے رب تو نے یہ بے مقصد نہیں بنایا۔ تو سب عیبوں سے پاک ہے۔ تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا○
طٰہٰ ۲۰	۱۲۴۔۱۲۶	اور جس نے میری یاد سے منہ موڑا تو اس کے لیے زندگی تنگ ہو گی (یعنی کثرت مال و اسباب سے بھی اس کو سکون حاصل نہیں ہو گا) اور قیامت کے روز ہم اس کو اندھا اٹھائیں گے ○ وہ کہے گا اے رب تو نے مجھ کو اندھا کیوں اٹھایا اور میں تو دیکھنے والا تھا○ اللہ فرمائے گا اس لیے کہ تمہارے پاس ہماری آیتیں پہنچی تھیں پھر تو نے ان کو بھلا دیا۔ اسی طرح آج ہم تم کو بھلا دیں گے ○ (آنکھوں کا بہترین استعمال یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی آیات کو پڑھا جائے۔ ان کو یاد رکھا جائے اور ان پر عمل کیا جائے۔)
		(۴) فلاح کس میں ہے۔
حج ۲۲	۷۷	اے ایمان والو رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی بندگی اور بھلائی کے کام کرو تاکہ تم فلاح پاؤ○
توبہ ۹	۱۱۲	توبہ کرنے والے ۔ بندگی کرنے والے۔ حمد کرنے والے۔ روزہ رکھنے والے ۔ رکوع کرنے والے۔ سجدہ کرنے والے۔ نیک بات کا حکم کرنے والے۔ بری بات سے منع کرنے والے اور اللہ کی

نام و شمار سورۃ	نمبر آیات	
		حدوں کی حفاظت کرنے والے۔ اور ایمان والوں کو خوشخبری سنا دو ○
		(۵) کسی پر بوجھ نہیں۔
مومنون ۲۳	۶۲	اور ہم کسی پر اس کی گنجائش سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے (یعنی اللہ تعالیٰ کے احکام کی بجا آوری انسانی طاقت سے باہر نہیں) اور ہمارے پاس (اعمال ناموں میں) لکھا ہوا ہے جو سچ بولتا ہے اور ان پر ظلم نہ ہوگا ○
		(۶) فراغت میں کیا کریں۔
الم نشرح ۹۴	۸-۷	تم جب فارغ ہوا کرو تو (عبادت میں) محنت کیا کرو ○ اور اپنے رب کی طرف دل لگاؤ ○
		(۷) ایمان کے لیے شرط۔
حجرات ۴۹	۱۴	گنوار کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے۔ تم کہو کہ تم ایمان نہیں لائے بلکہ تم یوں کہو کہ ہم مسلمان ہوئے ہیں اور ابھی ایمان تمہارے دلوں میں نہیں اترا (ایمان کے لیے اچھے اعمال کی شرط ہے) اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلوگے تو تمہارے اعمال میں سے کچھ کم نہیں کرے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○
حدید ۵۷	۱۶	کیا وقت نہیں آیا کہ ایمان والوں کے دل اللہ کی یاد سے اور جو سچا دین اترا ہے (اس سے) گڑگڑائیں (جھک جائیں نرم ہو جائیں)۔
		(۸) دل کی پرہیزگاری۔
حج ۲۲	۳۲	اور جو کوئی اللہ سے منسوب چیزوں کا ادب رکھے تو یہ دل کی پرہیزگاری میں سے ہے ○
		۲۔ نماز۔ تسبیح۔ ذکر
		(۱) جو غافل نہیں اللہ سے۔
نور ۲۴	۳۷	لوگ جن کو اللہ کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ تجارت غافل کرتی ہے نہ خرید و

نام و شمار سورۃ	نمبر آیات	
		فروخت۔ وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جب دل اور آنکھیں (خوف سے) الٹ جائیں گے ○
بقرہ ۲	۴۳	اور قائم رکھو نماز اور دیا کرو زکوۃ اور (نماز میں) جھکنے والوں کے ساتھ جھکا کرو ○
طٰہٰ ۲۰	۱۴	اور میری یاد کے لیے نماز قائم کرو ○
		(۲) سجدہ قربت کا ذریعہ ہے۔
علق ۹۶	۱۹	اور سجدہ کرو اور ہمارے قریب ہو جاؤ ○
		(۳) کون مراد کو پہنچتے ہیں۔
مومنون ۲۳	۵۔	بیشک ایمان والے مراد کو پہنچے ○ جو اپنی نماز میں گڑگڑاتے ہیں (عجز و نیاز کرتے ہیں) ○ اور وہ جو کسی بے ہودہ بات کی طرف دھیان نہیں دیتے ○ اور جو زکوۃ دیا کرتے ہیں ○ اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ○
النساء ۴	۱۴۲	منافق (اپنی طرف سے) خدا کو دھوکا دیتے ہیں اور وہ ان کو دھوکے میں ڈالے گا اور جب یہ نماز کو کھڑے ہوتے ہیں تو جی ہارے ہوئے اور لوگوں کے دکھانے کو کھڑے ہوتے ہیں اور اللہ کو یاد نہیں کرتے مگر تھوڑا سا ○
النساء ۴	۱۴۵	بیشک منافق دوزخ کے سب سے نچلے درجہ میں ہوں گے اور تم ان کا کسی کو مددگار نہ پاؤ گے ○
لقمان ۳۱	۴-۵	جو نماز قائم رکھتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں اور وہ جو آخرت پر یقین رکھتے ہیں ○ وہی اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی مراد کو پہنچے ○
اعلیٰ ۸۷	۱۴-۱۵	بیشک وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا ○ اور اپنے رب کے نام کا ذکر کرتا رہا اور نماز پڑھتا رہا ○
		(۴) نماز برائی سے روکتی ہے۔
عنکبوت ۲۹	۴۵	بیشک نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے اور

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے ○
		(۵) خرابی کن نمازیوں کی ہے۔
ماعون ۱۰۷	۴-۷	تو خرابی ان نمازیوں کی ہے ○ جو اپنی نماز سے بے خبر ہیں (یعنی نہیں جانتے کہ نماز کی اہمیت اور مقصد کیا ہے) ○ وہ جو دکھلاوا کرتے ہیں ○ اور برتنے کی چیز مانگنے پر نہیں دیتے ○
		(۶) گھر والوں کو نماز کا حکم دو۔
طٰہٰ ۲۰	۱۳۲	اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دو اور خود بھی اس پر قائم رہو ۔ ہم تم سے روزی نہیں مانگتے بلکہ تمہیں ہم روزی دیتے ہیں (یعنی نماز کی فکر کرو۔ روزی کا غم اور فکر نہ کرو) اور پرہیز گاری کا انجام اچھا ہے ○
		(۷) نماز درمیانی آواز میں پڑھو۔
بنی اسرائیل ۱۷ ۔	۱۱۰	کہہ دو کہ اللہ پکارو یا رحمٰن ۔ جس نام سے پکارو اس کے سب نام اچھے ہیں اور نماز نہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ بالکل دبی آواز سے بلکہ اس کے بیچ کی راہ اختیار کرو (یعنی قرات کرتے ہوئے) ○
		(۸) نمازوں کی نگہبانی ۔جنت کے وارث۔
مومنون ۲۳	۹ - ۱۱	اور جو نمازوں کی نگہبانی کرتے ہیں (یعنی قضا نہیں کرتے اور محبت اور ڈر سے پڑھتے ہیں) ○ وہی میراث حاصل کرنے والے ہیں ○ جو بہشت کی میراث حاصل کریں گے اور ہمیشہ اسی میں رہیں گے ○
بقرہ ۲	۲۳۸	سب نمازوں کی اور بیچ والی نماز (یعنی عصر کی نماز) کی نگہبانی کرو اور (نماز میں) اللہ کے آگے ادب سے کھڑے رہو ○

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		(۹) کپڑے پاک رکھو۔
مدثر ۷۴	۳-۴	اور اپنے رب کی بڑائی بولو ○ اور اپنے کپڑے پاک رکھو ○
		(۱۰) وضو۔ غسل۔ تیمم۔ مسح۔
مائدہ ۵	۶	اے ایمان والو! جب تم نماز کے لیے اٹھو تو منہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھو لیا کرو اور سر کا مسح کر لیا کرو اور ٹخنوں تک پاؤں (دھو لیا کرو) اور اگر غسل کی حاجت ہو تو (نہا کر) اچھی طرح پاک ہو جاؤ اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں یا کوئی تم میں سے بیت الخلا سے آیا ہے یا عورتوں کے پاس گئے ہو اور تمہیں پانی نہ مل سکے تو پاک مٹی لو اور اس سے اپنے منہ اور ہاتھ مل لو (یعنی تیمم کر لو) اللہ تم پر تنگی نہیں چاہتا لیکن چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے۔
		(۱۱) نشہ کی حالت میں نماز۔
النساء ۴	۴۳	اے ایمان والو جس وقت تم نشہ میں ہو تو نماز کے نزدیک مت جاؤ یہاں تک کہ (نماز میں) سمجھنے لگو جو کہتے ہو۔
		(۱۲) قصر نماز۔
النساء ۴	۱۰۱	اور جب تم ملک میں سفر کرو تو تم پر کچھ گناہ نہیں کہ قصر نماز (یعنی نماز کم کر کے) پڑھو۔
		(۱۳) جہاد میں نماز۔
النساء ۴	۱۰۲	اور (اے پیغمبر) جب تم ان میں ہو اور ان کو نماز پڑھانے لگو۔ چاہئے کہ ان کی ایک جماعت تمہارے ساتھ مسلح ہو کر کھڑی ہو۔ جب وہ سجدہ کر چکیں تو پرے ہو جائیں پھر دوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی مسلح ہو کر تمہارے ساتھ نماز پڑھے۔
بقرہ ۲	۲۳۹	اگر تمہیں خوف ہو تو (نماز) پیادہ پڑھ لو یا سوار۔

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		(۱۴) نماز کے اوقات۔
روم ۳۰	۱۷-۱۸	سو جس وقت شام ہو اور جس وقت صبح ہو تو اللہ پاک کو یاد کرو (یعنی مغرب عشاء اور فجر کی نماز پڑھو) ○ اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی تعریف ہے اور پچھلے وقت اور جب دوپہر ہو (یعنی عصر اور ظہر کی نماز پڑھو) ○
ہود ۱۱	۱۱۴	اور دن کے دونوں سروں (یعنی فجر، ظہر اور عصر) اور رات کی کچھ ساعتوں میں (یعنی مغرب اور عشاء) نماز قائم کرو۔
ق ۵۰	۳۹-۴۰	اور سورج کے نکلنے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے (یعنی فجر، ظہر اور عصر) اللہ کی تعریف اور پاکی بولتے رہو ○ اور کچھ رات اور سجدہ کے بعد اس کی پاکی بولو (یعنی مغرب اور عشاء کی نماز اور اس کے بعد وتر اور نوافل ادا کرو اور ذکر کرو) ○
		(۱۵) جمعہ کی نماز۔
جمعہ ۶۲	۹-۱۰	اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن نماز کی اذان ہو تو اللہ کی یاد کے لیے دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔ اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے ○ پھر جب نماز ہو چکے تو اپنی اپنی راہ لو اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت سا یاد کرو تاکہ تمہارا بھلا ہو (یعنی روزی کی تلاش میں بھی اللہ کو یاد کرنا نہ بھولو) ○
		(۱۶) تہجد کی نماز۔
آل عمران ۳	۱۷	اور گناہ بخشوانے والے پچھلی رات میں ○
مزمل ۷۳	۶	بیشک رات کو اٹھنا سخت روندتا ہے اور بات سیدھی (دل سے) نکلتی ہے ○
طور ۵۲	۴۹	اور کچھ رات میں اور تاروں کے غروب ہوتے وقت اس کی پاکی بولو (یعنی تہجد اور فجر کے وقت) ○

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
		(۱۷) مسجد کی عظمت۔
جن ۷۲	۱۸	اور یہ کہ مسجدیں اللہ کی یاد کے لیے ہیں سو اللہ کے ساتھ کسی کو مت پکارو ○
توبہ ۹	۱۸	اللہ کی مسجدیں تو وہ آباد کرتے ہیں جن کا اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان ہے۔
بقرہ ۲	۱۱۴	اور اس سے بڑا ظالم کون جو اللہ کی مسجدوں میں اس کے نام کا ذکر کرنے سے منع کرے۔
		(۱۸) پرندے۔ نماز۔ تسبیح۔
نور ۲۴	۴۱	کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کو یاد کرتے ہیں اور پر پھیلائے ہوئے پرندے بھی اور سب نے اپنی طرح کی نماز اور تسبیح جان رکھی ہے اور جو کچھ کرتے ہیں اللہ کو معلوم ہے ○
		(۱۹) اللہ کی یاد۔ ذکر۔
احزاب ۳۳	۴۱-۴۲	اے ایمان والو! اللہ کو کثرت سے یاد کرو ○ اور صبح و شام اس کی پاکی بولو ○
دہر ۷۶	۲۵	اور اپنے رب کا نام صبح اور شام لیتے رہو ○
منافقون ۶۳	۹	اے ایمان والو! تمہارے مال اور اولاد تمہیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دیں اور جو کوئی ایسا کرے گا تو وہی لوگ خسارے میں ہیں ○
زخرف ۴۳	۳۶-۳۷	اور جو کوئی رحمٰن کی یاد سے آنکھیں چرائے۔ ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں جو اس کا ساتھی ہو جاتا ہے ○ اور وہ ان کو (سیدھی) راہ سے روکتے رہتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ ہم راہ پر ہیں ○
جن ۷۲	۱۷	اور جو کوئی اپنے رب کی یاد سے منہ موڑے تو وہ اس کو چڑھتے عذاب میں ڈال دے گا ○

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		(۲۰) کلمہ طیبہ۔
ابراہیم ۱۴	۲۵-۲۴	کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے کلمہ طیبہ (یعنی کلمہ توحید) کی کیسی مثال بیان کی۔ جیسے پاکیزہ درخت جس کی جڑ مضبوط ہو اور شاخیں آسمان میں (یعنی اچھے عمل آسمان پر چڑھتے رہتے ہیں) ○ اپنے رب کے حکم سے ہر وقت پھل لاتا ہے اور اللہ لوگوں کے واسطے مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ وہ فکر کریں ○
		۳۔ قرآن پاک
		(ا) روشن آیتیں۔ نور۔ ہدایت۔
بقرہ ۲	۲	اس کتاب میں کچھ شک نہیں۔ ڈرنے والوں کو راہ بتلاتی ہے ○
یٰسین ۳۶	۱۷	اور ہمارے ذمہ یہی ہے صاف صاف پیغام پہنچا دینا ○
حدید ۵۷	۹	وہی ہے جو اپنے بندے پر روشن آیتیں اتارتا ہے تاکہ تم کو اندھیرے سے اجالے میں لے جائے اور اللہ تم پر شفقت کرنے والا مہربان ہے ○
النساء ۴	۱۷۴	اے لوگو بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے واضح دلیل آئی اور ہم نے تمہاری طرف روشن نور اتارا ○
یونس ۱۰	۵۷	اے لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت ' دلوں کے روگ کی شفاء اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور رحمت آئی ہے ○
بنی اسرائیل ۱۷ -	۹	یہ قرآن دکھاتا ہے وہ راستہ جو سب سے سیدھا ہے اور ایمان والوں کو جو اچھے عمل کرتے ہیں خوش خبری سناتا ہے کہ انکے لیے بڑا ثواب ہے ○
انعام ۶	۱۰۴	(کہہ دو کہ) تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے آنکھیں کھولنے والی دلیلیں آئیں تو جس نے دیکھا تو اپنا بھلا کیا اور جو اندھا بنا اس نے اپنے حق میں برا کیا اور میں تمہارا نگہبان نہیں ہوں ○

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
تکویر ۸۱	۲۵-۲۷	یہ (قرآن) کسی شیطان مردود کا کلام نہیں ○ پھر تم کدھر جاتے ہو (یعنی کیوں منہ پھیرتے ہو) ○ یہ تو سارے جہان کے لیے نصیحت ہے ○
بقرہ ۲	۹۷	اس نے (یعنی جبرائیل نے) تو اللہ کے حکم سے یہ کلام تمہارے دل میں اتارا ہے جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتا ہے اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہے ○
ابراہیم ۱۴	۱	یہ ایک کتاب ہم نے اس لیے تم پر نازل کی ہے کہ لوگوں کو ان کے رب کے حکم سے اندھیروں سے نکال کر اجالے کی طرف لے جاؤ۔ اس زبردست خوبیوں والے کے رستہ پر ○
اعراف ۷	۵۲	اور ہم نے ان کے پاس کتاب پہنچا دی ہے جو علم و دانش سے مفصل ہے۔ ایمان والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ○
انبیاء ۲۱	۵۰	اور یہ (قرآن) ایک برکت والی نصیحت ہے۔ تو کیا تم اس سے انکار کرتے ہو ○
بقرہ ۲	۷۸	اور ان میں کچھ ان پڑھ ہیں کہ کتاب سے واقف ہی نہیں اور ان کے پاس جھوٹی آرزوں کے سوا کچھ نہیں اور وہ محض گمان میں ہیں ○
		(۲) آیتوں پر ایمان لانے والوں پر رحمت۔
انعام ۶	۵۴	اور جب تمہارے پاس ہماری آیتوں پر ایمان لانے والے آئیں تو کہہ دو سلام ہے تم پر۔ تمہارے رب نے اپنے اوپر رحمت کو لازم کر لیا ہے کہ جو کوئی تم میں سے نادانی سے کوئی برائی کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کرلے اور نیک ہو جائے تو وہ بخشنے والا مہربان ہے ○
انفال ۸	۲	ایمان والے وہی ہیں کہ جب اللہ کا ذکر آئے تو ان کے دل ڈر جائیں اور جب اس کی آیتیں ان کے سامنے پڑھی جائیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جائے اور وہ اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں ○
جن ۷۲	۱-۲	کہہ دو کہ میرے پاس وحی آئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے سنا تو کہنے لگے کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے ○ جو نیک راہ سجھاتا ہے۔ سو ہم اس پر ایمان لے آئے اور ہم

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
		اپنے رب کا کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے ○
		(۳) قرآن شفاء اور رحمت ہے۔
بنی اسرائیل ۱۷	۸۲	ہم قرآن (کے ذریعے) سے وہ نازل کرتے ہیں جو ایمان والوں کے لیے شفاء اور رحمت ہے۔
حم السجدہ ۴۱	۴۴	کہہ دو کہ ایمان والوں کے لیے (یہ قرآن) ہدایت اور شفاء ہے ○
		(۴) قرآن اللہ کا پیغام ہے۔
حاقہ ۶۹	۴۰-۴۱	یہ (قرآن) ایک پیغام لانے والے سردار کا کہا ہے ○ اور یہ کسی شاعر کا کہا نہیں۔
النساء ۴	۸۲	کیا قرآن میں غور نہیں کرتے اور اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کا ہوتا تو اس میں ضرور بہت سا اختلاف پاتے ○
حم السجدہ ۴۱	۵۲	تم کہو بھلا دیکھو تو اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہے پھر تم نے نہ مانا تو جو مخالف ہو کر دور چلا جائے تو اس سے زیادہ گمراہ کون ○
		(۵) بہتر آیت لے آتے ہیں۔
بقرہ ۲	۱۰۶	جو منسوخ کرتے ہیں ہم کوئی آیت یا بھلا دیتے ہیں تو (وقت کی مناسبت سے) اس سے بہتر یا ویسی ہی اور آیت بھیج دیتے ہیں۔ کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے ○
		(۶) قرآن کا دعویٰ۔
بقرہ ۲	۲۳	اور اگر تم کو اس کلام میں جو ہم نے اپنے بندہ پر اتارا کچھ شک ہو تو اس طرح کی ایک سورۃ تم بھی لے آؤ۔
حشر ۵۹	۲۱	اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم دیکھتے کہ اللہ کے خوف سے وہ دب جاتا پھٹ جاتا اور ہم یہ مثالیں لوگوں کو سناتے ہیں تاکہ وہ فکر کریں ○

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		(۷) قرآن آسان کیا ہے کہ سمجھیں۔
دخان ۴۴	۵۸	سو ہم نے یہ (قرآن) تمہاری زبان میں آسان کیا ہے۔ تاکہ یہ (لوگ) سمجھیں ○
قمر ۵۴	۱۷	اور ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان بنا دیا ہے۔ اب ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ○ (اللہ پاک نے اس آیت کو اسی سورۃ میں چار دفعہ دہرایا ہے)
		(۸) آیتوں کو سوچیں، نصیحت مانیں۔
ص ۳۸	۲۹	ہم نے تم پر ایک با برکت کتاب نازل کی ہے تاکہ لوگ اس کی باتوں پر دھیان دیں اور عقل مند نصیحت حاصل کریں ○
زمر ۳۹	۲۳	اللہ نے نہایت اچھی باتیں نازل کی ہیں کتاب (میں)۔ آپس میں ملتی جلتی (اور) دہرائی ہوئی۔ جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ پھر ان کے بدن اور دل اللہ کی یاد کے لیے نرم ہو جاتے ہیں۔
محمدؐ ۴۷	۲۴	کیا (یہ لوگ) قرآن میں غور نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر قفل پڑ گئے ہیں ○
		(۹) قرآن کو صاف صاف پڑھیں۔
مزمل ۷۳	۴	اور قرآن کو صاف (اور) ٹھہر ٹھہر کر پڑھو (تاکہ فہم و تدبر میں مدد ملے اور دل پر اثر ہو) ○
النحل ۱۶	۹۸	اور جب تم قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگو (تاکہ زبان سے جو الفاظ ادا کرو دل ان کی طرف یقین کے ساتھ متوجہ رہے) ○
		(۱۰) بغیر وضو نہ چھوئیں۔ لوح محفوظ میں ہے۔
واقعہ ۵۶	۷۹-۸۰	اس (قرآن) کو بغیر وضو نہ چھوئیں ○ (یہ) پروردگار عالم کی طرف سے اتارا گیا ہے ○ (احادیث میں بھی اس کی تاکید ہے)

نام و شمار سورۃ	نمبر آیات	
واقعہ ۵۶	۷۷-۷۸	بیشک یہ بڑی عزت والا قرآن ہے ○ محفوظ کتاب میں لکھا ہوا ہے (یعنی لوح محفوظ میں ہے) ○
بروج ۸۵	۲۱-۲۲	بلکہ یہ قرآن بڑی شان والا ہے ○ لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے ○

(۱۱) قرآن شب قدر میں اتارا۔

نام و شمار سورۃ	نمبر آیات	
قدر ۹۷	۱-۵	ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں اتارا ○ اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے ○ شب قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے ○ اس میں پروردگار کے حکم سے روح (الامین) اور فرشتے ہر کام کے (انتظام کے) لیے اترتے ہیں ○ وہ رات امان ہے صبح کے نکلنے تک ○ (شب قدر رمضان کے آخری عشرے میں طاق راتوں میں غالباً ستائیسویں شب ہے۔ قرآن مجید کے نزول کی ابتدا شب قدر میں ہوئی۔ حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک یہ ماہ رمضان کی ستائیسویں شب ہے)

(۱۲) جو چھپاتے ہیں جو ہم نے اتارا۔

نام و شمار سورۃ	نمبر آیات	
بقرہ ۲	۱۵۹	جو لوگ ہمارے حکموں اور ہدایتوں کو جو ہم نے نازل کی ہیں (کسی غرض سے) چھپاتے ہیں جبکہ ہم نے ان کو لوگوں کے لیے اپنی کتاب میں کھول کھول کر بیان کر دیا ہے۔ ایسوں پر اللہ اور تمام لعنت کرنے والے (یعنی جن و انس و ملائیکہ) لعنت بھیجتے ہیں ○
بقرہ ۲	۱۷۴	جو لوگ (اللہ کی) کتاب سے ان (آیتوں اور ہدایتوں) کو جو اس نے نازل کی ہیں چھپاتے اور ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت (یعنی دنیاوی فائدہ) حاصل کرتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ بھرتے ہیں۔ ایسے لوگوں سے اللہ قیامت کے دن نہ کلام کرے گا اور نہ ان کو (گناہوں سے) پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے ○

(۱۳) سات آیتیں عظمت والی۔

نام و شمار سورۃ	نمبر آیات	
حجر ۱۵	۸۷	اور ہم نے تم کو سات آیتیں دی ہیں جو دہرائی جاتی ہیں اور جو عظمت والا قرآن ہے ○

نام و شمار سورۃ	نمبر آیات	
		(یہ سورۃ الحمد ہے)
		(۱۴) صبح کی تلاوت۔
بنی اسرائیل ۱۷	۷۸	بیشک صبح کے وقت قرآن پڑھنا روبرو ہوتا ہے ○
		(۱۵) قرآن سننے کے آداب۔
اعراف ۷	۲۰۴	اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم ہو ○
احزاب ۳۳	۳۴	اور تمہارے گھروں میں جو پڑھی جاتی ہیں اللہ کی آیتیں اور حکمت ان کو یاد رکھو ۔
جاثیہ ۴۵	۷-۹	ہر جھوٹے گنہگار کے لیے خرابی ہے ○ کہ اللہ کی آیتیں اس کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کو سن تو لیتا ہے پھر تکبر سے ضد پر قائم رہتا ہے جیسے ان کو سنا ہی نہیں۔ سو ایسے لوگوں کو دردناک عذاب کی بشارت دو ○ اور جب ہماری کچھ آیتیں اسے معلوم ہوتی ہیں تو ان کی ہنسی اڑاتا ہے۔ ایسوں کے لیے ذلت کا عذاب ہے ○
انشقاق ۸۴	۲۰-۲۱	پھر ان کو کیا ہوا ہے جو یقین نہیں کرتے ○ اور جب ان کے پاس قرآن پڑھیں وہ سجدہ (یعنی سجدہ تلاوت) نہیں کرتے ○
		(۱۶) اشتباہ والی آیات سے مطلب نہ نکالیں۔
آل عمران ۳	۷	وہی ہے جس نے تم پر یہ کتاب اتاری ۔ اس میں بعض آیتیں واضح (یعنی محکم) ہیں وہ کتاب کی اصل ہیں اور دوسری وہ ہیں جن کے معنوں میں اشتباہ ہے تو جن کے دلوں میں کجی ہے وہ فتنے کی تلاش میں ہمیشہ متشابہات ہی کے پیچھے پڑے رہتے ہیں حالانکہ ان کا اصل مفہوم اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔
		(۱۷) ہم اس کے نگہبان ہیں۔
الحجر ۱۵	۹	بیشک یہ نصیحت ہم نے اتاری ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں ○

۴۔ روزہ۔ اعتکاف

نام و شمار سورة	نمبر آیات	
بقرہ ۲	۱۸۳	اے ایمان والو تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بنو ○
بقرہ ۲	۱۸۵	رمضان کا مہینہ (ہے) جس میں قرآن (اول اول) نازل ہوا جو لوگوں کا رہنما ہے اور (جس میں) ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور (حق و باطل کو) الگ الگ کرنے والا ہے۔ تو جو کوئی تم میں سے اس مہینہ میں موجود ہو تو چاہئے کہ پورے مہینہ کے روزے رکھے اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں ان کا شمار پورا کرلے۔ (اس سے پہلی آیت ۱۸۴ میں صحت مند مقیم لوگوں کو روزہ کے بدلے محتاج کو کھانا کھلانے کا اختیار دیا گیا تھا جو اس آیت سے ختم ہو گیا)
بقرہ ۲	۱۸۷	روزوں کی راتوں میں تمہارے لیے اپنی عورتوں کے پاس جانا جائز کردیا گیا ہے۔
بقرہ ۲	۱۸۷	اور کھاؤ پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری (رات کی) سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے پھر روزہ رات تک پورا کرو اور جب تک تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھے ہو تو عورتوں سے نہ ملو۔ یہ حدیں باندھی ہیں اللہ کی سو ان کے پاس نہ جانا۔ اسی طرح اللہ اپنی آیتیں لوگوں کے لیے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ وہ بچتے رہیں ○

۵۔ حج۔ عمرہ

(ا) مکہ۔ عبادت کا پہلا گھر۔

نام و شمار سورة	نمبر آیات	
آل عمران ۳	۹۶	بیشک پہلا گھر جو لوگوں کے واسطے مقرر ہوا تھا وہی ہے جو مکہ میں ہے۔ برکت والا اور جہان کے لوگوں کے لیے (موجب) ہدایت ○
آل عمران ۳	۹۷	اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں جیسے مقام ابراہیم اور جو اس کے اندر آیا اس کو امن ملا اور لوگوں پر اللہ کا حق ہے کہ جو اس گھر تک جانے کا مقدور رکھے وہ اس کا حج کرے اور جو نہ مانے تو اللہ جہان والوں سے بے نیاز ہے ○

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
بقرہ ۲	۱۲۵	اورجب ہم نے لوگوں کے واسطے خانہ کعبہ کو اجتماع اور امن کی جگہ مقرر کیا اور (حکم دیا کہ) جس مقام پر ابراہیم کھڑے ہوئے تھے اس کو نماز کی جگہ بنالو اور ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل کو حکم دیا کہ طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں اور سجدہ کرنے والوں کے لیے میرے گھر کو پاک کر رکھو ○
		(۲) حج۔ عمرہ۔
بقرہ ۲	۱۹۶-۱۹۸	اور اللہ کے واسطے حج اور عمرہ پورا کرو اور اگر روک لئے جاؤ تو جیسی قربانی میسر ہو کر دو اور جب تک قربانی اپنے ٹھکانے پر نہ پہنچ جائے سر نہ منڈواؤ (یعنی احرام باندھنے کے بعد اگر بیماری یا کسی اور وجہ سے حج و عمرہ نہیں کر سکتا تو قربانی کے لیے جو بھی میسر آئے کسی کے ہاتھ مکہ کو بھیجے اور جب طے شدہ وقت پر قربانی ادا ہو جائے اس وقت سر کی حجامت کرا دے اور احرام کھول دے)۔ اور اگر کوئی تم میں بیمار ہو یا اس کے سر میں کوئی تکلیف ہو تو (مجبوراً سر منڈوانے کے) بدلے میں روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے (تین روزے یا چھ محتاجوں کو کھانا کھلانا یا ایک دنبے یا بکرے کی قربانی)۔ پھر جب (تکلیف دور ہو کر) تم مطمئن ہو جاؤ تو جو حج کے وقت تک عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے وہ جیسی قربانی میسر ہو کرے اور جس کو (قربانی) نہ ملے وہ تین روزے ایام حج میں رکھے (جو ۹ ذی الحجہ کو ختم ہوں) اور سات جب واپس ہو۔ یہ پورے دس ہوئے۔ یہ حکم اس کے لیے جس کے اہل و عیال مکے میں نہ رہتے ہوں اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ بیشک اللہ کا عذاب سخت ہے ○ حج کے مہینے معلوم ہیں تو جو شخص حج کی نیت کر لے (احرام باندھ لے) تو حج کے ایام میں عورتوں سے بے حجاب ہونا اور برے کام کرنا اور جھگڑا کرنا جائز نہیں اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم نیک کام کرتے ہو اور زاد راہ (یعنی راستہ کا خرچ) لے لیا کرو۔ بیشک زاد راہ کا بہتر فائدہ (کسی سے سوال کرنے سے) بچنا ہے اور اے عقل والو مجھ سے ڈرتے رہو ○ تم پر کچھ گناہ نہیں کہ اپنے رب کا فضل تلاش کرو (یعنی تجارت کرو) پھر جب عرفات سے طواف کے لیے لوٹو تو مشعر الحرام (یعنی مزدلفہ) میں اللہ کو یاد کرو۔ اور اس طرح یاد کرو جس طرح تم کو سکھلایا گیا ہے اور بیشک اس سے پہلے تم اس سے ناواقف تھے (یعنی اللہ کی واحدانیت کے قائل

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		نہ تھے) ○
بقرہ ۲	۲۰۳	اور گنتی کے چند دنوں میں اللہ کو یاد کرو (یعنی منیٰ میں ۱۱، ۱۲ اور ۱۳ ذی الحجہ کو جن دنوں میں کنکریاں مارتے ہیں) پھر جو کوئی جلدی چلا گیا (یعنی دو ہی دن میں) تو اس پر گناہ نہیں۔
بقرہ ۲	۱۵۸	بیشک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ سو جو کوئی بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے تو اس پر کچھ گناہ نہیں کہ ان دونوں میں طواف کرے۔
حج ۲۲	۲۷-۲۹	اور (اے ابراہیمؑ) لوگوں کو حج کے لیے پکارو کہ تمہاری طرف پیدل اور دبلے دبلے اونٹوں پر دور رستوں سے چلے آئیں ○ تاکہ اپنے فائدے کی جگہوں پر پہنچیں اور (قربانی کے) کئی دن جو معلوم ہیں چوپائے مویشی جو اللہ نے ان کو دیئے ہیں ذبح کرتے ہوئے اللہ کا نام پڑھیں۔ سو اس میں سے تم بھی کھاؤ اور مصیبت زدہ محتاج کو بھی کھلاؤ ○ پھر چاہئے کہ لوگ اپنا میل کچیل دور کریں (یعنی احرام کی حالت میں جو ناخن نہیں کاٹتے، سر میں کنگھی وغیرہ نہیں کرتے تو دس ذی الحجہ کو وہ بندش ختم ہو جاتی ہے) اور نذریں پوری کریں اور اس قدیم گھر (یعنی بیت اللہ) کا طواف کریں ○
		(۳) بال منڈوانا یا ترشوانا۔
فتح ۴۸	۲۷	بیشک اللہ نے اپنے رسول کو سچا (اور) صحیح خواب دکھایا کہ اللہ نے چاہا تو تم مسجد الحرام میں اپنے سر منڈوا کر اور بال ترشوا کر بغیر خوف کے داخل ہو گے۔ (احرام کھولنے سے پہلے سر منڈواتے ہیں یا بال ترشواتے ہیں)
		(۴) احرام کی حالت میں شکار۔
مائدہ ۵	۹۵	اے ایمان والو جس وقت تم احرام میں ہو شکار نہ مارو۔
مائدہ ۵	۹۶	تمہارے لیے دریا (کی چیزوں) کا شکار اور ان کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے (یعنی) تمہارے اور مسافروں کے فائدے کے لیے اور جب تک تم احرام کی حالت میں رہو جنگلی شکار تم پر حرام ہے اور اللہ سے جس کے پاس تم جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہو ○

۶۔ قربانی

نام و شمار سورۃ	نمبر آیات	
صافات ۳۷	۱۰۲-۱۰۹	پھر جب وہ اس کے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو پہنچا تو (ابراہیمؑ نے) کہا کہ بیٹا میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ تم کو ذبح کر رہا ہوں تو تم سوچو کہ تمہارا کیا خیال ہے؟ اس نے کہا کہ اے باپ جو آپ کو حکم ہوا ہے وہی کریں۔ اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صبر کرنے والوں میں پائیں گے ○ جب دونوں نے حکم مان لیا اور باپ نے بیٹے (اسمٰعیلؑ) کو ماتھے کے بل لٹا دیا ○ تو ہم نے اس کو پکارا کہ اے ابراہیمؑ تم نے خواب سچ کر دکھایا۔ ہم نیک کام کرنے والوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں ○ بلاشبہ یہ صریح آزمائش تھی ○ اور ہم نے ایک بڑی قربانی (یعنی دنبے) کو اس کا بدلہ (یعنی فدیہ) دیا ○ اور پیچھے آنے والوں میں (ابراہیمؑ کی یاد کو) باقی رکھا ○ کہ ابراہیمؑ پر سلام ہو ○
کوثر ۱۰۸	۲	سو اپنے پروردگار کے لیے نماز پڑھا کرو اور قربانی کیا کرو ○
حج ۲۲	۳۴	اور ہر امت کے واسطے ہم نے قربانی مقرر کر دی ہے تاکہ جو چوپائے اللہ نے ان کو دیئے ہیں ذبح کرتے ہوئے ان پر اللہ کا نام لیں۔ سو اللہ تمہارا ایک اللہ ہے تو اسی کے فرمانبردار ہو جاؤ اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو ○
حج ۲۲	۳۶	سو ان میں سے کھاؤ اور قناعت سے بیٹھ رہنے والوں اور سوال کرنے والوں کو کھلاؤ۔ اس طرح ہم نے (ان جانوروں کو) تمہارے بس میں کر دیا ہے تاکہ تم شکر کرو ○
حج ۲۲	۳۷	خدا تک نہ ان کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ خون بلکہ اس تک تمہارے دل کا ادب پہنچتا ہے۔

۷۔ زکوٰۃ۔ عشر

نام و شمار سورۃ	نمبر آیات	
بقرہ ۲	۲۷۷	جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے اور نماز کو قائم رکھا اور زکوٰۃ دیتے رہے ان کو ان کاموں کا صلہ خدا کے ہاں ملے گا اور ان کو خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ○
توبہ ۹	۱۰۳	ان کے مال میں سے زکوٰۃ لو کہ اس کی وجہ سے تم ان کو پاک کرو اور (باطن میں بھی)

نام و شمار سورة	نمبر آیات	
		پاکیزہ کرو۔
توبہ ۹	۶۰	زکوٰۃ تو حق ہے مفلسوں کا اور محتاجوں کا اور زکوٰۃ کے کام پر جانے والوں کا اور جن کا دل پرچانا منظور ہو(یعنی جو اسلام کی طرف راغب ہوں) اور گردنوں کے چھڑانے میں (یعنی غلام آزاد کروانے میں) اور جو تاوان بھریں (اسیروں کو دشمن سے رہا کروانے میں) اور اللہ کے رستہ میں (یعنی جہاد میں جانے والوں کے لیے) اور مسافر جو حالت سفر میں ہو۔ یہ حقوق اللہ کی طرف سے مقرر کردیئے ہیں اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ○
انعام ۶	۱۴۱	اور جس دن (پھل اور کھیتی) کاٹو تو اس میں سے ان کا حق (یعنی عشر) ادا کرو اور بیجا نہ اڑاؤ۔ اللہ بیجا اڑانے والوں کو پسند نہیں کرتا ○ (بارانی زمین کی پیداوار کا دسواں حصہ اور جس میں پانی دیا جائے اس کا بیسواں حصہ نکالنا واجب ہے)

۸۔ تبلیغ

(ا) بہتر امت۔ بھلائی کا حکم دو۔

نام و شمار سورة	نمبر آیات	
آل عمران ۳	۱۱۰	تم سب امتوں میں سے بہترین امت ہو۔ کہ نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور برے کاموں سے منع کرتے ہو۔
آل عمران ۳	۱۰۴	اور تم میں ایک جماعت ایسی ہونی چاہئے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے۔
النحل ۱۶	۱۲۵	لوگوں کو حکمت اور اچھی نصیحت سے اپنے رب کے راستہ کی طرف بلاؤ اور بہت ہی اچھے طریقہ سے ان سے بحث کرو (یعنی اللہ تعالیٰ کی آیات اور دلائل سے)۔
حم السجدہ ۴۱	۳۳	اور اس سے بہتر کس کی بات جو اللہ کی طرف بلائے اور نیک عمل کرے اور کہے کہ میں حکم بردار ہوں ○
توبہ ۹	۷۱	اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں ایک دوسرے کے مددگار ہیں کہ نیک کام کرنے کو کہتے ہیں اور بری باتوں سے منع کرتے ہیں۔

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
آل عمران ۳	۱۱۴	اور وہ لوگ نیک بختوں میں ہیں جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور اچھے کام کرنے کو کہتے ہیں اور برے کاموں سے منع کرتے ہیں اور نیک کاموں پر دوڑتے ہیں ○
شعرا ۲۶	۲۱۴	اور اپنے قریب کے رشتہ داروں کو ڈر سنا دو ○
انعام ۶	۷۰	اور جن لوگوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا رکھا ہے اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے ان سے کچھ کام نہ رکھو اور ان کو اس (قرآن) سے نصیحت کرو۔
بقرہ ۲	۴۴	کیا لوگوں کو نیک کاموں کے لیے کہتے ہو اور خود بھول جاتے ہو اور تم تو (اللہ کی) کتاب پڑھتے ہو۔ پھر سوچتے کیوں نہیں ○
احزاب ۳۳	۳۹	اور وہ لوگ جو اللہ کے پیغام پہنچاتے ہیں اور اس سے ڈرتے ہیں اور وہ سوائے اللہ کے کسی سے نہیں ڈرتے اور اللہ ہی حساب لینے والا ہے (صرف اسی سے ڈرنا چاہیئے) ○

(۲) نصیحت کون مانے گا۔

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
اعلیٰ ۸۷	۹ - ۱۴	سو تم نصیحت کرو جہاں تک نصیحت فائدہ کرے (یعنی جب تک امید ہو) ○ جو ڈر رکھتا ہے وہ نصیحت حاصل کرے گا ○ اور بدبخت دور رہے گا ○ وہ جو بڑی آگ (یعنی دوزخ کی آگ) میں داخل ہو گا ○ پھر وہاں نہ مرے گا نہ جیئے گا ○ بیشک اس کا بھلا ہوا جو (برائیوں سے) پاک ہوا ○
نمل ۲۷	۹۲	اور یہ کہ قرآن سنا دو۔ پھر جو کوئی راہ پر آیا سو اپنے ہی فائدے کو آیا اور جو گمراہ رہتا ہے تو کہہ دو کہ میں تو صرف نصیحت کرنے والا ہوں ○

(۳) کون فائدے میں ہیں۔

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
عصر ۱۰۳	۱ - ۳	قسم ہے زمانے کی ○ کہ انسان خسارے میں ہے ○ مگر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے اور آپس میں سچے دین اور صبر کی تاکید کرتے رہے (وہ فائدے میں ہیں) ○

نام و شمار سورۃ	نمبر آیات	
		(۴) حرام کھانے سے منع کرو۔
مائدہ ۵	۶۳ - ۶۲	اور تم دیکھو گے کہ ان میں سے اکثر گناہ اور زیادتی اور حرام کھانے پر دوڑتے ہیں۔ یہ جو کچھ کر رہے ہیں بہت برے کام ہیں ○ بھلا ان کے مشائخ اور علماء انہیں گناہ کی بات کہنے سے اور حرام کھانے سے کیوں نہیں منع کرتے؟ بلاشبہ وہ بھی برا کرتے ہیں ○
		(۵) مباہلہ۔
آل عمران ۳	۶۱	پھر جو کوئی تم سے اس (یعنی عیسیٰ ؑ) کے بارے میں جھگڑا کرے بعد اس کے کہ تم کو اصل حقیقت معلوم ہو چکی ہے تو ان سے کہہ دو کہ آؤ ہم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلائیں۔ تم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلاؤ اور ہم خود بھی آئیں اور تم خود بھی آؤ۔ پھر ہم سب (اللہ سے) التجا کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت کریں ○ (یعنی اگر سمجھانے پر بھی قائل نہ ہوں تو ان کے ساتھ مباہلہ کرو مگر ان چیزوں میں جن کا ثبوت بالکل قطعی ہو تاکہ بحث ختم ہو)
		۹۔ جہاد۔ ہجرت
		(۱) جہاد اللہ کی راہ میں۔
بقرہ ۲	۲۱۶	تم پر (اللہ کے رستے میں) لڑنا فرض کر دیا گیا ہے۔
بقرہ ۲	۱۹۳	اور ان سے اس وقت تک لڑو کہ فساد باقی نہ رہے اور اللہ تعالیٰ ہی کا دین رہے۔ پھر اگر وہ باز آ جائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی نہیں ○
حج ۲۲	۷۸	اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا جہاد کرنے کا حق ہے۔
مائدہ ۵	۳۵	اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور اس تک وسیلہ ڈھونڈو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تمہارا بھلا ہو ○
حجرات ۴۹	۱۵	ایمان والے وہ لوگ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے۔ پھر شک نہ کیا اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جان سے جہاد کیا۔ یہی لوگ سچے ہیں ○

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
النساء ۴	۷۶	جو مومن ہیں وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں۔
النساء ۴	۱۰۳	پھر(حالت جنگ میں) جب تم نماز پڑھ چکو تو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرو۔
بقرہ ۲	۱۵۷ - ۱۵۵	اور ہم کسی قدر خوف اور بھوک اور مال اور جانوں اور میووں کے نقصان سے تمہاری آزمائش کریں گے تو صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دو ○ ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم تو اللہ ہی کا مال ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ○ یہی لوگ ہیں جن پر ان کے پروردگار کی عنایتیں اور رحمت ہے اور یہی سیدھے راستے پر ہیں ○
مائدہ ۵	۵۶	اور جو کوئی اللہ کو اور اس کے رسول کو اور ایمان والوں کو دوست رکھے گا (تو وہ اللہ کی جماعت میں داخل ہو گا اور) اللہ کی جماعت ہی سب پر غالب ہونے والی ہے ○
النساء ۴	۹۵	بغیر کسی عذر کے بیٹھ رہنے والے مسلمان اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے لڑنے والے مسلمان برابر نہیں۔ اللہ نے مال اور جان سے جہاد کرنے والوں کا درجہ بیٹھ رہنے والوں پر بڑھا دیا ہے اور اللہ نے ہر ایک سے بھلائی کا وعدہ کیا ہے لیکن جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر اجر عظیم میں فضیلت بخشی ○
		(۲) ثابت قدم رہو۔
انفال ۸	۴۵	اے ایمان والو جب کسی فوج سے مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو تا کہ تم مراد پاؤ ○
صف ۶۱	۴	اللہ ان لوگوں سے محبت رکھتا ہے جو اس کی راہ میں صف آرا ہو کر (اس طرح) لڑتے ہیں گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں ○
		(۳) اگر تم بے آرام ہوتے ہو تو دشمن بھی ہوتا ہے۔
النساء ۴	۱۰۴	اور ان کا پیچھا کرنے میں ہمت نہ ہارو۔ اگر تم بے آرام ہوتے ہو تو وہ بھی تمہاری

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		طرح بے آرام ہوتے ہیں اور تم کو اللہ سے امید ہے (ثواب کی) جو ان کو نہیں اور اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے ○
		(۴) جہاد۔ اجر۔ بخشش۔
صف ۶۱	۱۰ - ۱۲	اے ایمان والو میں تم کو ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں درد۔ناک عذاب سے بچا لے ○ اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ (یعنی ثابت رہو) اور اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان سے جہاد کرو۔ اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے ○ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا۔
توبہ ۹	۱۱۱	اللہ نے ایمان والوں کی جان اور ان کا مال ' اس قیمت پر خرید لئے ہیں کہ ان کے لیے جنت ہے۔ یہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں پھر مارتے بھی ہیں اور مرتے بھی ہیں۔
توبہ ۹	۳۸	اے ایمان والو تم کو کیا ہوا ہے کہ جب تم کو اللہ کی راہ میں (جہاد کے لیے) نکلنے کو کہا جاتا ہے تو زمین پر گرے جاتے ہو۔ کیا تم آخرت (کی نعمتوں) کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو۔ دنیا کی زندگی کے فائدے تو آخرت کے مقابلہ میں بہت ہی کم ہیں ○
بقرہ ۲	۲۴۴ - ۲۴۵	اور لڑو اللہ کی راہ میں اور جان لو کہ اللہ بیشک خوب سنتا جانتا ہے ○ کون شخص ہے جو کہ اللہ کو قرض دے (ایسا) اچھا قرض کہ اللہ اس کو دوگنا' کئی گناہ کر دے اور اللہ ہی تنگی کرتا ہے اور وہی کشائش کرتا ہے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ○
آل عمران ۳	۱۵۷	اور اگر تم اللہ کے رستے میں مارے جاؤ یا مر جاؤ تو جو (مال) لوگ جمع کرتے ہیں اس سے اللہ کی بخشش اور رحمت کہیں بہتر ہے ○
		(۵) شہید زندہ ہے۔
بقرہ ۲	۱۵۴	اور جو اللہ کی راہ میں مارے جائیں ان کو مردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تم نہیں جانتے ○
آل عمران ۳	۱۶۹	اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے تم ان کو مردہ نہ سمجھو بلکہ اللہ کے نزدیک وہ

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		زندہ ہیں اور ان کو رزق مل رہا ہے ○
		(۶) کافروں اور منافقوں سے جہاد - جذیہ -
تحریم ۶۶	۹	اے نبی کافروں سے اور منافقوں سے جہاد کرو اور ان پر سختی کرو -
توبہ ۹	۲۹	اہل کتاب میں سے جو لوگ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں لاتے اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول نے حرام کی ہیں اور نہ دین حق کو قبول کرتے ہیں ان سے جنگ کرو یہاں تک کہ وہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں ○
		(۷) حد سے نہ بڑھو -
بقرہ ۲	۱۹۰	اور جو لوگ تم سے لڑتے ہیں تم بھی اللہ کی راہ میں ان سے لڑو مگر کسی پر زیادتی نہ کرو - بیشک اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا (یعنی بچوں، عورتوں اور بوڑھوں پر ہاتھ نہ اٹھاؤ) ○
		(۸) غیبی مدد - فدیہ -
آل عمران ۳	۱۲۵	ہاں اگر تم دل کو مضبوط رکھو اور (اللہ سے) ڈرتے رہو اور (کافر) تم پر اچانک حملہ کردیں تو تمہارا رب پانچ ہزار فرشتے نشان لگے گھوڑوں پر تمہاری مدد کے لیے بھیجے گا ○
آل عمران ۳	۱۶۰	اگر اللہ تمہاری مدد کرے گا تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکے گا اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون ہے کہ تمہاری مدد کرے اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسا چاہیئے ○
انفال ۸	۶۶	سو اگر تم میں سو شخص ثابت قدم رہنے والے ہوں تو اللہ کے حکم سے دو سو پر غالب ہوں اور اگر تم میں ہزار ہوں تو دو ہزار پر غالب ہوں اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے ○
محمدؐ ۴۷	۴	سو جب تم کافروں سے مقابلہ کرو تو ان کی گردنیں اڑا دو یہاں تک کہ جب ان کو خوب قتل کر چکو تو (جو زندہ پکڑے جائیں ان کو) مضبوطی سے قید کرو پھر یا تو احسان رکھ کر چھوڑ دو یا

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		فدیہ (یعنی معاوضہ) لے کر۔ (مسلمان قیدیوں کے تبادلہ میں بھی چھوڑ سکتے ہیں)۔ یہاں تک کہ لڑائی کے ہتھیار رکھ دیئے جائیں (اور جنگ بند ہو جائے)۔
محمد ۴۷	۷	اے ایمان والو! اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تم کو (کافروں کے مقابلہ میں) ثابت قدم رکھے گا ○
آل عمران ۳	۱۵۱	ہم جلد کافروں کے دلوں میں تمہاری ہیبت ڈال دیں گے۔
		(۹) مال غنیمت۔
انفال ۸	۴۱	اور جان رکھو کہ جو کچھ تمہیں غنیمت ملے جو چیز بھی ہو سو اس میں سے پانچواں حصہ اللہ کا اور اس کے رسول ﷺ کا اور اس کے (یعنی رسول ﷺ کے) قرابت والوں کا اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کا ہے۔ (باقی چار حصے لشکر کے لیے ہیں)۔
حشر ۵۹	۷	جو مال اللہ نے اپنے رسول ﷺ کو (بغیر جنگ کیے) بستیوں والوں سے دلوایا ہے وہ خدا کے اور رسول ﷺ کے اور (رسول ﷺ کے) قرابت والوں کے اور یتیموں کے اور حاجت مندوں کے اور مسافروں کے لیے ہے تاکہ جو لوگ تم میں دولت مند ہیں انہی کے ہاتھوں میں نہ پھرتا رہے۔
		(۱۰) یار غار۔ اللہ کی مدد۔
توبہ ۹	۴۰	اگر تم رسول ﷺ کی مدد نہ کرو گے تو اس کی اللہ نے مدد کی ہے جس وقت کافروں نے اس کو نکالا تھا (اس وقت) دو میں (ایک ابوبکرؓ تھے) دوسرے (خود رسول اللہ ﷺ) جب وہ دونوں غار (ثور) میں تھے۔ اس وقت پیغمبر اپنے رفیق کو تسلی دیتے تھے کہ غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے تو اللہ نے ان پر تسکین نازل فرمائی اور انکو ایسے لشکروں سے مدد دی جو تم نے نہیں دیکھے اور کافروں کی بات کو پست کر دیا اور اللہ کی بات ہمیشہ اوپر ہے اور زبردست حکمت والا ہے ○
		(مکڑی نے غار کے منہ پر جالا تن دیا تھا اور کبوتروں کے جوڑے نے وہاں غار کے منہ کے قریب

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		درخت پر گھونسلا بنا کر انڈے دے دیئے تھے چنانچہ کافر غار کے قریب پہنچ کر واپس ہو گئے)
		(۱۱) کن پر جہاد فرض نہیں۔
توبہ ۹	۹۱	نہ تو ضعیفوں پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیماروں پر اور نہ ان لوگوں پر جن کے پاس خرچ کرنے کے لیے کچھ نہیں جبکہ دل سے وہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ ہوں۔
فتح ۴۸	۱۷	نہ تو اندھے پر گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر گناہ ہے اور نہ بیمار پر گناہ ہے (اگر وہ جنگ کے سفر میں شامل نہ ہوں)۔
		(۱۲) ہجرت۔ مہاجر۔ انصار۔
نساء ۴	۱۰۰	اور جو کوئی اللہ کی راہ میں وطن چھوڑے وہ زمین میں بہت سی جگہ اور کشائش پائے گا اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف ہجرت کر کے گھر سے نکل جائے پھر اس کو موت آجائے تو اس کا ثواب اللہ کے ذمہ مقرر ہو چکا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○
النساء ۴	۹۷	جو لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں جب فرشتے ان کی جان قبض کرنے لگتے ہیں تو ان سے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم اس ملک میں عاجز و بے بس تھے۔ فرشتے کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین فراخ نہیں تھی کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے۔ ایسے لوگوں کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت بری جگہ ہے ○
النساء ۴	۹۸ - ۹۹	ہاں جو مرد اور عورتیں اور بچے بے بس ہیں کہ نہ تو کوئی چارہ کر سکتے ہیں اور نہ رستہ جانتے ہیں ○ سو امید ہے کہ ایسوں کو اللہ معاف کرے اور اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے ○
حج ۲۲	۵۸	اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر مارے گئے یا مر گئے ان کو اللہ اچھی روزی دے گا اور بیشک اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ○

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
آل عمران ۳	۱۹۵	سو جن لوگوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میرے رستے میں ستائے گئے اور لڑے اور قتل کئے گئے' میں ان کے گناہ دور کروں گا اور ان کو بہشتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ یہ اللہ کے ہاں سے بدلہ ہے اور اللہ کے ہاں اچھا بدلہ ہے ○
نحل ۱۶	۱۱۰	پھر جن لوگوں نے مصیبت اٹھانے کے بعد وطن چھوڑا۔ پھر جہاد کرتے رہے اور ثابت قدم رہے بیشک تمہارا رب اس کے بعد بخشنے والا مہربان ہے ○
توبہ ۹	۲۰	جو ایمان لائے اور گھر چھوڑ آئے اور اپنے مال اور جان سے اللہ کی راہ میں لڑے۔ ان کے لیے اللہ کے ہاں بڑا درجہ ہے اور وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں ○
انفال ۸	۷۴	اور جو لوگ ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں لڑے اور جن لوگوں نے ان کو جگہ دی اور ان کی مدد کی (یعنی انصار) وہی سچے مسلمان ہیں۔ ان کے لیے بخشش اور عزت کی روزی ہے ○

۱۰۔ دعا

(ا) دعا مانگنے کے آداب۔

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
بقرہ ۲	۱۸۶	جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔ جب دعا مانگیں تو چاہئے میرا حکم مانیں۔
مومن ۴۰	۶۵	اس کو پکارو خالص اس کی بندگی کرتے ہوئے۔ سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے ○
اعراف ۷	۵۵	اپنے رب سے عاجزی سے (گڑگڑاتے ہوئے) اور چپکے چپکے دعا مانگو۔
شوریٰ ۴۲	۲۶	اور ایمان والوں کی دعا سنتا ہے جو بھلے کام کرتے ہیں۔
اعراف ۷	۱۸۰	اور اللہ کے سب نام بہت اچھے ہیں۔ سو اس کو اس کے ناموں سے پکارا کرو۔
مومن ۴۰	۶۰	اور تمہارے رب کا ارشاد ہے کہ تم مجھ سے دعا مانگو کہ میں تمہاری دعا قبول کروں۔

	نمبر آیات	نام وشمار سورۃ
بیشک جو لوگ میری بندگی سے تکبر کرتے ہوئے منہ موڑتے ہیں عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے ○		
(۲) توبہ قبول کرتا ہے۔		
اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور برائیاں معاف کرتا ہے اور جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ○	۲۵	شوریٰ ۴۲
(۳) جادو اور شر سے پناہ۔		
کہو میں صبح کے رب کی پناہ میں آیا ○ ہر چیز کی بدی سے جو اس نے بنائی ○ اور تاریک شب کی بدی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے ○ اور گرہوں میں پھونک مارنے والی عورتوں کی بدی سے ○ اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرنے (یعنی برا چاہنے) لگے ○	۱ - ۵	فلق ۱۱۳
کہو میں لوگوں کے رب کی پناہ میں آیا ○ لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی ○ لوگوں کے معبود کی ○ اس کی (یعنی شیطان کی) بدی سے جو پھُسلائے اور (اللہ کو یاد کرنے پر) پیچھے ہٹ جائے ○ وہ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے ○ (خواہ وسوسے ڈالنے والا) جنوں میں سے (ہو) یا انسانوں میں سے ○	۱ - ۶	ناس ۱۱۴
(حدیث میں ہے کہ جادو اور شر سے بچنے کے لیے سورۃ فلق اور سورۃ ناس سے بہتر کوئی دعا نہیں۔ بخاری اور مسلم میں ہے کہ سید عالم ﷺ رات کے وقت سورۂ اخلاص' سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کرتے اور سر مبارک سے لے کر تمام جسم اطہر پر' جہاں تک دست مبارک پہنچ سکتے' پھیرتے ۔ یہ عمل تین مرتبہ فرماتے)		
(۴) گناہوں کی معافی کے لیے دعا۔		
اے ہمارے پروردگار اگر ہم سے بھول چوک ہو جائے تو تو ہمیں نہ پکڑنا۔ اے ہمارے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالنا جیسا ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے پروردگار ہم سے وہ	۲۸۶	بقرہ ۲

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		بوجھ نہ اٹھوانا جس کی ہم میں طاقت نہیں اور ہمارے گناہوں سے درگذر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہم کو کافروں پر غلبہ عطا فرما ○
مومنون ۲۳	۱۰۹	اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لائے سو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر ہے ○
اعراف ۷	۲۳	اے ہمارے رب ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم تباہ ہو جائیں گے ○ (حضرت آدمؑ کی دعا)
		(۵) دنیا اور آخرت کے لیے دعا۔
فاتحہ ۱	۷ - ۱	سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں ○ جو سارے جہان کا پالنے والا ہے ○ بہت مہربان نہایت رحم والا ○ ہم تیری ہی بندگی کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ○ ہمیں سیدھا راستہ دکھلا ○ راستہ ان لوگوں کا جن پر تو نے انعام کیا ○ نہ ان کا جن پر تو غصے ہوا اور نہ گمراہ ہونے والوں کا ○
بنی اسرائیل ۱۷-	۹	یہ قرآن دکھاتا ہے وہ راستہ جو سب سے سیدھا ہے اور ایمان والوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری سناتا ہے کہ ان کے لیے اجر عظیم ہے ○
شوریٰ ۴۲	۵۲	اور (اے محمد ﷺ) بیشک تم سیدھا راستہ دکھاتے ہو ○
ھود ۱۱	۵۶	بے شک میرا رب ہے سیدھے راستہ پر ○
یٰسین ۳۶	۶۱	اور یہ کہ میری ہی بندگی کرو - یہی سیدھا راستہ ہے ○
نور ۲۴	۴۶	ہم ہی نے روشن آیتیں نازل کی ہیں اور اللہ ہی جس کو چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھاتا ہے ○
النساء ۴	۶۹	جن پر اللہ نے انعام کیا وہ ہیں نبی اور صدیق اور شہید اور صالحین (یعنی نیک بندے)۔
بقرہ ۲	۲۰۱	اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی خوبی عطا فرما اور آخرت میں بھی اور دوزخ کے عذاب

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		سے بچا ○ (یہ سید عالم ﷺ کی دعا ہے)
بقرہ ۲	۱۲۸ - ۱۲۷	اے پروردگار ہم سے یہ (کام) قبول فرما۔ بیشک تو سننے والا جاننے والا ہے ○ اور ہم کو معاف فرما۔ بیشک تو ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ○ (حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسمٰعیلؑ کی دعا)
آل عمران ۳	۱۹۳	اے ہمارے رب اب ہمارے گناہ بخش دے اور ہم سے ہماری برائیاں دور فرما اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ موت دے ○
یوسف ۱۲	۱۰۱	اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی دنیا میں اور آخرت میں میرا کارساز ہے۔ مجھ کو اسلام پر موت دے اور (آخرت میں) صالحین (یعنی نیک بندوں) میں شامل فرما ○ (حضرت یوسفؑ کی دعا)
اعراف ۷	۱۲۶	اے ہمارے رب ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہمیں (اس دنیا سے) مسلمان (یعنی دین اسلام کی پیروی کرتے ہوئے) اٹھا ○
آل عمران ۳	۸	اے پروردگار جب تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو ہمارے دلوں کو نہ پھیر اور ہم کو اپنے پاس سے رحمت عطا فرما۔ تو ہی تو سب کچھ دینے والا ہے ○
مائدہ ۵	۱۱۴	اور (اے اللہ) ہم کو روزی دے اور تو ہی سب سے بہتر روزی دینے والا ہے ○
شعرا ۲۶	۸۳	اے میرے پروردگار مجھے علم و دانش عطا فرما اور مجھ کو صالحین (یعنی نیک بندوں) میں شامل فرما ○
طٰہٰ ۲۰	۱۱۴	اے میرے پروردگار میرے علم میں اضافہ فرما ○
یونس ۱۰	۱۰	اور ان کی دعا کا خاتمہ اس پر ہے کہ سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو سارے جہان کا پالنے والا ہے ○
		(۶) حفاظت کے لیے دعا۔
یوسف ۱۲	۶۴	سو اللہ بہتر نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے ○

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
زخرف ۴۳	۱۴ - ۱۳	اور وہ پاک ذات ہے جس نے اس (سواری) کو ہمارے بس میں کر دیا اور ہم میں طاقت نہ تھی کہ اس کو بس میں کرتے ○ اور ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ○
		(۷) ماں باپ - بیوی - اولاد اور اپنے لیے دعا۔
ابراہیم ۱۴	۴۱ - ۴۰	اے میرے رب مجھ کو (توفیق عطا) کر کہ نماز قائم رکھوں اور میری اولاد کو بھی۔ اے پروردگار میری دعا قبول فرما ○ اے ہمارے رب، حساب کے دن، میری اور میرے ماں باپ کی اور سب ایمان والوں کی بخشش فرمانا ○
بنی اسرائیل ۱۷۔	۲۴	اور عجز و نیاز سے ان کے (یعنی ضعیف ماں باپ کے) آگے کندھے جھکاؤ اور ان کے حق میں دعا کرو کہ اے پروردگار جیسا انھوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پالا تو بھی ان پر رحمت فرما ○
فرقان ۲۵	۷۴	اے رب ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک نصیب فرما (یعنی وہ اچھے اور نیک ہوں) اور ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا بنا ○
آل عمران ۳	۳۸	اے میرے رب مجھ کو اپنی جناب سے اولاد صالح عطا فرما۔ بیشک تو دعا کا سننے والا ہے ○ (حضرت زکریاؑ کی دعا)
صافات ۳۷	۱۰۰	اے پروردگار مجھ کو نیک (اولاد) عطا فرما ○ (حضرت ابراہیمؑ کی دعا)
انبیاء ۲۱	۸۹	اے رب مجھ کو اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے ○ (حضرت زکریاؑ کی دعا)
شعرا ۲۶	۸۰	اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی (یعنی اللہ) شفاء دیتا ہے ○
		(۸) ذوالنون یعنی حضرت یونسؑ کی دعا۔
انبیاء ۲۱	۸۸ - ۸۷	کوئی معبود نہیں تیرے سوا۔ تو پاک ہے۔ بیشک میں تھا گنہگاروں میں ○ پھر ہم نے اس کی فریاد سن لی اور اس کو بچا دیا۔

نام و شمار سورۃ	نمبر آیات	
		(۹) ثنا۔ سلام رسولوں پر۔
صافات ۳۷	۱۸۰ - ۱۸۲	پاک ذات ہے تیرے رب کی ' جو عزت والا پروردگار ہے' اس سے جو کچھ یہ بیان کرتے ہیں ○ اور سلام ہے رسولوں پر ○ اورسب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہان کا پالنے والا ہے ○
		(۱۰) کفار کے خلاف مدد کے لیے دعا۔
آل عمران ۳	۱۴۷	اے ہمارے رب ہمارے گناہ اور زیادتیاں ' جو ہم اپنے کاموں میں کرتے رہے ہیں' معاف فرما اور ہم کو ثابت قدم رکھ اور کافروں کی قوم پر ہماری مدد فرما ○
بقرہ ۲	۲۵۰	اے ہمارے رب ہم پر صبر کے دہانے کھول دے اور ہم کو ثابت قدم رکھ اور کافروں کی قوم پر ہماری مدد فرما ○
		(۱۱) مقدمہ میں صحیح فیصلے کے لیے دعا۔
اعراف ۷	۸۹	اے ہمارے رب ہم میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ○

(ت) اعمال

ا۔ متقی۔ اچھے کام۔ جزا

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		(ا) اللہ سے محبت۔ یقین۔ تقویٰ۔
بقرہ ۲	۱۶۵	اور ایمان والوں کو اللہ کی محبت سب سے زیادہ ہے۔
النساء ۴	۱۷۵	سو جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اس (کے دین کی رسی) کو مضبوط پکڑے رکھا تو ان کو وہ اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا اور ان کو اپنی طرف سیدھے راستہ پر پہنچادے گا ○
فاطر ۳۵	۲۸	اس کے بندوں میں جن کو سمجھ ہے وہی اللہ سے ڈرتے ہیں۔
ابراہیم ۱۴	۲۷	اللہ ایمان والوں کو دنیا کی زندگی میں مضبوط باتوں (یعنی توحید اور ایمان کی باتوں) سے ثابت قدم رکھتا ہے اور آخرت میں بھی (رکھے گا) اور اللہ ظالموں کو گمراہ کردیتا ہے اور اللہ جو چاہے کرتا ہے ○
نبا ۷۸	۳۱ - ۳۳	بیشک ڈرنے والوں (یعنی متقی پرہیزگاروں) کو ان کی مراد ملنی ہے ○ باغ ہیں اور انگور ○ اور سب ایک عمر کی نوجوان عورتیں ○
یٰسین ۳۶	۵۵ - ۵۸	اس روز اہل جنت عیش و نشاط کے مشغلے میں ہوں گے ○ وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ○ وہاں ان کے لیے میوے ہیں اور جو کچھ مانگیں ان کے لیے ہے ○ مہربان رب کی طرف سے سلام (کہا جائے گا) ○
		(۲) اصل نیکی عبادت نہیں اچھے اعمال ہیں۔
بقرہ ۲	۲۰۸	اے ایمان والو! اسلام میں پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں پر مت چلو۔
زخرف ۴۳	۷۲	اور یہ جنت جس کے تم مالک کردیئے گئے ہو تمہارے اعمال کا صلہ ہے ○

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
بقرہ ۲	۱۷۷	نیکی یہی نہیں کہ تم مشرق یا مغرب کی طرف منہ کرو بلکہ اصل نیکی یہ ہے کہ جو کوئی اللہ پر اور قیامت کے دن پر اور فرشتوں پر اور سب کتابوں پر اور پیغمبروں پر ایمان لائے اور اس کی (یعنی اللہ کی) محبت میں اپنا عزیز مال رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو اور گردنیں چھڑانے میں (یعنی غلاموں اور دشمن کی قید میں مسلمانوں کو چھڑانے میں) دے اور نماز قائم رکھے اور زکوٰۃ دیا کرے اور جب عہد کرلیں تو اس کو پورا کریں اور سختی اور تکلیف میں اور لڑائی کے وقت ثابت قدم رہیں۔ یہی لوگ سچے ہیں اور یہی پرہیزگار ہیں ○
بقرہ ۲	۸۲	اور جو ایمان لائیں اور نیک عمل کریں وہی جنت کے مالک ہوں گے۔ وہ اسی میں ہمیشہ رہیں گے ○
مائدہ ۵	۹	ایمان والوں سے اللہ نے وعدہ کیا کہ جو نیک عمل کرتے ہیں ان کے لیے بخشش اور بڑا ثواب ہے ○
رعد ۱۳	۲۹	جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے ان کے لیے خوشحالی اور اچھا ٹھکانا ہے ○
ابراہیم ۱۴	۲۳	اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے وہ بہشتوں میں داخل کئے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ اپنے رب کے حکم سے ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ وہاں ان کی ملاقات (ایک دوسرے کو) سلام ہے (یعنی سلامتی ملنے پر مبارکباد) ○
النساء ۴	۱۲۲	اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے۔
النساء ۴	۳۶	اور اللہ کی بندگی کرو اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور قریبی ہمسایوں اور اجنبی ہمسایوں اور پاس بیٹھنے والوں اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضہ میں ہوں (یعنی غلام۔ باندی وغیرہ) کے ساتھ نیکی کرو۔ بیشک اللہ تکبر کرنے والے بڑائی مارنے والے کو پسند نہیں کرتا ○
دہر ۷۶	۹ - ۸	اور اس کی (یعنی اللہ کی) محبت میں محتاج کو اور یتیم کو اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		○ (اور کہتے ہیں) ہم جو تم کو کھلاتے ہیں سو خالص اللہ کی خوشی چاہنے کو۔ نہ ہم تم سے بدلہ چاہیں نہ شکر گزاری ○
ہود ۱۱	۲۳	جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے اور اپنے پروردگار کے آگے عاجزی کی۔ یہی جنت کے لوگ ہیں۔ ہمیشہ اس میں رہیں گے ○
نحل ۱۶	۹۱ - ۹۰	اللہ تم کو انصاف کرنے کا اور بھلائی کرنے کا اور رشتہ داروں کو دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور نامعقول کاموں اور سرکشی سے منع کرتا ہے۔ تم کو سمجھاتا ہے تاکہ تم یاد رکھو ○ اور اللہ کا عہد پورا کرو جب آپس میں عہد کرو اور جب پکی قسمیں کھاؤ تو ان کو مت توڑو کہ تم اللہ کو اپنا ضامن مقرر کر چکے ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو جانتا ہے ○
ضحیٰ ۹۳	۱۱ - ۹	سو جو یتیم ہو اس کو نہ دباؤ (یعنی زیادتی نہ کرو) ○ اور مانگنے والے کو نہ جھڑکو ○ اور اپنے رب کی نعمتوں کو بیان کرو ○
حشر ۵۹	۱۸	اے ایمان والو اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص دیکھ لے کہ وہ کل کے لیے کیا بھیجتا ہے (جو مرنے کے بعد کام آئے) اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے ○
بقرہ ۲	۲۶۷	اے ایمان والو جو پاکیزہ مال تم کماتے ہو اور جو چیزیں ہم نے تمہارے واسطے زمین سے پیدا کی ہیں ان میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو اور اس میں سے گندی چیز دینے کا قصد نہ کرنا کہ تم کبھی اس کو نہ لو مگر یہ کہ چشم پوشی کر جاؤ۔ (یعنی دوسرے کے لیے بھی وہی چیز پسند کرو جو اپنے لیے کرتے ہو)
		(۳) اللہ کے محبوب بندے۔
آل عمران ۳	۱۳۴	جو آسودگی میں اور تنگی میں (اللہ کی راہ میں) خرچ کئے جاتے ہیں اور غصہ کو دبا لیتے ہیں اور لوگوں کو معاف کرتے ہیں اور اللہ نیکی کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے ○
مریم ۱۹	۹۶	اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے ان کو رحمان محبت دے گا ○

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
بینہ ۹۸	۸ - ۷	جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ سب مخلوق سے بہتر ہیں ○ ان کا صلہ ان کے رب کے ہاں ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے ۔ اللہ ان سے راضی اور وہ اس سے راضی۔ یہ اس کے لیے ہے جو اپنے رب سے ڈرتا رہے ○
ذاریات ۵۱	۱۹ - ۱۵	بیشک پرہیزگار بہشتوں اور چشموں میں ہوں گے ○ جو ان کا رب عطا کرتا ہو گا وہ لے رہے ہوں گے۔ بیشک وہ اس سے پہلے نیکیاں کرنے والے تھے ○ وہ رات کو تھوڑا سوتے تھے ○ اور اوقات سحر میں بخشش مانگا کرتے تھے ○ اور ان کے مال میں سائل اور محتاج کا حصہ ہوتا تھا ○
فاطر ۳۵	۳۰ - ۲۹	جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جس میں خسارہ نہیں ○ کیونکہ خدا ان کو پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے زیادہ دے گا وہ تو بخشنے والا قدردان ہے ○
معارج ۷۰	۳۵ - ۲۲	مگر وہ نمازی ○ جو اپنی نماز پر قائم ہیں (یعنی باقاعدگی اور شوق سے پڑھتے ہیں) ○ اور جن کے مال میں حصہ مقرر ہے ○ مانگنے والے اور محتاج کا (جو نہیں مانگتے) ○ اور جو انصاف کے دن پر یقین رکھتے ہیں ○ اور جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے ہیں ○ بیشک ان کے رب کے عذاب سے کسی کو نڈر نہ ہونا چاہیئے ○ اور جو اپنی پاکدامنی کی حفاظت کرتے ہیں ○ مگر اپنی بیویوں یا لونڈیوں سے (کہ ان کے پاس جانے پر) انہیں کچھ ملامت نہیں ○ اور جو لوگ ان کے سوا اور کے طلبگار ہوں وہ حد سے نکل جانے والے ہیں ○ جو اپنی امانتوں اور اپنے قول کا پاس کرتے ہیں ○ اور جو اپنی گواہیوں پر قائم رہتے ہیں (یعنی سچی گواہی دیتے ہیں) ○ اور جو اپنی نماز کی خبر رکھتے ہیں (یعنی اوقات' آداب' اور مقصد سے باخبر ہیں) ○ وہی لوگ بہشت کے باغوں میں عزت سے ہوں گے ○
انفال ۸	۴ - ۳	وہ جو نماز کو قائم رکھتے ہیں اور ہم نے ان کو جو روزی دی ہے اس میں سے خرچ

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
		کرتے ہیں ○ وہی سچے مومن ہیں۔ ان کے لیے اپنے رب کے پاس (بڑے) درجے ہیں اور بخشش اور عزت کی روزی ہے ○
حج ۲۲	۳۴ - ۳۵	اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو ○ یہ وہ لوگ ہیں کہ جب اللہ کا نام لیں تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور (جب) ان پر مصیبت پڑتی ہے تو صبر کرتے ہیں اور نماز کے قائم رکھنے والے ہیں اور جو رزق ہم نے ان کو عطا کیا ہے اس میں سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں ○
بلد ۹۰	۱۳ - ۱۸	گردن کا چھڑانا (غلام آزاد کرنا یا کروانا یا قرضدار کی گردن قرض سے چھڑوانا) ○ یا بھوک کے دن کھانا کھلانا ○ یتیم رشتہ دار کو ○ یا محتاج کو جو خاک میں رل رہا ہے ○ پھر یہ کہ ایمان والوں میں بھی ہو جو آپس میں صبر کی تاکید کرتے ہیں اور رحم کھانے کی تاکید کرتے ہیں ○ ایسے لوگ بڑے نصیب والے ہیں ○
		(۴) آیتوں پر ایمان لانے والے کون ہیں۔
سجدہ ۳۲	۱۵ - ۱۶	ہماری آیتوں پر تو وہی ایمان لاتے ہیں کہ جب ان کو ان سے نصیحت کی جاتی ہے تو سجدے میں گر جاتے ہیں اور پاک ذات کو اپنے رب کی خوبیوں کے ساتھ یاد کرتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے ○ ان کے پہلو ان کے سونے کی جگہ سے الگ رہتے ہیں (یعنی میٹھی نیند چھوڑ کر اللہ کے سامنے کھڑے ہوتے ہیں جیسے تہجد یا فجر کی نماز میں)۔ اپنے رب کو خوف اور امید سے پکارتے ہیں اور جو ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے ہیں ○
احزاب ۳۳	۴۷	اور ایمان والوں کو خوشخبری دو کہ ان کے لیے اللہ کا بڑا فضل ہے ○
عنکبوت ۲۹	۶	اور جو (اللہ کی راہ میں) کوشش کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لیے کوشش کرتا ہے اور اللہ تو سارے جہان سے بے پرواہ ہے ○
		(۵) اللہ کا راستہ۔
انعام ۶	۱۵۱ - ۱۵۳	کہہ دو کہ تم آؤ میں سنا دوں جو تمہارے رب نے تم پر حرام کیا ہے کہ کسی چیز کو

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		اللہ کا شریک نہ ٹھہراؤ اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو اور اپنی اولاد کو مفلسی (کے اندیشے) سے مار نہ ڈالو کیونکہ تم کو اور ان کو ہم رزق دیتے ہیں اور بے حیائی کے کام کے جو ظاہر ہوں یا پوشیدہ (یعنی بری نظر یا نیت) ان کے پاس بھی نہ جانا اور اس جان کو جس کو (مارنا) اللہ نے حرام کیا ہے نہ مار ڈالو مگر حق پر (یعنی جس کا شریعت حکم دے جیسے قاتل، مرتد اور زانی) ان باتوں کا وہ تمہیں حکم دیتا ہے تاکہ تم کو عقل آئے ○ اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر اس طرح سے جو بہت اچھا ہو (یعنی جس سے اس کا فائدہ ہو) یہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے اور ناپ اور تول انصاف سے پورا کرو۔ ہم کسی کے ذمہ وہی چیز لازم کرتے ہیں جس کی اس کو طاقت ہو۔ اور جب بات کہو تو حق کی کہو اگرچہ وہ تمہارا رشتہ دار ہو اور اللہ کے عہد کو پورا کرو (یعنی اللہ تعالیٰ کے احکام کی بجا آوری کا عہد بحیثیت مسلمان پورا کرو) ان باتوں کا تمہیں حکم دیا ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو ○ اور یہ کہ میرا سیدھا راستہ یہی ہے سو اس پر چلو اور مت چلو اور راستوں پر کہ تم کو اللہ کے راستے سے جدا کر دیں۔ یہ تم کو حکم دیا ہے تاکہ تم پرہیزگار بنو ○

(٦) زینت۔ پاک رزق۔

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
اعراف ٧	٣٢	تم کہو کہ کس نے حرام کیا ہے زینت اور کھانے کی پاکیزہ چیزوں کو جو اللہ نے اپنے بندوں کے لیے پیدا کی ہیں۔ تم کہو کہ اصل میں یہ نعمتیں دنیا کی زندگی میں ایمان والوں کے لیے ہیں (تاکہ اللہ کا شکر ادا کریں) اور قیامت کے دن خالص انہیں کے لیے ہیں۔ (جیسے کنگن، موتی، ریشم وغیرہ جس کا ذکر سورۃ حج آیت نمبر ٢٣ اور سورۃ دخان آیت نمبر ٥٣ میں ہے)
اعراف ٧	٣٣	تم کہہ دو کہ میرے رب نے حرام کیا ہے صرف بے حیائی کی باتوں کو۔

(٧) رب کے حکم پر صابر۔ سچ بولنے والے۔

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
دہر ٧٦	٢٤	سو اپنے رب کے حکم پر صابر رہو (یعنی صرف اللہ کا حکم مانو) اور ان لوگوں میں سے کسی گنہگار یا ناشکرے کا کہنا مت مانو ○
احزاب ٣٣	٣٥ - ٣٦	تحقیق مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایماندار مرد اور ایماندار عورتیں اور

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		بندگی کرنے والے مرد اور بندگی کرنے والی عورتیں اور سچے مرد اور سچی عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزہ دار مرد اور روزہ دار عورتیں اور اپنی پاکدامنی کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں۔ اللہ نے ان کے لیے بخشش اور بڑا ثواب رکھا ہے ○ اور کسی ایماندار مرد اور ایماندار عورت کو حق نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسول کوئی حکم دے دیں تو وہ اس معاملہ میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں اور جو اللہ اور اس کے رسول کا حکم نہ مانے وہ صریح بہکا ہوا گمراہ ہے ○
مائدہ ۵	۱۱۹	اللہ فرمائے گا کہ آج وہ دن ہے کہ راستبازوں کو ان کی سچائی ہی فائدہ دے گی۔
		(۸) نیک یا بری بات کی ترغیب۔
النساء ۴	۸۵	جو نیک بات کی ترغیب دے تو اس کو اس (کے ثواب) میں سے حصہ ملے گا اور جو بری بات کی ترغیب دے اس کو اس (کے عذاب) میں سے حصہ ملے گا اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ○
قلم ۶۸	۱۰ - ۱۴	اور تم کسی ایسے شخص کے کہنے میں نہ آنا جو بہت قسمیں کھانے والا ذلیل ہے ○ طعنے دیتا اور چغلی کھاتا ہے ○ بھلے کام سے روکنے والا حد سے بڑھنے والا گنہگار ہے ○ درشت خو اور اس کے علاوہ بدنام ہے ○ اس لیے کہ مال اور بیٹے رکھتا ہے ○
		(۹) اچھی صحبت۔
توبہ ۹	۱۱۹	اے ایمان والو اللہ سے ڈرتے رہو اور رہو ساتھ سچوں کے (یعنی جو ایمان میں سچے ہیں) ○
قصص ۲۸	۵۵	اور جب نکمی بات سنتے ہیں تو اس سے کنارہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں ہمارے لیے ہمارے عمل اور تمہارے لیے تمہارے عمل۔ بس تم پر سلام۔ ہمیں جاہلوں سے غرض نہیں ○

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
		(۱۰) اپنی اپنی فکر کرو۔
مائدہ ۵	۱۰۵	اے ایمان والو اپنی اپنی فکر کرو۔ جب تم ہدایت پر ہو تو کوئی گمراہ تمہارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکے گا۔
		(۱۱) اللہ۔ رسول اور حکومت کا حکم مانو۔
النساء ۴	۵۹	اے ایمان والو ! حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا اور ان کا جو تم میں سے حاکم ہوں۔ پھر اگر تم میں کسی بات میں اختلاف پیدا ہو تو اس میں اللہ اور اس کے رسول (کے احکام) کی طرف رجوع کرو اگر اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہو۔ یہ بہت بہتر ہے اور اس کا انجام سب سے اچھا ہے ○
		(۱۲) وہ علم حاصل کرو جو نفع بخش ہے۔
بقرہ ۲	۱۰۲	اور سیکھتے ہیں جس سے ان کو نقصان ہے اور فائدہ نہیں۔
		(۱۳) تسخیر کائنات اور سیاحت۔
یونس ۱۰	۱۰۱	کہہ دو کہ آسمانوں اور زمین میں دیکھو کیا کچھ ہے۔
عنکبوت ۲۹	۲۰	کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو اور دیکھو کہ اللہ نے کس طرح پیدائش کو شروع کیا ہے۔
روم ۳۰	۵۰	سو اللہ کی رحمت کے نشان دیکھو کہ وہ کس طرح زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ (یعنی خشک زمین کو سبزہ زار بنا دیتا ہے)
لقمان ۳۱	۲۰	کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب کو اللہ نے تمہارے کام میں لگایا ہے (یعنی تم ان سے فائدہ اٹھاتے ہو) اور پوری کر دیں تم پر اپنی نعمتیں ظاہر اور چھپی (یعنی جو عقل اور غور و فکر سے دریافت کی جائیں)

۲۔ ماں باپ سے سلوک

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
بنی اسرائیل ۱۷	۲۴ - ۲۳	اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرو۔ اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو اف تک نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا اور ان سے بات ادب کے ساتھ کرنا ○ اور عجز و نیاز سے ان کے آگے کندھے جھکائے رکھنا اور دعا کرنا کہ اے رب جس طرح انہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پالا تو بھی ان پر رحمت فرما ○
لقمان ۳۱	۱۵ - ۱۴	اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے واسطے تاکید کر دی ہے کہ حق مان میرا اور اپنے ماں باپ کا کہ اس کی ماں نے اس کو پیٹ میں رکھا تھک تھک کر (اور اپنا دودھ پلایا) اور اس کا دودھ چھڑانا ہے دو برس میں (اور یاد رکھ) آخر مجھی تک آنا ہے ○ اور اگر وہ تجھ سے اس بات پر زور دیں کہ کسی ایسی چیز کو میرا شریک مان جو تجھ کو معلوم نہیں تو ان کا کہنا نہ مان (یعنی شبہ میں بھی نہ مان) ہاں دنیا کے کاموں میں ان کا اچھی طرح ساتھ دینا اور اس کی راہ چل جو میری طرف رجوع ہوا۔ پھر تم کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر میں تم کو جتا دوں گا جو کچھ تم کرتے تھے ○
احقاف ۴۶	۱۵	اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ سے بھلائی کا حکم دیا ہے۔ اس کی ماں نے اس کو تکلیف سے پیٹ میں رکھا اور اس کو تکلیف سے جنا۔
عنکبوت ۲۹	۸	اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔
توبہ ۹	۲۳	اے ایمان والو اگر تمہارے باپ اور بھائی ایمان کے مقابل کفر کو پسند کریں تو ان سے دوستی نہ رکھو اور جو ان سے دوستی رکھیں گے سو وہی لوگ گنہگار ہیں ○
مجادلہ ۵۸	۲۲	جو قوم اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتی ہے تم ان کو اللہ اور اس کے رسول کے مخالفوں سے دوستی کرتے ہوئے نہیں پاؤ گے خواہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا خاندان ہی کے لوگ ہوں۔

۳- نیکی - بھلائی - اجر

(۱) بھلائی - انعام -

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
یونس ۱۰	۲۶	جنھوں نے بھلائی کی ان کے لیے بھلائی ہے اور (اس سے بھی) زیادہ اور ان کے منہ پر نہ سیاہی چڑھے گی اور نہ رسوائی- وہ جنت والے ہیں- وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے ○
النحل ۱۶	۱۲۸	بیشک اللہ ان کے ساتھ ہے جو پرہیزگار ہیں اور جو نیکی کرتے ہیں ○
النساء ۴	۱۴۹	اگر تم بھلائی کھلم کھلا کرو یا اس کو چھپاؤ یا برائی سے درگزر کرو تو اللہ بھی معاف کرنے والا بڑی قدرت والا ہے ○
انبیاء ۲۱	۹۴	جو کوئی کچھ نیک کام کرے اور وہ ایمان والا ہو- ہم اس کی کوشش کو ضائع نہیں کریں گے اور ہم اس کو لکھ لیتے ہیں ○
حج ۲۲	۵۰	سو جو لوگ ایمان لائے اور بھلے کام کیے ان کے گناہ بخش دیتے ہیں اور ان کے لیے (جنت میں) عزت کی روزی ہے ○
عنکبوت ۲۹	۷	اور جو لوگ ایمان لائے اور بھلے کام کیے ہم ان پر سے ان کی برائیاں اتار دیں گے اور ان کو ان کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے (یعنی نیکیاں ملیں گی اور برائیاں دور ہوں گی) ○
حم السجدہ ۴۱	۴۶	جس نے بھلائی کی سو اپنے لیے اور جس نے برائی کی سو وہ بھی اسی پر (یعنی اس کا بدلہ اسے ملے گا) اور تمہارا رب ایسا نہیں کہ بندوں پر ظلم کرے ○

(۲) نیکی کا بدلہ -

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
قصص ۲۸	۸۳ - ۸۴	وہ جو آخرت کا گھر ہے (یعنی جنت) وہ ہم ان لوگوں کو دیں گے جو زمین میں اپنی بڑائی یا فساد ڈالنا نہیں چاہتے ○ جو نیکی لایا اس کو اس سے بہتر (صلہ) ملنا ہے اور جو کوئی برائی لے کر آیا تو برے کام کرنے والوں کو اتنی ہی سزا ملے گی جو کچھ کرتے تھے ○
النساء ۴	۴۰	بیشک اللہ کسی کا ایک ذرہ برابر حق نہیں رکھتا اور اگر نیکی ہو تو اس کو دونا کرتا ہے اور اپنے پاس سے اجر عظیم دیتا ہے ○

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
انعام ۶	۱۶۰	جو کوئی ایک نیکی لاتا ہے تو اس کے لیے اس کا (اجر) دس گنا ہے اور جو کوئی لاتا ہے ایک برائی سو اسی کے برابر سزا پائے گا اور ان پر ظلم نہ ہو گا ○
طٰہٰ ۲۰	۷۵	اور جو اس کے پاس ایمان کے ساتھ اور نیک عمل کر کے آیا تو ایسے لوگوں کے لیے بلند درجے ہیں ○
بقرہ ۲	۲۵	اور ان لوگوں کو خوشخبری دو جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے کہ ان کے لیے بہشت ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔
		(۳) سب اعمال لکھے جا رہے ہیں۔
جاثیہ ۴۵	۲۹	یہ ہماری کتاب (یعنی اعمالنامہ) تمہارے بارے میں ٹھیک بیان کرے گی جو کچھ تم کرتے تھے ہم لکھواتے جاتے تھے ○
		(۴) آزمائش۔
فجر ۸۹	۱۵ - ۳۰	سو انسان جو ہے جب اس کا رب اس کی آزمائش کرے کہ اس کو عزت دے اور اس کو نعمت دے تو کہتا ہے میرے رب نے مجھ کو عزت دی ○ اور اگر اس کو آزمائے رزق تنگ کر کے تو کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے ذلیل کیا ○ یوں نہیں تم یتیم کی عزت نہیں کرتے ○ اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی آپس میں تاکید کرتے ہو ○ اور میراث کے مال کو سمیٹ کر کھا جاتے ہو ○ اور مال سے بہت ہی پیار رکھتے ہو ○ کوئی نہیں، جب زمین کوٹ کوٹ کر پست کر دی جائے گی ○ اور تمہارا پروردگار جلوہ افروز ہو گا اور فرشتے قطار باندھ باندھ کر آ موجود ہوں گے ○ اور دوزخ اس دن حاضر کی جائے گی تو انسان اس دن سوچے گا (کہ کیوں غفلت میں رہا) اور کہاں ملے اس کو سوچنا (سوچنے کا وقت تو دنیا میں تھا) ○ کہے گا کاش میں نے اپنی زندگی میں کچھ آگے بھیجا ہوتا ○ تو اس دن اس کا (یعنی اللہ کا) عذاب ایسا (ہو گا کہ) کوئی نہیں کرتا ○ اور اس کا سا جکڑنا کوئی نہیں جکڑتا ○ (مومن سے موت کے وقت کہا جائے گا) اے اطمینان پانے والی جان ○ اپنے رب کی طرف لوٹ چل، تو اس سے راضی وہ تجھ

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		سے راضی ○ پھر میرے خاص بندوں میں شامل ہو ○ اور میری جنت میں داخل ہو ○
		(۵) مسلمان۔ یہودی۔ نیک کام۔
بقرہ ۲	۶۲	جو لوگ مسلمان ہیں یا یہودی یا عیسائی یا صائبین' جو خدا (اور اس کی واحدانیت) اور روز قیامت پر ایمان لایا اور نیک کام کئے تو ان کو ان (کاموں) کا اجر ان کے رب کے پاس ہے اور (قیامت کے دن) نہ ان کو خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ○
		۴۔ خرچ
		(ا) خرچ اعتدال کے ساتھ کریں۔
فرقان ۲۵	۶۷	اور وہ لوگ کہ جب خرچ کرنے لگیں' نہ بے جا اڑائیں اور نہ تنگی کریں اور ان دونوں کے بیچ اعتدال پر رہیں ○
اعراف ۷	۳۱	اور کھاؤ اور پیو اور بیجا نہ اڑاؤ۔ اس کو بیجا خرچ کرنے والے پسند نہیں ○
بنی اسرائیل ۱۷۔	۲۹	اور اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا نہ رکھو (کہ بالکل خرچ ہی نہ کرو) اور نہ بالکل کھول دو (کہ سب کچھ دوسروں کو دے ڈالو اور نتیجہ یہ ہو) کہ تم ملامت زدہ ہارے ہوئے بیٹھ جاؤ ○
		(۲) اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا اجر۔
بقرہ ۲	۲۶۱	جو لوگ اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایسی ہے کہ جیسے ایک دانہ اس سے سات بالیں اگیں اور ہر بال میں سو سو دانے اور اللہ بڑھاتا ہے جس کے واسطے چاہے اور اللہ نہایت بخشش کرنے والا سب کچھ جانتا ہے ○
سبا ۳۴	۳۹	اور تم جو چیز خرچ کرو گے وہ اس کے عوض دے گا اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ○
حدید ۵۷	۱۱	کون ہے جو اللہ کو قرض دے اچھا قرض پھر وہ اس کے واسطے اس کو دگنا کر دے اور اس کو عزت کا ثواب ملے ○

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
بقرہ ۲	۲۷۳-۲۷۲	اور جو کچھ مال تم خرچ کرو گے سو اپنے ہی واسطے اور جو تم خرچ کرو گے اللہ کی خوشنودی کے لئے کرو گے اور جو مال تم خیرات میں خرچ کرو گے وہ تم کو پورا ملے گا اور تمہارا کچھ نقصان نہیں ہو گا ○ خیرات ان حاجت مندوں کے لئے ہے جو اللہ کی راہ میں رکے ہوئے ہیں (یعنی دین کے کام میں مصروف ہیں اور کسب معاش کے لئے) ملک میں چل پھر نہیں سکتے۔ ان کے سوال نہ کرنے سے ناواقف ان کو مالدار سمجھتا ہے۔ تم ان کو ان کے چہرہ سے پہچان سکتے ہو (کہ حاجت مند ہیں لیکن شرم کے سبب) لوگوں سے لپٹ کر سوال نہیں کرتے اور تم جو کچھ کام کی چیز خرچ کرو گے وہ بیشک اللہ کے علم میں ہے ○
ابراہیم ۱۴	۳۱	میرے بندوں کو جو ایمان لائے ہیں کہہ دو کہ قائم رکھیں نماز اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے پوشیدہ اور ظاہر (اللہ کی راہ میں) خرچ کریں پہلے اس سے کہ وہ دن آئے جس میں نہ سودا ہے نہ دوستی ○
		(۳) نہ احسان رکھیں نہ ستائیں۔
بقرہ ۲	۲۶۴-۲۶۲	جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ پھر خرچ کرنے کے بعد نہ احسان رکھتے ہیں نہ ستاتے ہیں۔ انہیں کے لئے ثواب ان کے رب کے پاس ہے اور (قیامت کے روز) نہ ان کو ڈر ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ○ جس خیرات دینے کے بعد ستایا جائے (احسان رکھ کر یا طعنہ دے کر) اس سے بہتر ہے کہ نرمی سے جواب دے دیا جائے اور (مانگنے والے کی بدخوئی کو) درگزر کر دیا جائے اور اللہ بے پرواہ حلم والا ہے ○ اے ایمان والو اپنی خیرات (اور صدقات) احسان رکھ کر اور ستا کر مت ضائع کرو۔
		(۴) کن پر خرچ کریں۔
بقرہ ۲	۲۱۵	کہہ دو جو کچھ مال تم خرچ کرو سو (درجہ بدرجہ) ماں باپ کے اور قریبی رشتہ داروں کے اور یتیموں کے اور محتاجوں کے اور مسافروں کے لئے کرو اور جو کچھ بھلائی تم کرو گے وہ بیشک اللہ کے علم میں ہے ○

۵- خیرات- منت- صدقہ- مدد- قرض

(ا) ناپسند چیز نہ دو- پاک کمائی سے دو-

نام و شمار سورۃ	نمبر آیات	
بقرہ ۲	۲۶۷	اے ایمان والو! جو پاکیزہ مال تم کماتے ہو اور جو چیزیں ہم تمہارے لئے زمین سے نکالتے ہیں- ان میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو اور اس میں سے خراب چیز کو دینے کا قصد نہ کرو جبکہ تم اس کو کبھی نہ لو مگر یہ کہ (از راہ شرم لے لو اور) چشم پوشی کر جاؤ اور جان رکھو اللہ بے پرواہ خوبیوں والا ہے ○

(۲) خیرات- مدد-

نام و شمار سورۃ	نمبر آیات	
بقرہ ۲	۲۷۱	اگر خیرات ظاہر کر کے دو تو وہ بھی خوب ہے (اگر مقصد دوسروں کو ترغیب دینا ہو) اور اگر چھپا کر فقیروں کو پہنچاؤ تو وہ بہت بہتر ہے (تاکہ لینے والا نہ شرمائے) اور (اس طرح دینے سے) تمہارے کچھ گناہوں کو بھی دور کر دے گا اور اللہ کو تمہارے سب کاموں کی خبر ہے ○ (اظہار اور اخفا دونوں بہتر ہیں مگر موقع اور مصلحت کا لحاظ ضروری ہے)
بقرہ ۲	۲۷۶	اللہ سود کو مٹاتا ہے اور خیرات کو بڑھاتا ہے- (یعنی سود والے مال میں برکت نہیں ہوتی بلکہ اصل بھی ضائع ہو جاتا ہے- خیرات دینے سے مال بڑھتا ہے جس سے خیرات بھی بڑھتی ہے)
لیل ۹۲	۱۸-۲۱	جو دل پاک کرنے کے لئے اپنا مال دیتا ہے ○ اور اس پر کسی کا احسان نہیں جس کا بدلہ دے ○ بلکہ اپنے رب کی' جو سب سے برتر ہے' رضا چاہتا ہے ○ اور وہ عنقریب راضی ہو گا ○
یوسف ۱۲	۸۸	خیرات کرنے والوں کو اللہ بدلہ دیتا ہے ○
حدید ۵۷	۷	اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور جو (مال) اپنا نائب کر کے تمہارے ہاتھ میں دیا ہے اس میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو اور جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں اور خرچ کرتے ہیں ان کے لئے بڑا ثواب ہے ○

نام و شمار سورۃ	نمبر آیات	
بنی اسرائیل ۱۷	۲۶-۲۷	اور رشتہ داروں اور محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق دو اور بے جا مت اڑاؤ ○ بیشک فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔
نحل ۱۶	۷۱	اور اللہ نے رزق میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ تو جن لوگوں کو فضیلت دی ہے وہ اپنا رزق ان کو جو ان کی ملکیت میں ہیں، نہیں پہنچاتے کہ سب اس میں برابر رہیں۔ تو کیا اللہ کے فضل سے منکر ہیں ○ (یعنی اگر غلام یا نوکر کھانا پکائے تو چاہئے مالک اسے اپنے ساتھ کھلائے)
نور ۲۴	۲۲	اور وہ جو تم میں فضیلت والے اور صاحب ثروت ہیں، رشتہ داروں اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو (کسی بات پر) نہ دینے کی قسم نہ کھائیں اور چاہئے کہ معاف کریں اور درگذر کریں۔ کیا تم اس کو پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمہاری بخشش کرے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○
محمدؐ ۴۷	۳۸	اور تم میں کوئی (اللہ کی راہ میں خرچ کرنے میں) بخل کرتا ہے اور جو بخل کرتا ہے وہ اپنی ہی جان پر بخل کرتا ہے (یعنی خسارے میں ہے) اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج ہو۔
لیل ۹۲	۴-۱۱	بیشک (دنیا کی زندگی میں) تمہاری کوشش مختلف ہے ○ سو وہ جس نے (اللہ کی راہ میں) دیا اور پرہیزگاری کی ○ اور نیک بات کو سچ جانا ○ تو بہت جلد ہم اسے (نیک اعمال اور جنت کے لئے) آسانی مہیا کر دیں گے ○ اور وہ جس نے بخل کیا اور بے پرواہ بنا رہا ○ اور نیک بات کو جھوٹ سمجھا ○ تو بہت جلد ہم اسے (نیک عمل کرنے میں) دشواری مہیا کریں گے ○ اور اس کا مال اس کے کام نہ آئے گا جب وہ (دوزخ کے) گڑھے میں گرے گا ○
آل عمران ۳	۱۸۰	اور وہ لوگ جو اس چیز میں جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دی ہے (اللہ کی راہ میں دینے میں) بخل کرتے ہیں وہ یہ خیال نہ کریں کہ یہ بخل ان کے حق میں بہتر ہے بلکہ یہ ان کے حق میں بہت برا ہے۔ وہ مال جس میں بخل کرتے ہیں قیامت کے دن ان کے گلوں میں طوق بنا کر ڈالا جائے گا۔

(۳) اللہ کی رحمت کے خزانے اگر تمہارے پاس ہوتے تم روک رکھتے۔

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
بنی اسرائیل ۱۷	۱۰۰	تم کہو اگر میرے رب کی رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو اس ڈر سے کہ خرچ نہ ہو جائیں انہیں روک رکھتے (یعنی کسی کو نہ دیتے) اور انسان دل کا بہت تنگ ہے ○

(۴) اگر منت مانو۔ ادا کرو۔

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
بقرہ ۲	۲۷۰	اور تم جو (اللہ کی راہ میں) خیرات کرو گے یا کوئی منت مانو گے (مثلاً نفل نماز۔ روزہ یا صدقہ دینے کی منت) تو بیشک اللہ کو سب معلوم ہے (منت ماننے سے واجب ہو جاتی ہے۔ ادا نہ کرنے والا گنہگار ہے)
دھر ۷۶	۷	یہ لوگ نذریں (یعنی منتیں) پوری کرتے ہیں اور اس دن (یعنی قیامت) سے ڈرتے ہیں جس کی سختی پھیل رہی ہو گی ○

(۵) اللہ کے نام پر اچھی چیز دو۔

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
نحل ۱۶	۶۲	اور یہ ایسی چیزیں اللہ کے نام کرتے ہیں جن کو خود اپنا جی نہ چاہے اور ان کی زبانیں جھوٹ کہتی ہیں کہ ان کے لئے بھلائی ہے۔ بیشک ان کے لئے (دوزخ کی) آگ ہے اور وہ (اس میں) سب سے آگے بھیجے جائیں گے ○ (یعنی اللہ کے نام پر ہمیشہ اچھی چیز دیں)
آل عمران ۳	۹۲	ہرگز نیکی میں کمال حاصل نہ کر سکو گے جب تک (اللہ کے نام پر) ان چیزوں میں سے نہ دو جو تمہیں پیاری ہیں اور جو چیز تم دو گے اللہ کو اس کا علم ہے ○
تغابن ۶۴	۱۷	اگر تم اللہ کو (خلوص نیت سے) اچھا قرض دو گے وہ تمہارے لئے اس کا (اجر) دگنا کر دے گا اور تم کو بخش دے گا اور اللہ قدر دان اور حلم والا ہے ○

(۶) دکھاوے کا خرچ۔

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
النساء ۴	۳۸	اور جو لوگ اپنے مال لوگوں کو دکھانے کے لئے خرچ کرتے ہیں اور یقین نہیں لاتے اللہ پر اور نہ قیامت کے دن پر (وہ شیطان کے ساتھی ہیں) اور جس کا شیطان ساتھی ہوا تو وہ بہت

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
		برا ساتھی ہے ○
		(۷) صدقہ۔ قرض۔
توبہ ۹	۱۰۴	کیا ان کے علم میں نہیں کہ اللہ ہی اپنے بندوں سے توبہ قبول کرتا ہے اور صدقات لیتا ہے اور اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ○
منافقون ۶۳	۱۰	اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرو اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کو موت آ جائے۔ تب کہے اے پروردگار کیوں نہ مجھے تھوڑی سی اور مہلت دی تاکہ میں صدقہ (خیرات) کرلیتا اور نیک لوگوں میں شامل ہو جاتا ○
حدید ۵۷	۱۸	جو لوگ، مرد اور عورتیں، صدقات (خیرات) کرنے والے ہیں اور (خلوص نیت سے) اللہ کو نیک قرض دیتے ہیں ان کو دگنا (اجر) ملے گا اور ان کے لئے عزت کا اجر ہے ○
بقرہ ۲	۲۸۰	اور اگر قرض لینے والا تنگ دست ہو تو آسانی ہونے تک اسے مہلت دو اور اگر بخش دو تو تمہارے لئے بہت بہتر ہے اگر تم سمجھو ○
		۶۔ گھروں میں جانے کے آداب
بقرہ ۲	۱۸۹	اور گھروں میں ان کے دروازوں سے آیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم اپنی مراد کو پہنچو ○
نور ۲۴	۲۷-۲۸	اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں گھر والوں سے اجازت لئے بغیر اور ان کو سلام کئے بغیر داخل نہ ہوا کرو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے (اور یہ نصیحت ہے) تاکہ تم یاد رکھو ○ اگر تم گھر میں کسی کو نہ پاؤ تو جب تک تم کو اجازت نہ ملے اس میں نہ جاؤ اور اگر یہ کہا جائے کہ لوٹ جاؤ تو لوٹ جایا کرو۔ یہ تمہارے لئے بڑی پاکیزگی کی بات ہے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ سب جانتا ہے ○
نور ۲۴	۶۱	نہ تو اندھے پر کچھ رکاوٹ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر (کہ ان سے پرہیز کیا جائے)

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		اور نہ تم پر کہ اپنے گھروں (یعنی اپنی اولاد کے گھروں) سے کھانا کھاؤ یا اپنے باپوں کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے۔ یا بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا اس گھر سے جس کی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہوں (اور کھانے کی اجازت ہو) اور اپنے دوستوں کے گھروں سے۔ تم پر گناہ نہیں کہ آپس میں مل کر کھانا کھاؤ یا جدا جدا اور جب گھروں میں جایا کرو تو اپنے لوگوں کو سلام کہو۔ اللہ کی طرف سے (یہ) نیک، برکت والی، پاکیزہ دعا ہے۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھ لو ○
		۷۔ سلام کا جواب
النساء ۴	۸۶	اور جب تمہیں کوئی دعا دے (یا سلام کرے) تو تم اس سے بہتر دعا جواب میں کہو یا وہی کہہ دو۔ بیشک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے ○ (یعنی اگر کوئی اسلام و علیکم کہے تو واجب ہے اس کا جواب دینا۔ اگر برابر چاہے تو وعلیکم السلام کہے اور جو زیادہ ثواب چاہے تو ورحمۃ اللہ بھی کہے اور اگر اس نے یوں کہا تو کہے برکاتہ')
		۸۔ انشاء اللہ کہو
کہف ۱۸	۲۳-۲۴	اور کسی کام کے بارے میں نہ کہو کہ میں کل کروں گا ○ مگر انشاء اللہ کہہ کر (یعنی اگر اللہ چاہے تو کروں گا) اور جب (یہ کہنا) بھول جاؤ (تو یاد آنے پر) اپنے رب کو یاد کر لو اور کہو کہ امید ہے میرا رب مجھے اس سے بھی زیادہ نیکی کی راہ دکھلائے ○
		۹۔ ماشاء اللہ کہو
کہف ۱۸	۳۹	اور جب تم باغ میں داخل ہوئے تو تم نے کیوں نہ کہا ماشاء اللہ ۔ لا قوۃ الا باللہ (یعنی اللہ جو چاہے عطا فرمائے اس کے بغیر کسی کو طاقت نہیں کہ کچھ کر سکے) ۔

۱۰- بدلہ- صبر

(۱) بدلہ کس حد تک لے سکتے ہیں-

نام و شمار سورۃ	نمبر آیات	
مائدہ ۵	۴۵	اور ہم نے ان کے لئے اس کتاب میں لکھ دیا کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور زخموں کا بدلہ ان کے برابر پھر جس نے معاف کر دیا تو وہ اس کے لئے (گناہوں کا) کفارہ ہو گا اور جو کوئی اللہ کے نازل کئے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ بے انصاف ہیں ○
نحل ۱۶	۱۲۶	اور اگر بدلہ لو تو اسی قدر بدلہ لو جس قدر تم کو تکلیف پہنچائی جائے اور اگر صبر کرو تو یہ صبر کرنے والوں کے لئے بہتر ہے ○
شوریٰ ۴۲	۴۱	اور جس پر ظلم ہوا ہو اگر وہ اس کے بعد بدلہ لے تو ایسے لوگوں پر کچھ الزام نہیں ○
جاثیہ ۴۵	۱۴-۱۵	ایمان والوں سے کہہ دو کہ جو اللہ کے دنوں کی (جن میں اللہ بدلہ دے گا) امید نہیں رکھتے ان سے درگزر کریں (یعنی خود بدلہ لینے کا ارادہ نہ کریں) تاکہ وہ ان لوگوں کو ان کے اعمال کے بدلے میں سزا دے ○ جس نے بھلا کام کیا تو اپنے لئے اور جس نے برا کیا سو اپنے لئے۔ پھر اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے (اور جو کرو گے اس کا بدلہ ملے گا) ○
بقرہ ۲	۱۵۳	بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ○

(۲) برائی کے جواب میں بھلائی-

نام و شمار سورۃ	نمبر آیات	
حم السجدہ ۴۱	۳۴-۳۵	اور بھلائی اور برائی برابر نہیں ہو سکتی۔ تو برائی کے جواب میں بھلائی کر کے اس کو ٹالو۔ پھر تم دیکھو گے کہ تم میں اور جس میں دشمنی تھی گویا وہ تمہارا قریبی دوست ہے ○ اور یہ بات ان کو ملتی ہے جو صبر کرنے والے ہیں اور یہ بات ان کو ملتی ہے جو بڑے نصیب والے ہیں ○
مومنون ۲۳	۹۶	سب سے اچھی بھلائی سے برائی کو دور کرو۔

نام و شمار سورۃ	نمبر آیات	
نمل ۲۷	۱۱	ہاں جس نے زیادتی کی۔ پھر برائی کے بعد اسے بھلائی سے بدل دیا۔ تو میں بخشنے والا مہربان ہوں ○

(۳) صبر کا صلہ۔

نام و شمار سورۃ	نمبر آیات	
نحل ۱۶	۹۶	اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم ان کو ان کے اعمال کا نہایت اچھا صلہ دیں گے ○ (یعنی ان کی ادنیٰ نیکی کا اجر و ثواب بھی اعلیٰ نیکی جیسا دیا جائے گا)
قصص ۲۸	۵۴	ان لوگوں کے لئے دگنا ثواب ہے کیونکہ وہ صبر کرتے رہے اور برائی کے جواب میں بھلائی کرتے ہیں اور ہمارا دیا ہوا کچھ خرچ کرتے رہتے ہیں ○
ہود ۱۱	۱۱	مگر جو لوگ صبر کرتے ہیں اور نیک عمل کرتے ہیں ان کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے ○

(۴) غصہ کی حالت میں معاف کرنا۔

نام و شمار سورۃ	نمبر آیات	
شوریٰ ۴۲	۳۶-۳۷	اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے بہتر ہے اور باقی رہنے والا۔ ایمان لانے والوں کے لئے جو اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں ○ اور جو لوگ کہ بڑے بڑے گناہوں سے اور بیحیائی سے بچتے ہیں اور جب غصہ آتا ہے تو معاف کردیتے ہیں ○

۱۱۔ شرم و حیا۔ پردہ

نام و شمار سورۃ	نمبر آیات	
مومن ۴۰	۱۹	وہ جانتا ہے آنکھوں کی خیانت اور جو سینوں میں چھپا ہے ○ (یعنی چوری چھپے یا بری نظر سے دیکھنا یا دل میں بری نیت رکھنی۔ اس کی ممانعت ہے)
نور ۲۴	۳۰-۳۱	ایمان والے مردوں کو کہہ دو کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنے ستر کی حفاظت کریں۔ اس میں ان کے لئے بڑی پاکیزگی ہے۔ جو کچھ یہ کرتے ہیں اللہ کو اس کی خبر ہے ○ اور ایمان والی عورتوں کو کہہ دو کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنے ستر کی حفاظت کریں اور اپنی زینت (یعنی قدرتی زیبائش اور آرائش) کو (محرم کے علاوہ کسی پر) ظاہر نہ ہونے دیں مگر جو اس میں سے (ضرورت کے تحت) کھلا رہتا ہے (جس طرح چہرہ کا کچھ حصہ اور ہاتھ۔ آدمیوں کو اسی لئے کہا گیا

نام و شمار سورۃ	نمبر آیات	امثال
		کہ وہ نظریں نیچی رکھیں اور آنکھوں کی خیانت سے بچیں) اور اپنی اوڑھنیوں کو (سر پر سے لا کر) گریبان پر ڈال لیں (تاکہ کان، گردن اور سینہ پوری طرح چھپ جائیں۔ جاہلیت میں عورتیں اوڑھنی سر پر ڈال کر اس کے دونوں پلے پشت پر لٹکالیتی تھیں) اور اپنی آرائش کو ظاہر نہ ہونے دیں مگر اپنے خاوند پر یا باپ یا خاوند کے باپ یا اپنے بیٹے یا اپنے خاوند کے بیٹے یا اپنے بھائی یا اپنے بھتیجے یا اپنے بھانجے یا اپنی عورتیں (یعنی اپنے دین کی نیک عورتیں) یا اپنے ہاتھ کا مال (یعنی لونڈیاں یا باندیاں) یا نوکر جو (سوائے کام کے) کچھ غرض نہیں رکھتے یا وہ (نابالغ) لڑکے جو عورتوں کے پردے کی چیزوں سے ناواقف ہیں اور زمین پر اپنے پاؤں کو زور سے نہ رکھیں کہ اپنا سنگار جو چھپاتی ہیں ظاہر ہو اور اے ایمان والو! سب مل کر اللہ کے آگے توبہ کرو تاکہ تم فلاح پاؤ ○ (محرم میں دادا پردادا، اولاد کی اولاد اور چچا ماموں شامل ہیں۔ جہاں اپنے ہاتھ کا مال لکھا ہے اس میں غلام شامل نہیں ورنہ جس طرح نوکر کے بارے میں حکم ہے کہ وہ کام کے علاوہ کچھ غرض نہ رکھتے ہوں یہاں بھی اس کا ذکر ہوتا)
احزاب ۳۳	۵۹	اے نبی اپنی بیویوں کو اور اپنی بیٹیوں کو اور مسلمانوں کی عورتوں کو کہہ دو کہ (باہر نکلا کریں تو) اپنے اوپر اپنی چادریں تھوڑی سی نیچے لٹکالیں (یعنی گھونگٹ نکال لیں)۔ بہت قریب ہے کہ اس سے وہ پہچانی جائیں (کہ نیک ہیں) تاکہ کوئی (بدنیت) ان کو نہ ستائے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○ (اس سے ثابت ہوا کہ جہاں فتنہ کا ڈر ہو وہاں عورت کو چہرہ بھی چھپا لینا چاہیے)
نور ۲۴	۵۸-۵۹	اے ایمان والو! تمہارے غلام، لونڈیاں اور جو بچے تم میں سے بالغ نہیں ہوئے تین وقت تم سے اجازت لے کر (تمہارے یعنی میاں بیوی کے پاس) آئیں۔ فجر کی نماز سے پہلے اور دوپہر میں جب تم اپنے کپڑے اتار رکھتے ہو اور نماز عشا کے بعد۔ یہ تین وقت تمہاری شرم کے ہیں۔ ان اوقات کے بعد تم پر یا ان پر کچھ گناہ نہیں کہ ایک دوسرے کے پاس (کام کاج کے لئے) آتے جاتے رہو۔ اس طرح اللہ تمہارے لئے آیتیں کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ علم و حکمت والا ہے ○ اور جب تمہارے لڑکے بالغ ہو جائیں تو وہ بھی (تمام اوقات میں) اسی طرح اجازت لیں جس طرح ان سے اگلے (یعنی ان سے بڑے) اجازت لیتے رہے۔

نام و شمار سورۃ	نمبر آیات	
نور ۲۴	۶۰	اور بوڑھی عورتیں جن کو نکاح کی توقع نہیں رہی ان پر کچھ گناہ نہیں کہ اپنے (اوپر کے) کپڑے (جیسے اوڑھنی) اتار رکھیں۔ بشرطیکہ اپنی زینت کی چیزیں نہ ظاہر کریں اور اگر اس سے بھی بچیں تو ان کے لئے اور بہتر ہے (یعنی اوڑھنی پہنے رکھیں) اور اللہ سنتا جانتا ہے ○
اعراف ۷	۲۶	اے آدم کی اولاد! بیشک ہم نے تمہاری طرف ایک لباس وہ اتارا کہ تمہاری شرم کی چیزیں چھپائے اور ایک وہ کہ تمہاری آرائش (یعنی زیب و زینت) ہو اور پرہیزگاری کا لباس وہ سب سے بہتر ہے۔ (یعنی جس سے غیر شرعی طور پر زینت دکھلانا مقصود نہ ہو)
اعراف ۷	۲۷	اے اولاد آدم! تم کو شیطان نہ بہکائے جیسا کہ تمہارے ماں باپ کو بہشت سے نکالا۔ ان سے ان کے کپڑے اتروائے تاکہ ان کو ان کی شرم کی چیزیں دکھائے۔ وہ (یعنی شیطان) اور اس کا کنبہ تمہیں وہاں سے دیکھتے ہیں جہاں تم ان کو نہیں دیکھتے۔ ہم نے شیطانوں کو ان لوگوں کا دوست کر دیا ہے جو ایمان نہیں لاتے ○
		۱۲۔ آداب تجارت۔لین دین
بقرہ ۲	۲۸۲	اے ایمان والو! جب تم آپس میں کسی مقررہ وقت تک کے لئے ادھار کا معاملہ کرو تو اس کو لکھ لیا کرو اور چاہئے کہ تمہارے درمیان کوئی لکھنے والا انصاف سے لکھ دے۔ نیز لکھنے والا جیسا اسے خدا نے سکھایا ہے (یعنی کاتب جس کو وثیقہ نویسی کا علم ہو) لکھنے سے انکار نہ کرے اور دستاویز لکھ دے اور جو شخص ادھار لے وہی (دستاویز) لکھوائے اور اللہ سے جو اس کا رب ہے ڈرے اور اس میں سے کچھ کم نہ لکھوائے اور اگر ادھار لینے والا بے عقل یا ضعیف ہو یا مضمون لکھوانے کی قابلیت نہ رکھتا ہو تو جو اس کا ولی ہو وہ انصاف سے لکھوائے اور اپنے مردوں میں سے دو گواہ کر لو اور اگر مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں۔ ایسے گواہ جن کو پسند کرو تاکہ ان میں سے ایک (عورت) اگر بھول جائے تو اس کو دوسری یاد دلا دے اور جب گواہ (گواہی کے لئے) طلب کئے جائیں تو انکار نہ کریں اور ادھار تھوڑا ہو یا زیادہ اس کی میعاد تک اس کے لکھنے میں سستی نہ کرو۔ اللہ کے نزدیک اس میں پورا انصاف ہے اور گواہی کے لئے بھی بہت درست طریقہ ہے اس سے شک و شبہ بھی نہیں ہو گا۔ اگر سودا ہاتھوں ہاتھ ہو جو آپس میں لیتے دیتے ہو تو نہ

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
		لکھنے پر تمہیں گناہ نہیں اور جب تم سودا کرو تو گواہ کر لیا کرو اور لکھنے والا اور گواہ کسی طرح کا نقصان نہ کریں (یعنی ناانصافی نہ کریں) اور اگر تم ایسا کرو تو یہ تمہارے لئے گناہ کی بات ہے۔ اور اللہ سے ڈرو اور (دیکھو) اللہ تمہیں (کیسی اچھی باتیں) سکھاتا ہے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے ○
بنی اسرائیل ۱۷	۳۵	اگر (کوئی چیز) ناپ کر دو تو پورا ناپو اور (اگر تول کر دو تو) ترازو سیدھی رکھ کر تولو۔ یہ بہتر ہے اور اس کا انجام بہت اچھا ہے ○
رحمٰن ۵۵	۹	اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو اور تول کم نہ کرو ○
مطففین ۸۳	۱-۵	ناپ اور تول میں کمی کرنے والوں کے لئے خرابی ہے ○ کہ جو لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا لیں ○ اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم دیں ○ کیا یہ لوگ خیال نہیں رکھتے کہ (مرنے کے بعد) انہیں اٹھنا ہے ○ اس عظیم دن (یعنی قیامت یا روز حساب) کے لئے ○

۱۳۔ وعدہ۔ اقرار۔ عہد

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
صف ۶۱	۲-۳	اے ایمان والو کیوں منہ سے کہتے ہو جو نہیں کرتے ○ اللہ کے ہاں یہ بات سخت ناپسند ہے کہ کہو وہ بات جو نہ کرو ○
بنی اسرائیل ۱۷	۳۴	اور عہد کو پورا کرو۔ بیشک عہد کے بارے میں پوچھ ہو گی ○

۱۴۔ رہن۔ امانت

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
بقرہ ۲	۲۸۳	اور اگر تم سفر میں ہو اور لکھنے والا نہ مل سکے تو (کوئی چیز ادھار دینے والے کے) قبضہ میں گروی (یعنی رہن) رکھ دو اور اگر ایک دوسرے کا اعتبار کرو تو چاہئے کہ وہ شخص کہ جس پر اعتبار کیا گیا اپنی امانت کو پورا ادا کرے اور اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے۔
النساء ۴	۵۸	بیشک اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانتیں جن کی ہیں انہیں پہنچا دو۔

۱۵۔ تکلیف میں اللہ کی یاد بعد میں غفلت

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
یونس ۱۰	۱۲	اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو لیٹا اور بیٹھا اور کھڑا ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو اس طرح (ہم سے دور) چلا جاتا ہے کہ گویا کبھی کسی تکلیف کے پہنچنے پر ہمیں پکارا ہی نہ تھا۔
حم السجدہ ۴۱	۵۱	اور جب ہم انسان کو نعمتیں عطا کرتے ہیں تو (ہماری یاد سے) منہ موڑ لیتا ہے اور پہلو پھیر کر چل دیتا ہے اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی چوڑی دعائیں مانگنے لگتا ہے ○
تغابن ۶۴	۱۱	کوئی مصیبت (تکلیف یا سختی) اللہ کے حکم کے بغیر نہیں پہنچتی اور جو کوئی اللہ پر یقین لائے (کہ تکلیف اور راحت اسی کی طرف سے ہے) تو وہ اس کے دل کو (صبرو تسلیم کی) راہ بتلا دے گا اور اللہ سب کچھ جانتا ہے (کہ کون صبرو استقامت اور تسلیم و رضا کی راہ پر چلا) ○

۱۶۔ حلال۔ حرام

(۱) حرام۔

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
بقرہ ۲	۱۷۳	اس نے تم پر مردہ جانور اور لہو اور سور کا گوشت اور جس جانور پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے حرام کر دیا ہے۔ پھر جو کوئی لاچار ہو جائے۔ (یعنی بھوک سے مرنے لگے)۔ نہ نافرمانی (کا ارادہ) کرے اور نہ زیادتی (کہ زندہ رہنے کی ضرورت سے زیادہ کھائے) تو اس پر کچھ گناہ نہیں۔ بیشک اللہ بڑا بخشنے والا نہایت رحم والا ہے ○ (بحکم حدیث پاک، کلیجی اور تلی جو منجمند خون ہیں حلال ہیں۔ اسی طرح مچھلی اور ٹڈی بغیر ذبح حلال ہیں)

(۲) حلال۔

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
مائدہ ۵	۴	کہہ دو کہ سب پاکیزہ چیزیں تم کو حلال ہیں اور وہ (شکار) بھی حلال ہے جو تمہارے لئے ان شکاری جانوروں نے پکڑا ہو جن کو تم سدھاتے ہو جس طرح سے اللہ نے تمہیں سکھایا ہے۔ سو جو شکار وہ تمہارے لئے پکڑیں اس کو کھا لیا کرو اور (شکاری جانوروں کے شکار پر چھوڑتے

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
		وقت) اللہ کا نام لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ○ (حضرت نے فرمایا جو چیزیں پاکیزہ نہیں وہ پھاڑنے والے جانور چوپائے یا پرندے یا جو مردار خور ہیں۔ جیسے شیر۔ چیتا۔ باز۔ چیل۔ کوا۔ گدھا۔ خچر۔ زمین کے کیڑے۔ چوہے وغیرہ)
مائدہ ۵	۸۷	اے ایمان والو! جو پاکیزہ چیزیں اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہیں۔ ان کو حرام نہ ٹھہراؤ اور حد سے نہ بڑھو (یعنی اعتدال سے کام لو) بیشک اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا ○
مومنون ۲۳	۵۱	پاک ستھری چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو۔ جو تم کرتے ہو میں جانتا ہوں ○ (یعنی پاک ستھری چیزیں کھانے سے جو توانائی حاصل ہو وہ نیک کاموں میں خرچ کرو)
		(۳) تکبیر۔
انعام ۶	۱۲۱	اور جس چیز پر اللہ کا نام نہ لیا جائے اسے مت کھاؤ کہ اس کا کھانا گناہ ہے۔
		(۴) اہل کتاب کا کھانا۔
مائدہ ۵	۵	آج تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں اور اہل کتاب کا کھانا بھی تم کو حلال ہے (بشرطیکہ ذبح کے وقت اللہ کا نام لیا گیا ہو اور جو اپنی الہامی کتاب سے مخلص ہوں اور شرک کرنے والے نہ ہوں)
		۱۷۔ فاسق۔ برے کام۔ سزا
		(۱) عذاب کن لوگوں کے لئے ہے۔
مدثر ۷۴	۴۰-۴۷	بہشت میں (جانے والے) پوچھتے ہیں ○ گنہگاروں سے ○ تمہیں کیا چیز دوزخ میں لے گئی ○ وہ بولے ہم نماز نہ پڑھتے تھے ○ اور محتاج کو کھانا نہ کھلاتے تھے ○ اور بیہودہ فکر والوں کے ساتھ بیہودہ فکریں کرتے تھے ○ اور ہم روز جزا کو جھٹلاتے تھے ○ یہاں تک کہ ہم پر وہ یقینی بات یعنی موت آ پہنچی ○
ق ۵۰	۲۵-۲۶	نیکی سے روکنے والا۔ حد سے بڑھنے والا۔ شبہ ڈالنے والا ○ اللہ کے ساتھ اور کو

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		پوچھنے والا۔ سو (فرشتوں کو حکم ہو گا کہ) اس کو سخت عذاب میں ڈال دو ○
ماعون ۱۰۷	۱-۷	تم نے دیکھا جو انصاف ہونے کو جھٹلاتا ہے ○ سو یہ وہی ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے ○ اور محتاج کو کھانا کھلانے کے لئے (اپنے گھروالوں کو اور دوسروں کو) تاکید نہیں کرتا ○ پھر ایسے نمازیوں کی خرابی ہے ○ جو اپنی نماز سے بے خبر ہیں (نہ باقاعدہ پڑھتے ہیں اور نہ غرض و غایت جانتے ہیں) ○ وہ جو (نماز کیا پڑھتے ہیں صرف) دکھلاوا کرتے ہیں ○ اور جو برتنے کی چیز مانگنے پر نہیں دیتے ○
جاثیہ ۴۵	۳۳-۳۵	اور ان کے اعمال کی برائیاں ان پر (قیامت کے روز) ظاہر ہو جائیں گی اور جس (عذاب) کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ ان کو آگھیرے گا ○ اور کہا جائے گا کہ جس طرح تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا اسی طرح آج ہم تمہیں بھلا دیں گے اور تمہارا ٹھکانا دوزخ ہے اور کوئی تمہارا مددگار نہیں ○ یہ اس لئے کہ تم نے اللہ کی آیتوں کو ٹھٹھا بنا رکھا تھا اور دنیا کی زندگی نے تم کو فریب میں ڈال رکھا تھا۔ سو آج یہ لوگ نہ دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ ان کی توبہ قبول کی جائے گی ○
		(۲) دوسروں کے گناہوں کا بوجھ جنہیں گمراہ کیا۔
نحل ۱۶	۲۵	یہ قیامت کے دن اپنے (گناہوں کا) پورا بوجھ اٹھائیں گے اور کچھ بوجھ ان کے (گناہوں کے) جنہیں اپنی جہالت کی وجہ سے گمراہ کرتے ہیں۔ سن لو کیا ہی برا بوجھ اٹھاتے ہیں ○
انعام ۶	۱۱۲	اور اسی طرح ہم نے شیطان (صفت) انسانوں اور جنوں کو ہر نبی کے لئے دشمن کر دیا کہ ایک دوسرے کو فریب دینے کے لئے بناوٹ کی باتیں سکھلاتے ہیں۔
		(۳) دنیا میں عیش چاہنے والوں کا انجام۔
ہود ۱۱	۱۵-۱۶	جو کوئی دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہے ہم ان کے اعمال کا بدلہ ان کو دنیا میں ہی دے دیں گے اور اس میں ان کی حق تلفی نہیں ہوگی ○ یہ وہ لوگ ہیں جن کے واسطے آخرت میں آگ کے سوا کچھ نہیں اور جو عمل انہوں نے یہاں کئے سب برباد ہوئے اور جو (نیکیاں)

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		کمائیں تھیں ضائع ہو گئیں ○
کہف ۱۸	۱۰۴-۱۰۳	کہہ دو کہ ہم تمہیں بتائیں جن کے عمل بہت اکارت ہو گئے ○ (یہ) وہ لوگ ہیں جن کی کوشش دنیا کی زندگی میں برباد ہو گئی اور وہ سمجھتے رہے کہ اچھے کام کر رہے ہیں ○
اعراف ۷	۱۸۶	جس کو اللہ گمراہ کرے اس کو کوئی نہیں راہ دکھانے والا اور وہ ان کو چھوڑے رکھتا ہے ان کی سرکشی میں سرگرداں ○
نحل ۱۶	۶۱	اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم پر پکڑے تو زمین پر (ایسا) ایک چلنے والا بھی نہ چھوڑے لیکن ان کو ایک وقت مقرر تک ڈھیل دیتا ہے۔ پھر جب وہ وقت آ جاتا ہے تو ایک گھڑی نہ پیچھے رہ سکتے ہیں اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں ○

(۴) ڈھیل دی ہے۔ عذاب کے لئے وقت مقرر ہے۔

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
فاطر ۳۵	۴۵	اور ایک مقرر وقت تک ان کو ڈھیل دیتا ہے۔ پھر جب ان کا وقت آ جائے گا تو اللہ کی نگاہ میں ہیں اس کے سب بندے (سو وہ بچ کر کہاں جائیں گے) ○
آل عمران ۳	۱۷۸	اور کافر یہ نہ سمجھیں کہ ہم جو ان کو مہلت دیتے ہیں ان کے حق میں اچھا ہے۔ ہم ان کو اس لئے مہلت دیتے ہیں کہ اور گناہ کر لیں اور ان کے لئے ذلت کا عذاب ہے ○
شوریٰ ۴۲	۳۰	اور جو تم پر مصیبت آئے سو وہ اس کا بدلہ ہے جو تمہارے ہاتھوں نے کمایا اور بہت کچھ تو وہ معاف کر دیتا ہے (یعنی نیک لوگوں کے صغیرہ گناہ) ○
کہف ۱۸	۵۸	اور تمہارا رب بخشنے والا رحمت والا ہے۔ اگر ان کو ان کے کئے پر پکڑے تو ان پر جلد عذاب ڈالے۔ مگر ان کے لئے ایک مقرر وقت ہے (جس سے پہلے سدھرنے کا موقع ہے) پھر اس کے عذاب سے کوئی پناہ کی جگہ نہ پائیں گے ○
مومن ۴۰	۸۵	(قیامت کے روز) جس وقت وہ ہمارا عذاب دیکھ لیں گے پھر ان کو ان کا یقین انا کام نہ آئے گا۔

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
		(۵) لوگوں کی شرم زیادہ ہے۔ اللہ کی نہیں۔
النساء ۴	۱۰۸	یہ لوگوں سے تو شرماتے ہیں اور اللہ سے نہیں شرماتے۔ حالانکہ جب وہ راتوں کو ایسی باتوں کے مشورے کرتے ہیں جن کو اللہ پسند نہیں کرتا تو وہ ان کے پاس ہوتا ہے۔
لقمان ۳۱	۳۳	اے لوگو اپنے رب سے ڈرتے رہو اور اس دن سے ڈرو کہ نہ تو باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام آئے اور نہ بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام آئے۔
		(۶) بے حیائی۔ ناحق زیادتی۔ اللہ کے بارے میں غلط بات۔
اعراف ۷	۳۳	کہہ دو کہ میرے رب نے تو بے حیائی کی باتوں کو' ظاہر ہوں یا پوشیدہ' اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو حرام کیا ہے اور اس کو بھی کہ تم کسی کو خدا کا شریک بناؤ جس کی اس نے کوئی سند نہیں اتاری اور اس کو بھی کہ اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں کچھ علم نہیں ○
انعام ۶	۱۵۱	اور بے حیائی کے کاموں کے قریب نہ جاؤ خواہ ظاہر ہوں یا پوشیدہ۔
		(۷) احسان کرکے بدلہ چاہے۔
مدثر ۷۴	۶-۷	اور ایسا نہ کرو کہ احسان کرو اور بدلہ بہت چاہو ○ اور اپنے رب سے امید رکھو ○
		(۸) پہلی امتوں میں برے اعمال کی سزا۔
بقرہ ۲	۶۵	اور تم خوب جانتے ہو کہ جو تم میں سے ہفتہ کے دن میں (مچھلی کا شکار کر کے) زیادتی کر گئے تھے تو ہم نے ان سے کہا ذلیل بندر ہو جاؤ ○
مائدہ ۵	۶۰	تم کہو کہ میں تمہیں بتلاؤں اللہ کے ہاں ان میں کس کے لئے بڑا درجہ ہے۔ وہ لوگ جن پر اللہ نے لعنت کی اور جن پر اس کا غضب ہوا اور ان میں سے بعضوں کو بندر کر دیا اور بعضوں کو سور۔

۱۸۔ آیتوں سے غفلت۔ نافرمانی

(۱) آیتوں سے غفلت۔ انجام دردناک عذاب۔

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
یونس ۱۰	۸-۷	بیشک وہ جو ہمارے ملنے کی امید نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی پسند کر بیٹھے اور اس پر مطمئن ہو گئے اور وہ جو ہماری آیتوں سے غفلت کرتے ہیں ○ ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ بدلہ اس کا جو وہ کماتے تھے ○
زمر ۳۹	۵۵	اور قبل اس کے کہ تم پر اچانک عذاب آئے اور تم کو خبر بھی نہ ہو اس نہایت اچھے قرآن کی پیروی کرو جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر اترا ہے ○
دخان ۴۴	۱۶-۱۵	ہم تھوڑے دنوں عذاب ٹال دیتے ہیں۔ تم پھر وہی (برے کام) کرنے لگتے ہو ○ جس دن ہم (قیامت میں) بڑی پکڑ پکڑیں گے تو بیشک ہم بدلہ لینے والے ہیں ○
انبیاء ۲۱	۱	لوگوں کے حساب کا وقت نزدیک آپہنچا اور وہ غفلت میں منہ پھیر رہے ہیں ○
لقمان ۳۱	۷	اور جب اس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو غرور سے منہ پھیر لیتا ہے گویا ان کو سنا ہی نہیں۔ گویا اس کے دونوں کان بہرے ہیں۔ سو اس کو دردناک عذاب کی بشارت دو ○
ص ۳۸	۲۸	کیا ہم ایمان والوں کو جو اچھے کام کرتے ہیں ان کے برابر کر دیں گے جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں۔ کیا ہم ڈرنے والوں کو ڈھیٹ لوگوں کے برابر کر دیں گے۔ (جو اللہ تعالیٰ کے احکام کی پرواہ نہیں کرتے) ○

(۲) نافرمانی۔

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
النساء ۴	۱۴	اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدوں سے نکل جائے گا اس کو اللہ دوزخ میں ڈالے گا اور اس کو ذلت کا عذاب ہو گا ○
انعام ۶	۴۹	اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔ ان کو اس لئے عذاب پہنچے گا کہ وہ نافرمانی کرتے تھے ○

نام و شمار سورۃ	نمبر آیات	
رعد ۱۳	۱۸	جنہوں نے اپنے رب کا حکم مانا ان کے واسطے بھلائی ہے اور جنہوں نے اس کا حکم نہ مانا اگر ان کے پاس زمین کے سب خزانے ہوں اور ان کے ساتھ اتنا ہی اور۔ اگر (بے حکمی کے) بدلے میں دے ڈالیں۔ (پھر بھی) ایسے لوگوں کا حساب برا ہوگا اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے ○
زمر ۳۹	۱۳	تم کہو اگر میں اپنے رب کا حکم نہ مانوں تو میں ڈرتا ہوں ایک بڑے دن کے عذاب سے ○
		(۳) آیتوں کو جھٹلانے والے۔
اعراف ۷	۳۶	اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان کے مقابل تکبر کیا۔ وہی دوزخ میں رہنے والے ہیں۔ ہمیشہ اس میں رہیں گے ○
النساء ۴	۵۶	بیشک جو ہماری آیتوں سے منکر ہوئے ان کو ہم آگ میں ڈالیں گے۔ جس وقت ان کی کھال جل جائے گی تو ہم ان کی کھال بدل دیں گے اور (کھال سے) تاکہ عذاب چکھتے رہیں۔
حج ۲۲	۵۱	اور جنہوں نے ہماری آیتوں کے ہرانے کی کوشش کی تو وہی لوگ دوزخ کے رہنے والے ہیں ○
انعام ۶	۲۱	اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا یا اس کی آیتیں جھٹلائیں۔ بیشک ظالم نجات نہیں پائیں گے ○
نبا ۷۸	۲۱-۲۸	بیشک دوزخ تاک میں ہے ○ سرکشوں کا وہی ٹھکانا ہے ○ اس میں وہ مدتوں پڑے رہیں گے ○ وہاں نہ ٹھنڈک کا مزا چکھیں گے اور نہ کچھ پینا ملے گا ○ مگر گرم پانی اور بہتی پیپ ○ بدلہ ہے پورا ○ ان کو حساب کی توقع نہ تھی ○ اور ہماری آیتوں کو جھوٹ سمجھ کر جھٹلایا ○
عنکبوت ۲۹	۲۳	جو لوگ اللہ کی آیتوں سے اور اس کے ملنے سے منکر ہوئے۔ (نتیجہ میں) وہ میری رحمت سے ناامید ہوئے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے ○

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	اعمال
حج ۲۲	۱۹-۲۱	سو جو منکر ہوئے ان کے لئے آگ کے کپڑے بیونتے (یعنی لپٹنے والے) ہیں اور ان کے سروں پر کھولتا پانی ڈالا جائے گا ○ جس سے ان کی کھالیں اور جو کچھ ان کے پیٹوں میں ہے گل کر نکل جائے گا ○ اور ان کے لئے لوہے کے گرز ہیں ○
جمعہ ۶۲	۵	جیسے مثال گدھے کی کہ کتابیں پیٹھ پر لے چلتا ہے۔ جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے ہیں ان لوگوں کی (کیسی) بری مثال ہے اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ○
		(۴) منکر کو عارضی فائدہ۔
بقرہ ۲	۱۲۶	فرمایا جو منکر ہو گا اس کو بھی تھوڑے دنوں فائدہ پہنچاؤں گا پھر اس کو دوزخ کے عذاب میں جبراً بلاؤں گا اور وہ بری جگہ ہے ○
		(۵) مجبوری میں کفر۔
نحل ۱۶	۱۰۶	جو کوئی ایمان لانے کے بعد اللہ سے منکر ہو، مگر وہ نہیں جو مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان پر برقرار ہو، بلکہ وہ جو دل کھول کر کفر کرے سو ان پر اللہ کا غضب ہے اور ان کو بڑا سخت عذاب ہو گا ○
		(۶) آیتوں کی ہنسی اڑانے والوں کے پاس نہ بیٹھو۔
النساء ۴	۱۴۰	اور اللہ نے قرآن میں تم کو حکم دیا ہے کہ جب تم سنو اللہ کی آیتوں پر انکار ہوتے اور ہنسی اڑاتے تو ان لوگوں کے پاس نہ بیٹھو یہاں تک کہ وہ کوئی دوسری بات کرنے لگیں۔ ورنہ تم بھی انہیں جیسے ہو گے۔ اللہ (ایسے) منافقوں اور کافروں کو دوزخ میں ایک جگہ اکٹھا کرے گا ○
		(۷) مرتد۔
آل عمران ۳	۱۰۶	سو جن لوگوں کے منہ سیاہ ہوں گے ان سے کہا جائے گا کیا تم ایمان لا کر کافر ہو گئے۔ اس کفر کے بدلے اب عذاب چکھو ○

۱۹۔ کبیرہ گناہ۔ شرک

(۱) کبیرہ گناہ۔

نام و شمار سورۃ	نمبر آیات	
النساء ۴	۳۱	اگر تم بڑے گناہوں سے بچتے رہو گے تو ہم تمہارے چھوٹے گناہ معاف کر دیں گے اور تم کو عزت کے مقام میں داخل کریں گے ○ (بڑے گناہ مثلاً شرک۔ قتل۔ زنا۔ چوری۔ ظلم۔ منافقت۔ اگر ایسے گناہوں سے ارتکاب سے پہلے کوئی توبہ کر لے اور رک جائے تو ان بڑے گناہوں کے حصول کی خاطر کئے گئے معمولی برے کام معاف کر دیئے جائیں گے اور نیک کاموں کا صلہ دیا جائے گا)
بقرہ ۲	۸۱	ہاں جو گناہ کرے اور اس کے گناہ اس پر غلبہ حاصل کر لیں۔ تو ایسے لوگ دوزخ والے ہیں۔ وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے ○
		(۲) شرک۔ معافی نہیں۔
النساء ۴	۴۸	بے شک اللہ اس کو نہیں بخشتا جو اس کا شریک ٹھہرائے اور اس سے نیچے جس کے چاہتا ہے گناہ بخشتا ہے اور جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا اس نے بڑا طوفان باندھا ○
النساء ۴	۱۱۶	بیشک اللہ اس کو نہیں بخشتا جو کسی کو اس کا شریک ٹھہرائے اور اس کے سوا جس کو چاہے بخشتا ہے۔
مائدہ ۵	۷۲	بیشک وہ لوگ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ مریمؑ کے بیٹے (عیسیٰ) مسیحؑ اللہ ہیں۔
		(۳) بدکاری کی سزا۔
بنی سرائیل ۱۷	۳۲	اور زنا کے پاس نہ جاؤ۔ بیشک وہ بے حیائی ہے اور بہت بری راہ ○
نور ۲۴	۲	جو بدکار عورت ہو اور جو بدکار مرد ہو۔ ان میں سے ہر ایک کو سو کوڑے لگاؤ اور اللہ کا حکم پورا کرنے میں تم کو ان پر ترس نہ آئے اگر تم اللہ پر اور یوم آخرت پر یقین رکھتے ہو اور مسلمانوں میں سے کچھ لوگ ان کا مارنا دیکھیں ○ (یہ سزا غیر شادی شدہ کے لئے ہے۔ شادی

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		شدہ جو بالغ، عاقل ہو اور ازدواجی تعلق رکھ چکا ہو اس کی سزا رجم یعنی سنگسار کرنا ہے جیسا کہ سورۂ مائدہ کی آیت نمبر ۴۳ میں "تورات" کے حوالہ سے فرمایا اور جو رجم کے بارے میں اللہ کا حکم تھا۔ حضور ﷺ اور صحابہ کرام ؓ نے اسی پر عمل کیا چنانچہ بحکم نبی کریم ﷺ ماعز ؓ کو رجم کیا گیا)
النساء ۴	۱۵	اور جو تمہاری عورتوں میں سے بدکاری کرے تو ان پر اپنے لوگوں (یعنی مسلمانوں) میں سے چار مرد گواہ لاؤ پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں بند رکھو (تا کہ وہ بدکاری نہ کرنے پائیں) یہاں تک کہ انہیں موت آجائے یا اللہ ان کے لئے کوئی راہ مقرر کر دے ○ (اس وقت تک زنا کے لئے کوئی حد مقرر نہیں فرمائی، وعدہ رکھا، کچھ عرصہ بعد سورۂ نور آیت نمبر ۲ میں حد مقرر فرمادی۔ شہادت کا حکم باقی رہا)
النساء ۴	۱۶	اور جو دو مرد تم میں سے بدکاری کریں تو ان کو ایذا دو پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نیک ہو جائیں تو ان کا پیچھا چھوڑ دو۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ○ (جیسا کہ سورۃ النساء آیت نمبر ۱۵ میں حد مقرر کرنے کا وعدہ فرمایا اس آیت میں ایسا وعدہ نہیں فرمایا)
اعراف ۷	۸۱	تم تو عورتیں چھوڑ کر مردوں کے پاس شہوت سے جاتے ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم لوگ (گنہگار ہی نہیں بلکہ انسانیت کی) حد سے نکل جانے والے ہو ○

۲۰۔ پاکدامن عورت پر عیب لگانا

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
نور ۲۴	۲۳-۲۴	جو لوگ پاکدامن (اور) برے کاموں سے بے خبر ایمان والی عورتوں پر عیب لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت ہے اور ان کو سخت عذاب ہو گا ○ جس دن ان کی زبانیں اور ہاتھ اور پاؤں سب ان کے کاموں کی گواہی دیں گے ○
نور ۲۴	۴	اور جو لوگ پاکدامن عورتوں پر عیب لگائیں اور اس پر چار مرد گواہ نہ لائیں تو ان کو اسی کوڑے مارو اور کبھی ان کی شہادت قبول نہ کرو اور یہی لوگ فاسق (یعنی نافرمان ہیں) ○
نور ۲۴	۶-۹	اور جو لوگ اپنی بیویوں پر عیب لگائیں اور خود ان کے سوا ان کے پاس گواہ نہ ہوں تو ہر

نام وشمار سورة	نمبر آیات	اعمال
		ایک کی شہادت یہ ہے کہ پہلے تو چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بیشک وہ سچا ہے ○ اور پانچویں بار یہ ہے کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر اللہ کی لعنت ○ اور عورت سے سزا اس طرح ٹل سکتی ہے کہ وہ پہلے چار بار قسم کھائے کہ بیشک یہ (مرد) جھوٹا ہے ○ اور پانچویں بار یہ کہے کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب ہو ○
		۲۱۔ قتل۔ قصاص۔ دیت (خون بہا)
المائدہ ۵	۴۵	اور ہم نے لکھ دیا ہے اس کتاب میں کہ جان کے بدلے جان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت اور سب زخموں کا اسی طرح بدلہ ہے۔ لیکن جس نے معاف کیا تو وہ گناہ سے پاک ہوا (یعنی اس کے گناہوں کا کفارہ ہو گیا) اور جو اللہ کے نازل کئے ہوئے احکام کے مطابق (قصاص کا) حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ ظالم (یعنی بے انصاف) ہیں ○ (یہ احکام توریت میں تھے جو اسی طرح بلا ترمیم برقرار رکھے گئے)
بقرہ ۲	۱۷۸-۱۷۹	اے ایمان والو! تم کو مقتولوں کے بارے میں قصاص (یعنی خون کے بدلے خون) کا حکم دیا جاتا ہے۔ آزاد کے بدلے آزاد (جس نے قتل کیا) اور غلام کے بدلے غلام (قاتل) اور عورت کے بدلے عورت اور اگر قاتل کو اس کے (دینی) بھائی (یعنی مقتول کے ولی یا وارث) سے کچھ معاف کر دیا جائے تو (دیت یعنی خون بہا ادا کرنے میں اس کی) پیروی کرنی چاہئے۔ یہ رب کی طرف سے تمہارے لئے آسانی اور مہربانی ہے (کہ چاہو قصاص لو، چاہو دیت یعنی خون بہا لو اور چاہے معاف کر دو) پھر جو اس فیصلہ کے بعد زیادتی کرے (مثلاً خون بہا بھی لے اور قتل بھی کرے) تو اس کے لئے دردناک عذاب ہے ○ اور اے عقلمندو تمہارے لئے قصاص میں بڑی زندگی ہے تاکہ تم (خونریزی سے قصاص کے ڈر سے) بچتے رہو ○
النساء ۴	۹۲-۹۳	اور مسلمان کا کام نہیں کہ مسلمان کو مار ڈالے مگر یہ کہ غلطی سے (یا اچانک غیر ارادی طور پر ایسا ہو جائے) اور جو کسی مسلمان کا غلطی سے خون کر دے تو ایک مسلمان غلام آزاد کرے اور مقتول کے وارثوں کو خون بہا پہنچائے مگر یہ کہ وہ معاف کر دیں۔ اگر مقتول تمہارے دشمنوں کی جماعت میں سے ہو اور وہ خود مسلمان ہو تو صرف ایک مسلمان غلام آزاد کرے اور اگر

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		مقتول ایسے لوگوں میں سے ہو کہ تم میں اور ان میں صلح کا عہد ہے تو مقتول کے وارثوں کو خون بہا پہنچائے اور ایک مسلمان غلام آزاد کرے اور جس کو یہ میسر نہ ہو وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے۔ یہ اللہ کے ہاں توبہ (اور کفارہ) ہے اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ○ اور جو کوئی مسلمان کو قصداً" قتل کرے تو اس کی سزا دوزخ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اللہ اس پر غضب نازل کرے گا اور اس پر لعنت کرے گا اور ایسے شخص کے لئے اس نے بڑا (سخت) عذاب تیار کر رکھا ہے ○
بنی اسرائیل ۱۷	۳۱	اور اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے نہ مار ڈالو۔ ان کو اور تم کو ہم ہی روزی دیتے ہیں۔ بیشک ان کا مار ڈالنا بڑا سخت گناہ ہے ○
النساء ۴	۲۹	اور آپس میں خون مت کرو۔ بیشک اللہ تم پر مہربان ہے ○
انعام ۶	۱۵۱	اور مار نہ ڈالو اس جان کو (خواہ اپنی ہو) جس کو اللہ نے محترم کیا ہے مگر جائز طور پر (جیسے قاتل۔ مرتد اور زانی کا قتل جائز ہے)۔تم کو یہ حکم دیتا ہے تاکہ تم سمجھو ○

۲۲۔ چوری۔ دوسروں کے مال کھانا۔ خیانت

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
مائدہ ۵	۳۸-۳۹	اور جو چوری کرے مرد ہو یا عورت ان کے ہاتھ کاٹو۔ یہ ان کے فعلوں کی سزا اور اللہ کی طرف سے عبرت ہے اور اللہ غالب ہے حکمت والا ○ پھر جو ظلم کے بعد توبہ کرلے اور اصلاح کرلے تو اللہ اس کو (آخرت کے عذاب سے) معاف کر دے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○ (پہلی چوری پر داہنا ہاتھ کاٹا جائے گا۔ پھر دوبارہ اگر چوری کی تو جیسا کہ سورۂ مائدہ کی آیت نمبر ۳۳ میں فساد کرنے والوں کی سزا لکھی ہے بائیاں پاؤں کاٹا جائے گا)
النساء ۴	۲۹-۳۰	اے ایمان والو! ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ مگر یہ کہ آپس کی رضا مندی سے تجارت ہو (اور اس سے مالی فائدہ حاصل ہو جائے) اور آپس میں خون نہ کرو۔ بیشک اللہ تم پر مہربان ہے ○ اور جو ظلم و زیادتی سے ایسا کرے (یعنی ناحق مال کھائے اور خون کرے) تو ہم اس کو عنقریب جہنم کی آگ میں ڈالیں گے اور یہ اللہ کو آسان ہے ○

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
النساء ۴	۲	اور یتیموں کو ان کا مال دے ڈالو اور ان کے اچھے مال کو برے مال سے نہ بدلو اور نہ ان کے مال اپنے مالوں کے ساتھ کھاؤ۔ بیشک یہ بڑا گناہ ہے ○
النساء ۴	۵۔۶	اور بے عقلوں کو ان کا مال، جسے اللہ نے تمہاری بسر اوقات کا سبب بنایا ہے، نہ دو اور انہیں اس میں سے کھلاؤ اور پہناؤ اور ان سے معقول بات کہو (کہ یہ انہیں کا مال ہے اور ان ہی کو دیا جائے گا) ○ اور یتیموں کو تربیت دیتے رہو۔ جب نکاح کی عمر کو پہنچیں پھر ان میں اگر عقل کی پختگی دیکھو تو ان کا مال ان کے حوالے کردو اور یتیموں کا مال ضرورت سے زیادہ نہ کھا جاؤ اس خوف سے کہ یہ بڑے نہ ہو جائیں اور جسے حاجت نہ ہو وہ (یتیم کا مال کھانے سے) بچتا رہے اور جو کوئی محتاج ہو وہ مناسب طور پر کھائے۔ پھر جب تم ان کے مال انہیں سپرد کرو تو گواہ کرلو۔ اور اللہ حساب لینے والا کافی ہے ○
النساء ۴	۱۰	جو لوگ یتیموں کا مال ناحق کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں اور عنقریب جہنم کی آگ میں ڈالے جائیں گے ○
انفال ۸	۲۷	اور اپنی امانتوں میں خیانت نہ کرو اور تم (اس کا انجام) جانتے ہو ○
انفال ۸	۵۸	بیشک خیانت کرنے والوں کو اللہ پسند نہیں کرتا ○
		۲۳۔ سود
بقرہ ۲	۲۷۸	اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اگر مسلمان ہو تو (اس حکم آنے کے بعد) جتنا سود باقی رہ گیا ہے اس کو چھوڑ دو ○
روم ۳۰	۳۹	اور جو تم سود (بیاج) پر کچھ دیتے ہو کہ (تم) لوگوں کا مال بڑھتا رہے سو وہ اللہ کے ہاں نہیں بڑھتا اور جو تم زکوٰۃ دیتے ہو اللہ کی رضا چاہتے ہوئے سو یہ وہی ہیں جن کے دونے ہیں (یعنی بہت زیادہ اجر و ثواب ہے) ○
آل عمران ۳	۱۳۰	اے ایمان والو! سود دونے پر دونا (یعنی سود در سود) مت کھاؤ اور اللہ سے ڈرو تا کہ تمہارا بھلا ہو ○

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
بقرہ ۲	۲۷۵	جو لوگ سود کھاتے ہیں قیامت کو اس طرح اٹھیں گے جیسے آسیب نے لپٹ کر ان کے حواس کھو دیئے ہوں۔ ان کی یہ حالت اس لئے ہو گی کہ انہوں نے کہا کہ سوداگری بھی تو ایسی ہی ہے جیسے سود لینا حالانکہ اللہ نے سوداگری کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام کیا ہے۔ پھر جس کو اپنے رب کی طرف سے نصیحت پہنچی اور وہ باز آگیا تو جو پہلے ہو چکا (یعنی سود لے چکا) وہ اس کا ہے اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے اور جو کوئی پھر سود لے تو ایسے لوگ دوزخی ہیں۔ ہمیشہ اس میں رہیں گے ○

۲۴۔ رشوت

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
بقرہ ۲	۱۸۸	اور ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ اس کو (رشوت کے طور پر) حاکموں تک پہنچاؤ تاکہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ ناجائز طور پر کھا جاؤ اور تم جانتے بھی ہو (کہ یہ گناہ ہے) ○

۲۵۔ شراب۔ جوا

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
مائدہ ۵	۹۱-۹۰	اے ایمان والو! شراب۔ جوا اور بت اور پانسے (یعنی جوئے کی ایک قدیم شکل جس سے کوئی کام کرنے یا نہ کرنے کی فال نکالتے تھے) سب گندے کام ہیں شیطان کے۔ سو ان سے بچتے رہو تاکہ نجات پاؤ ○ شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعہ تم میں دشمنی اور بیر ڈال دے اور تم کو اللہ کی یاد اور نماز سے روکے۔ سو تم کو (ان کاموں سے) باز آنا چاہئے ○
بقرہ ۲	۲۱۹	تم سے شراب اور جوئے کا حکم پوچھتے ہیں۔ کہہ دو کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے۔

۲۶۔ جھگڑا۔ فساد۔ صلح۔ گواہی۔ فیصلہ

(ا) جھگڑا۔

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
نحل ۱۶	۴	اس نے انسان کو ایک (ناچیز) قطرہ سے بنایا مگر وہ (بات بات پر یہاں تک کہ اپنے خالق کے خلاف بھی) اعلانیہ جھگڑتا ہے ○

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
بنی اسرائیل ۱۷	۵۳	اور میرے بندوں سے کہہ دو کہ وہ بات کہیں جو سب سے اچھی ہو۔ ان میں شیطان جھڑپ کرواتا ہے۔ بیشک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے ○
		(۲) فساد۔
اعراف ۷	۵۶	اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد (یعنی جب معاملات اللہ تعالیٰ کے احکام کے مطابق چل رہے ہوں) فساد نہ پھیلاؤ اور اس کو (یعنی اللہ کو) ڈر اور توقع سے پکارو۔ بیشک اللہ کی رحمت نیک کام کرنے والوں سے قریب ہے ○
اعراف ۷	۱۴۲	اور فسادیوں کی راہ مت چلنا ○
قصص ۲۸	۷۷	اور تم کو جو مال اللہ نے دیا ہے اس سے آخرت طلب کرو اور دنیا میں (نیک کاموں میں) اپنا حصہ نہ بھولو اور بھلائی کرو جیسے اللہ نے تمہارے ساتھ بھلائی کی اور ملک میں فساد نہ چاہو۔ بیشک اللہ فساد ڈالنے والوں کو پسند نہیں کرتا ○
رعد ۱۳	۲۵	اور جو لوگ اللہ سے پکا عہد کرنے کے بعد توڑ ڈالتے ہیں اور جن (رشتہ ہائے قرابت) کے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے ان کو قطع کر دیتے ہیں اور ملک میں فساد ڈالتے ہیں۔ ایسوں پر لعنت ہے اور (آخرت میں) ان کے لئے برا گھر ہے ○
مائدہ ۵	۳۳-۳۴	جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے لڑائی کرتے ہیں (یعنی ان کے احکام سے بغاوت کرتے ہیں) اور ملک میں فساد کرنے کو دوڑتے ہیں ان کی یہی سزا ہے کہ ان کو قتل کیا جائے یا سولی چڑھا دیئے جائیں یا ایک طرف کے ہاتھ اور ایک طرف کے پاؤں (یعنی داہنا ہاتھ اور بائیاں پاؤں) کاٹ دیئے جائیں یا ملک سے نکال دیئے جائیں۔ یہ دنیا میں ان کی رسوائی ہے اور آخرت میں ان کے لئے بڑا عذاب ہے ○ ہاں جن لوگوں نے تمہارے قابو میں آنے سے پہلے توبہ کرلی تو جان لو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے (گرفتاری کے بعد توبہ کرنے سے سزا معاف نہیں ہو گی) ○

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
		(۳) صلح۔
النساء ۴	۱۱۴	ہاں جو صدقہ (خیرات) یا نیک کام یا لوگوں میں صلح کرنے کو کہے اور جو یہ کام اللہ کی خوشی کے لئے کرے تو ہم اس کو بڑا ثواب دیں گے ○
حجرات ۴۹	۹۔۱۰	اور اگر مسلمانوں کے دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں صلح کرا دو اور اگر ایک فریق دوسرے سے زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو یہاں تک کہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع ہو (اور اللہ کے احکام کے تابع ہو کر انصاف سے صلح پر آمادہ ہو) پس جب وہ رجوع ہو تو دونوں میں برابری کی بنیاد پر صلح کرا دو اور انصاف سے کام لو۔ بیشک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ○ مسلمان تو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرا دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم پر رحم ہو ○
		(۴) گواہی۔ وکالت۔
بقرہ ۲	۴۲	اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور سچ کو جان بوجھ کر نہ چھپاؤ ○
احزاب ۳۳	۷۰۔۷۱	اے ایمان والو اللہ سے ڈرتے رہو اور بات سیدھی کہو ○ تا کہ تمہارے لئے تمہارے کام سنوار دے اور تمہارے گناہ بخش دے۔
النساء ۴	۱۳۵	اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہو اور اللہ کے لئے سچی گواہی دو اگرچہ تمہارا یا تمہارے ماں باپ کا یا قریبی عزیزوں کا نقصان ہی ہو۔ اگر کوئی امیر ہے یا فقیر ہے تو اللہ ان کا خیر خواہ ہے۔ سو تم دل کی خواہش کے پیچھے چل کر عدل نہ چھوڑ دو۔ اور اگر تم نے (سچ بات کہنے میں) ہیر پھیر کی یا (گواہی دینے سے) منہ پھیرا تو اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے ○
مائدہ ۵	۸	اے ایمان والو! اللہ کے لئے (حق و) انصاف کی گواہی دینے کے لئے کھڑے ہو جایا کرو اور کسی قوم کی دشمنی کے باعث انصاف کو ہرگز نہ چھوڑو۔ عدل کرو۔ یہی بات تقویٰ سے زیادہ نزدیک ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ کو تمہارے سب اعمال کی خبر ہے ○
النساء ۴	۱۰۷	ان کی طرف سے وکالت (یعنی بحث) مت کرو جو (گناہ کر کے) اپنے آپ سے خیانت

نام و شمار سورۃ	نمبر آیات	
		کرتے ہیں۔ بیشک اللہ کسی دغاباز گنہگار کو پسند نہیں کرتا ○
		(۵) فیصلہ۔
النساء ۴	۵۸	اور جب لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کرو۔
ھود ۱۱	۱۱۳	اور جو ظالم ہیں ان کی طرف مت جھکو۔ نہیں تو تمہیں (دوزخ کی) آگ لپیٹ لے گی۔
النساء ۴	۱۰۵	بیشک ہم نے تمہاری طرف سچی کتاب اتاری ہے تا کہ اللہ کی ہدایات کے مطابق تم لوگوں میں فیصلہ کرو۔
مائدہ ۵	۴۴	اور جو کوئی حکم نہ کرے اس کے موافق جو کہ اللہ نے اتارا ہے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں۔
مائدہ ۵	۴۷	اور جو کوئی اس کے موافق جو کہ اللہ نے اتارا ہے حکم نہ کرے تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہیں ○
		۲۷۔ مال کی محبت۔ رزق حلال
نحل ۱۶	۱۱۴	سو اللہ کی دی ہوئی حلال اور پاک روزی کھاؤ اور اللہ کی نعمتوں کا شکر کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو ○
مائدہ ۵	۱۰۰	کہہ دو کہ ناپاک اور پاک برابر نہیں اگرچہ تمہیں ناپاک کی بہتات اچھی لگے۔ سو اے عقلمندو اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تمہاری نجات ہو ○
طٰہٰ ۲۰	۱۳۱	اور طرح طرح کے لوگوں کو جو ہم نے دنیا کی زندگی میں آرائش کی چیزیں فائدہ اٹھانے کو دی ہیں تاکہ ان کی آزمائش کریں۔ تم ان کی طرف نگاہ اٹھا کر بھی نہ دیکھو اور تمہارے رب کی دی ہوئی روزی بہت بہتر اور باقی رہنے والی ہے ○
ہمزہ ۱۰۴	۲-۶	جو مال جمع کرتا ہے اور اس کو گن گن کر رکھتا ہے ○ اور خیال کرتا ہے کہ اس کا مال ہمیشہ اس کے ساتھ رہے گا ○ نہیں وہ اس روندنے والی میں پھینکا جائے گا ○ اور تم کیا

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	اعمال
		تجھے وہ روندنے والی کیا ہے ○ وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی (جہنم کی) آگ ہے ○
عادیات ۱۰۰	۸-۹	اور انسان مال کی محبت پر بہت پکا ہے ○ کیا نہیں جانتا جب اٹھائے جائیں گے جو قبروں میں ہیں ○ (یعنی قیامت کے روز مال کی محبت کام نہیں آئے گی)
توبہ ۹	۳۴-۳۵	اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے سو ان کو درد ناک عذاب کی خوشخبری سنا دو ○ جس دن اسے جہنم کی آگ میں دہکایا جائے گا پھر اس سے ان کے ماتھے اور پہلو اور پیٹھیں داغی جائیں گی (اور کہا جائے گا کہ) یہ ہے وہ جو تم نے اپنے لئے جمع کر رکھا تھا۔ اب اس جمع کرنے کا مزا چکھو ○
جاثیہ ۴۵	۲۳	بھلا دیکھو تو وہ شخص جس نے اپنی خواہش کو اپنا خدا بنا لیا اور (اسی لئے) اس کے جاننے بوجھنے کے باوجود اللہ نے اسے گمراہ کر دیا اور اس کے کانوں اور دل پر مہر لگا دی اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا۔ پھر اللہ کے سوا کون اس کو راہ پر لا سکتا ہے۔ تو کیا تم غور نہیں کرتے ○

۲۸۔ غرور و تکبر۔ ظلم

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	اعمال
بنی اسرائیل ۱۷	۳۷	اور زمین پر غرور سے (اکڑ کر) نہ چل۔ تو زمین کو پھاڑ نہ ڈالے گا اور نہ لمبا ہو کر پہاڑوں تک پہنچے گا ○
فرقان ۲۵	۶۳	اور رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر (انکساری سے) آہستہ چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے بات کرتے ہیں تو (ان سے الجھنے کی بجائے نرمی سے صرف) سلام کہتے ہیں (اور الگ ہو جاتے ہیں) ○
لقمان ۳۱	۱۸-۱۹	اور لوگوں کی طرف اپنے گال مت پھلا اور زمین پر غرور سے (اکڑ کر) نہ چل۔ بیشک اللہ کسی مغرور بڑائیاں کرنے والے کو پسند نہیں کرتا ○ اور درمیانہ چال چل اور اپنی آواز نیچی رکھ۔ بیشک بری سے بری آواز گدھے کی ہے ○
ہود ۱۱	۹-۱۰	اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے کوئی نعمت بخشیں پھر اس سے وہ چھین لیں تو وہ ناامید ناشکرا ہوتا

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		ہے ○ اور اگر ہم اس کو تکلیف کے بعد نعمت عطا کریں تو (اللہ کا شکر ادا کرنے کی بجائے فخر سے) کہتا ہے کہ سب سختیاں مجھ سے دور ہوئیں۔ بیشک وہ اترانے والا شیخی خورہ ہے ○
النساء ۴	۱۷۳	پھر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے عمل کیے تو ان کا ثواب ان کو پورا دے گا اور اپنے فضل سے اور زیادہ دے گا اور جنہوں نے (اللہ کی بندگی کو) عار سمجھا اور تکبر کیا سو ان کو وہ دردناک عذاب دے گا ۔
عنکبوت ۲۹	۲	کیا لوگ اس گھمنڈ میں ہیں کہ اتنا کہہ کر چھوٹ جائیں گے کہ ہم ایمان لائے اور ان کی آزمائش نہیں ہوگی (کہ وہ اپنے ایمان میں کتنے سچے ہیں) ○
فرقان ۲۵	۱۹	اور جو کوئی تم میں ظلم کرے گا اس کو ہم بڑے سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے ○
طٰہٰ ۲۰	۶۱	اور جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا وہ (دین دنیا میں) خراب ہوا ○
ھود ۱۱	۱۸	سن لو ظالم لوگوں پر اللہ کی لعنت ہے ○
جاثیہ ۴۵	۱۹	اور ظالم لوگ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور پرہیزگاروں کا اللہ دوست ہے ○
		۲۹۔ حسد
النساء ۴	۳۲	اور جس چیز میں اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اس کی ہوس (یعنی حسد) مت کرو۔ مردوں کو حصہ ہے اپنی کمائی سے اور عورتوں کو حصہ ہے اپنی کمائی سے اور اللہ سے اس کا فضل مانگو۔ بیشک اللہ سب کچھ جانتا ہے ○
		۳۰۔ منافقت
توبہ ۹	۶۸	اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے دوزخ کی آگ کا وعدہ کیا ہے جس میں ہمیشہ رہیں گے۔ ان کے لئے بس وہی ہے اور اللہ نے ان پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے ○
النساء ۴	۱۴۵	بیشک منافق دوزخ کے سب سے نچلے درجے میں ہوں گے۔

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
فتح ۴۸	۶	اور منافق مردوں کو اور منافق عورتوں کو اور مشرک مردوں کو اور مشرک عورتوں کو جو اللہ پر برے گمان رکھتے ہیں (اللہ) عذاب دے گا۔
النساء ۴	۱۴۲	منافق اللہ کو دھوکا دیتے ہیں اور وہ انہیں کو دھوکہ میں ڈالے گا اور جب یہ نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو کھڑے ہوتے ہیں جی ہارے ہوئے لوگوں کو دکھانے کے لئے اور اللہ کو یاد نہیں کرتے (یاد کرتے بھی ہیں) مگر تھوڑا سا ○

۳۱۔ طعن۔ برے نام رکھنا۔ ہنسی اڑانا۔ تہمت

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
حجرات ۴۹	۱۱	اے ایمان والو! لوگ ایک دوسرے کی ہنسی نہ اڑائیں۔ شاید وہ ان سے (یعنی ہنسی اڑانے والوں سے) بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں کی (ہنسی اڑائیں) شاید وہ ان سے بہتر ہوں اور ایک دوسرے کو عیب نہ لگاؤ اور ایک دوسرے کو چڑانے کے لئے (برے) نام نہ رکھو۔ (مثلاً کسی کو) ایمان لانے کے بعد فاسق کہنا برا نام ہے اور جو توبہ نہ کریں وہ ظالم ہیں ○
ہمزہ ۱۰۴	۱	ہر طعنہ دینے والے، عیب (یعنی تہمت) لگانے والے کی خرابی ہے ○

۳۲۔ گمان۔ بھید ٹٹولنا۔ غیبت (چغلی)

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
حجرات ۴۹	۱۲	اے ایمان والو! بہت گمان کرنے سے بچو۔ بیشک کوئی گمان گناہ ہو جاتا ہے اور کسی کا بھید نہ ٹٹولو اور ایک دوسرے کی غیبت (یعنی پیٹھ پیچھے چغلی۔ برائی) نہ کرو۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے۔ تمہیں اس سے گھن آئے گی۔ (تو غیبت نہ کرو) اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ○
النساء ۴	۱۴۸	اللہ کو پسند نہیں کہ کوئی کسی کی بری بات کو ظاہر کرے (یعنی غیبت کرے) سوائے اس کے جس پر ظلم ہوا ہو۔

۳۳۔ جھوٹ۔ بہتان

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
فرقان ۲۵	۷۲-۷۱	جو توبہ کرتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے تو بیشک وہ اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے ○

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		اور یہ وہ لوگ ہیں جو ایسے کام، جن میں جھوٹ ہو، شامل نہیں ہوتے (جیسے جھوٹی گواہی۔ جھوٹ بولنا وغیرہ) اور جب لغو باتوں کے پاس سے گذرتے ہیں تو بزرگانہ طور پر گذر جاتے ہیں ○
مومن ۴۰	۲۸	بیشک اللہ بے لحاظ جھوٹے کو راہ نہیں دیتا ○
زمر ۳۹	۳	بیشک اللہ اس کو جو، جھوٹا ناشکرا ہو، راہ نہیں دیتا ○
حج ۲۲	۳۰	اور جھوٹی بات سے بچتے رہو ○
احزاب ۳۳	۵۸	اور جو لوگ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو ایسے کام سے جو انہوں نے نہ کیا ہو ایذا دیں تو انہوں نے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اٹھایا ○
النساء ۴	۱۱۲	اور جو شخص کوئی قصور یا گناہ تو خود کرے لیکن اس کی تہمت لگا دے کسی بے گناہ پر تو اس نے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اٹھایا ○
		۳۴۔ افواہ پھیلانا
النساء ۴	۸۳	اور جب ان کے پاس کوئی امن کی یا خوف کی کوئی خبر پہنچتی ہے تو اسے مشہور کر دیتے ہیں اور اگر اس کو رسول اور اپنے حاکموں کے پاس پہنچاتے تو تحقیق کرنے والے اس کی تحقیق کر لیتے۔
حجرات ۴۹	۶	اے ایمان والو! اگر کوئی بدکردار تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو۔ کہیں نادانی سے کسی قوم کو نقصان پہنچا دو۔ پھر کل کو اپنے کئے پر پچھتانے لگو ○
نور ۲۴	۱۹	جو لوگ چاہتے ہیں کہ ایمان والوں میں بدکاری کا چرچا (یعنی تشہیر) ہو ان کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ○ (گمان یا شک کی بنا پر کسی پر بدکاری کا سچا یا جھوٹا الزام لگانا اور اس کی تشہیر بڑا سخت گناہ ہے۔ اللہ اصل حقیقت کا جاننے والا ہے اور بدکاری کا مرتکب اللہ کے عتاب سے نہیں بچ سکتا۔ بدکاری ثابت کرنے کے لئے سخت شرائط عاید کی گئی ہیں)

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		۳۵۔ کاناپھوسی۔ سرگوشی
مجادلہ ۵۸	۱۰	یہ جو کاناپھوسی ہے سو یہ شیطان کا کام ہے اس لئے کہ ایمان والوں کو دل گیر کرتا ہے۔
مجادلہ ۵۸	۹	اے ایمان والو! جب تم کان میں بات کرو (یعنی سرگوشی کرو) تو گناہ اور زیادتی کی اور رسول کی نافرمانی کی بات مت کرو اور نیکی اور پرہیز گاری کی بات کرو اور ڈرتے رہو اللہ سے جس کے پاس تم جمع کیے جاؤ گے ○
		۳۶۔ قسمیں کھانا
آل عمران ۳	۷۷	جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں (کو توڑ کر ان) کے عوض تھوڑی سی قیمت حاصل کرتے ہیں (یا جھوٹی قسم کھا کر کچھ فائدہ حاصل کرتے ہیں) ان کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔ ان سے اللہ نہ تو کلام کرے گا اور نہ قیامت کے روز ان کی طرف دیکھے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے ○
مائدہ ۵	۸۹	اللہ تمہاری غلط فہمی کی قسموں پر گرفت نہیں کرتا۔ لیکن ان قسموں پر جن کو تم نے مضبوط باندھا (اگر قائم نہیں رہو گے تو) گرفت کرے گا۔ سو اس کا کفارہ ہے دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا جو تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو۔ یا ان کو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا۔ پھر جس کو یہ میسر نہ ہو وہ تین روزے رکھے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب قسم کھالو (اور کسی وجہ سے توڑ دو) اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو (یعنی بے ضرورت قسمیں نہ کھاؤ اور اگر قسم کھالو تو مقدور بھر اس کو پورا کرو اگر اس میں شرعاً کوئی حرج نہ ہو ورنہ کفارہ ادا کرو) اللہ اس طرح تمہارے لئے حکم بیان کرتا ہے تاکہ تم احسان مانو ○
بقرہ ۲	۲۲۴-۲۲۵	اور اللہ کے نام کو اپنی قسمیں کھانے کے لئے حیلہ نہ بناؤ کہ (اچھا) سلوک کرنے سے اور پرہیز گاری سے اور لوگوں میں صلح کرانے سے رک جاؤ (ایسی قسم نہیں کھانی چاہئے اور اگر کھالی ہے تو اس کو توڑ دینا چاہئے اور اس کا کفارہ دے دینا چاہئے) اور اللہ سب کچھ سنتا جانتا ہے ○ اللہ تمہاری لغو (یعنی بے ارادہ اور غلط فہمی کی) قسموں پر نہیں پکڑتا لیکن تم کو ان قسموں

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		پر پکڑتا ہے جن کا تمہارے دلوں نے قصد کیا اور اللہ بخشنے والا حلم والا ہے ○

۳۷۔ جادو۔ میاں بیوی میں تفرقہ ڈالنا

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
بقرہ ۲	۱۰۲	لیکن شیطانوں نے کفر کیا کہ لوگوں کو سحر یعنی جادو سکھاتے تھے اور اس علم کے پیچھے لگ گئے جو شہر بابل میں دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر اترا اور وہ دونوں فرشتے اس وقت تک کسی کو (وہ علم) نہیں سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو (تمہاری) آزمائش کے لئے ہیں سو تم کفر میں نہ پڑنا۔ پھر ان سے وہ جادو سیکھتے جس سے میاں بیوی میں تفرقہ ڈال دیں اور وہ اس (جادو) سے اللہ کے حکم کے بغیر نقصان نہیں کرسکتے اور وہ چیز سیکھتے ہیں جو ان کا نقصان کرے اور فائدہ نہ کرے اور وہ جانتے ہیں کہ جس نے جادو کو اختیار کیا اس کے لئے آخرت میں کچھ حصہ نہیں اور جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچا بہت ہی بری چیز ہے۔ کاش ان کو سمجھ ہوتی ○

۳۸۔ شکر۔ ناشکری

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
یونس ۱۰	۶۰	اللہ تو لوگوں پر فضل رکھتا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ○
ابراہیم ۱۴	۷	اور جب تمہارے رب نے سنا دیا کہ اگر شکر کرو گے (یعنی احسان مانو گے) تو تم کو اور زیادہ دوں گا (تو یاد رکھو) اگر ناشکری کرو گے تو میرا عذاب (بھی) سخت ہے ○
ابراہیم ۱۴	۳۴	اور اگر اللہ کی نعمتیں گنو تو شمار نہ کرسکو۔ بیشک انسان بڑا بے انصاف ناشکرا ہے ○
حج ۲۲	۷۴	اللہ کی قدر نہ جانی جیسی چاہیے تھی۔
حج ۲۲	۶۶	اور اسی نے تم کو زندگی بخشی۔ پھر مارتا ہے۔ پھر زندہ کرے گا۔ بیشک انسان ناشکرا ہے ○
فاطر ۳۵	۳۹	وہی ہے جس نے تم کو زمین میں (پہلوں کا) خلیفہ (یعنی جانشین) بنایا۔ پھر جو کوئی ناشکری کرے (یعنی احکام الٰہی سے روگردانی کرکے کفر کا مرتکب ہو) تو اس پر اس کے کفر کا وبال پڑے گا۔

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
رحمان ۵۵	۱۳-۱۰	اور اسی نے خلقت کے لئے زمین بچھائی ○ اس میں میوے اور کھجوریں ہیں جن پر غلاف ○ اور اناج جس کے ساتھ بھس ہے (جو جانوروں کے کام آتا ہے) اور خوشبودار پھول ○ پھر تم (ناشکری کرتے ہوئے) اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ○
زمر ۳۹	۴۹	جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے۔ پھر جب ہم اس کو اپنی طرف سے کوئی نعمت بخشتے ہیں تو (شکر کرنے کی بجائے) کہتا ہے یہ تو مجھے (میری قابلیت اور) علم کے سبب ملی ہے۔
زمر ۳۹	۷	اگر ناشکری کرو گے تو اللہ تم سے بے پرواہ ہے اور وہ اپنے بندوں کی ناشکری پسند نہیں کرتا اور اگر شکر کرو گے تو وہ اس کو تمہارے لئے پسند کرے گا۔

۳۹۔ توبہ۔ مغفرت

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
النساء ۴	۱۰۶	اور اللہ سے بخشش چاہو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○
نحل ۱۶	۱۱۹	پھر جنھوں نے نادانی سے برا کام کیا پھر اس کے بعد توبہ کی اور سنور گئے تو تمہارا رب اس کے بعد بخشنے والا مہربان ہے ○
النساء ۴	۱۸	اور ایسوں کی توبہ نہیں جو برے کام کئے جاتے ہیں یہاں تک کہ ان میں سے کسی کے سامنے موت آ جاتی ہے تو کہتا ہے میں اب توبہ کرتا ہوں۔
آل عمران ۳	۱۳۵-۱۳۴	اور اللہ چاہتا ہے نیکی کرنے والوں کو ○ اور وہ کہ جب کوئی کھلا گناہ یا اپنے حق میں کوئی اور برا کام کر بیٹھیں تو اللہ کو یاد کریں اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگیں اور اللہ کے سوا کون گناہ بخشنے والا ہے اور وہ جان بوجھ کر اپنے کئے پر اڑتے نہیں (بلکہ شرمسار ہو کر تائب ہوتے ہیں) ○
طٰہٰ ۲۰	۸۲	اور جو توبہ کرے اور (اللہ پر کامل) ایمان لائے اور اچھے کام کرے پھر سیدھے راستے پر رہے تو بیشک میں بہت بخشنے والا ہوں ○
تحریم ۶۶	۸	اے ایمان والو! اللہ کے سامنے توبہ کرو۔ صاف دل سے توبہ (جس کے بعد نصیحت پکڑو)

نام و شمار سورة	نمبر آیات	
		امید ہے تمہارا رب (توبہ قبول کرنے کے بعد) تم پر سے تمہاری برائیاں اتار دے گا۔
فرقان ۲۵	۷۰	مگر جس نے توبہ کی اور (اللہ پر کامل) ایمان لایا اور اچھے کام کئے تو ایسے لوگوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○
انعام ۶	۱۲۰	اور کھلا ہوا اور چھپا ہوا (ہر طرح کا) گناہ چھوڑ دو۔ جو لوگ گناہ کرتے ہیں وہ عنقریب اپنے کئے کی سزا پائیں گے ○
نجم ۵۳	۳۲	جو بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں سوائے چھوٹے گناہوں کے (یعنی جو بڑے گناہوں کے حصول کی خاطر معمولی برے کام کئے جائیں جبکہ ان بڑے گناہوں کے ارتکاب سے پہلے توبہ کر لی جائے تو) بیشک تمہارا رب بڑی بخشش والا ہے۔ وہ تم کو خوب جانتا ہے جب اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں تھے۔ تو اپنے آپ کو پاک صاف نہ بتاؤ۔ وہ خوب جانتا ہے جو پرہیز گار ہیں (یعنی اگر اللہ نے اپنے فضل سے کسی بلند مقام پر پہنچا دیا ہے تب بھی انکساری سے کام لو) ○

۴۰۔ بعض مخصوص منافقین کی نماز جنازہ

نام و شمار سورة	نمبر آیات	
توبہ ۹	۸۳-۸۴	(اے نبی) پھر اگر اللہ تم کو ان (منافقین) میں سے کسی گروہ کی طرف لے جائے اور وہ تم سے (جہاد پر) نکلنے کی اجازت مانگیں (اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو مسلمان ہوتے ہوئے غزوہ تبوک کی شرکت سے علیحدہ رہے تھے) تو کہہ دینا کہ تم میرے ساتھ ہرگز نہیں نکلو گے اور نہ میرے ساتھ دشمن سے لڑو گے۔ تم نے پہلی بار پیچھے بیٹھ رہنا پسند کیا تو اب بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ بیٹھ رہو ○ اور ان میں سے کوئی مرجائے تو اس (کے جنازے) پر نماز نہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر کبھی کھڑے ہونا۔ بیشک وہ اللہ اور اس کے رسول کے منکر ہوئے اور وہ فاسق (یعنی نافرمان) مرگئے ○

۱۴۱۔ اہل کتاب اور کافروں سے معاملہ

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
عنکبوت ۲۹	۴۶	اور اہل کتاب سے جھگڑا نہ کرو مگر اس طرح سے (بات کرو) جو بہتر ہو سوائے ان کے جو ان میں سے بے انصاف ہیں اور یوں کہو کہ جو ہم پر اترا اور جو تم پر اترا ہم سب پر ایمان رکھتے ہیں اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے حکم پر چلتے ہیں ○ (بے انصاف، ظالم اور زیادتی کرنے والے اہل کتاب کے ساتھ سختی روا ہے)
انعام ۶	۱۰۸	اور جن کو یہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں تم ان کو برا نہ کہو کہ کہیں یہ اللہ کو بے ادبی سے بے سمجھے برا کہنے لگیں۔
آل عمران ۳	۱۱۸	اے ایمان والو! کسی غیر (یعنی کافر) کو اپنا راز دار نہ بناؤ۔ وہ تمہاری خرابی میں کسی طرح کی کمی نہیں کرتے۔
آل عمران ۳	۲۸	مسلمانوں کو چاہئے کہ مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بنائیں اور جو کوئی ایسا کرے تو اس کو اللہ سے کوئی تعلق نہیں۔ مگر اس حالت میں کہ تم ان سے (ان کے شر) سے بچاؤ کی صورت پیدا کرو (تو مناسب اور محتاط تعلق رکھنے میں حرج نہیں) اور اللہ تم کو اپنے (غضب) سے ڈراتا ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ○
النساء ۴	۱۴۴	اے ایمان والو! مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ کا صریح الزام لو ○
النساء ۴	۱۳۸-۱۳۹	منافقوں کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے لئے دردناک عذاب ہے ○ وہ جو مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست بناتے ہیں۔ کیا یہ ان کے پاس عزت تلاش کرتے ہیں۔ سو عزت تو ساری اللہ ہی کے واسطے ہے (اور وہی عزت دینے والا ہے) ○
مائدہ ۵	۸۲	تم مسلمانوں کے سب سے زیادہ دشمن یہودیوں کو اور مشرکوں کو پاؤ گے۔
مائدہ ۵	۵۱	اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ (جو بھی کافر ہوں) ان کو دوست نہ بناؤ۔ وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے ان کو دوست بنائے گا وہ بھی انہیں میں سے ہو گا (اور

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
		جو ایسا کر کے اپنی جان پر اور مسلمانوں پر ظلم کرتے ہیں تو) بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ○
آل عمران ۳	۱۰۰	اے ایمان والو! اگر تم بعض کتاب والوں کے کہنے پر چلو گے تو وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد کافر بنا دیں گے ○
مائدہ ۵	۸۰	تم ان میں سے بہت سے لوگوں کو دیکھو گے کہ کافروں سے دوستی کرتے ہیں۔ انہوں نے جو کچھ اپنے واسطے آگے بھیجا برا ہے وہ یہ کہ ان پر اللہ کا غضب ہوا اور وہ ہمیشہ عذاب میں رہنے والے ہیں ○

۴۲۔ شاعر

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
شعرا ۲۶	۲۲۴-۲۲۷	اور شاعروں کی بات پر وہی چلتے ہیں جو گمراہ ہیں ○ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر میدان میں سر مارتے پھرتے ہیں (یعنی جو مضمون پکڑ لیا اسی کو جھوٹ اور مبالغہ سے بڑھاتے چلے گئے) ○ اور یہ کہ وہ کہتے ہیں جو خود نہیں کرتے ○ مگر وہ (شاعر) جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے اور اللہ کو کثرت سے یاد کرتے رہے اور اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد بدلہ لیا۔ (اللہ کی حمد' نعت' نیکی کی ترغیب' جہاد کے لئے اور ظلم کے جواب میں شعر کہہ سکتے ہیں)

۴۳۔ فرقے

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
آل عمران ۳	۱۰۵	اور ان کی طرح نہ ہونا جو متفرق ہو گئے (یعنی فرقوں میں بٹ گئے) اور (شریعت کے) صاف احکام آنے کے بعد ایک دوسرے سے اختلاف کرنے لگے اور یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے بڑا عذاب ہے ○
انعام ۶	۱۵۹	جنہوں نے اپنے دین میں جدا جدا راہیں نکالیں اور کئی فرقے ہو گئے ان سے تم کو کچھ سروکار نہیں۔ ان کا کام اللہ ہی کے حوالے ہے۔ پھر (تفرقہ بازی میں) جو کچھ وہ کرتے تھے وہ ان کو بتائے گا ○ (اس سے ظاہر ہوا کہ دین میں تفرقہ پیدا کرنے والوں سے تعلق رکھنا بھی اللہ

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
		تعالیٰ کو پسند نہیں۔ ایسے لوگوں سے تعلق رکھنے سے بہتر ہے کہ قرآن پاک کو غور سے پڑھا جائے اور اللہ تعالیٰ کے احکام پر عمل کیا جائے۔ سورۃ محمد ﷺ کی آیت نمبر ۴۴ میں ہے کہ "حکم پر چلو اللہ کے اور حکم پر چلو رسول کے")
روم ۳۰	۳۲ - ۳۰	سو تم ایک طرف کے ہو کر اپنا منہ دین پر سیدھا رکھو۔ اللہ کی بنائی ہوئی فطرت جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا (یعنی اسلام پر جو دین فطرت ہے)۔ اللہ کے بنائے ہوئے کو نہ بدلنا (یعنی دین فطرت پر قائم رہنا) یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے ○ اسی (اللہ) کی طرف رجوع کئے رہو اور اس سے ڈرتے رہو اور نماز پڑھتے رہو اور شرک کرنے والوں میں نہ ہونا ○ (یعنی وہ) جنہوں نے اپنے دین میں پھوٹ ڈالی اور ان میں بہت فرقے ہو گئے۔ ہر فرقہ اس (عقیدہ) پر خوش ہے جو اس کے پاس ہے ○ (یعنی دین میں پھوٹ ڈالنا ایسا ہی ہے جیسے شرک کرنا جس کے لیے بہت سخت عذاب ہے)
آل عمران ۳	۱۰۳	اور اللہ کی رسی کو سب مل کر مضبوط پکڑ لو (یعنی قرآن کریم میں اللہ کے بتائے ہوئے راستہ پر چلو) اور (اس راستہ کو چھوڑ کر آپس میں) پھوٹ نہ ڈالو۔

۴۴۔ حاکم

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
انعام ۶	۱۶۵	اور وہی ہے جس نے زمین میں تم کو اپنا نائب بنایا اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ جو کچھ اس نے تمہیں بخشا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے (یاد رکھو) تمہارا رب جلد عذاب کرنے والا ہے اور وہی بخشنے والا مہربان ہے ○ (آزمائش یہ کہ کون شخص کہاں تک اللہ تعالیٰ کے احکام پر چلتا ہے اور جو دانستہ اس کے احکام پر چلنے سے پہلوتہی کرتے ہیں ان کو جلد عذاب کرنے والا ہے اور جو اس کے احکام پر چلتے ہیں ان کی معمولی کوتاہیاں بخشنے والا ہے)
حج ۲۲	۴۱	وہ لوگ کہ اگر ہم ان کو ملک میں دسترس دیں تو وہ نماز پڑھیں اور زکوۃ دیں اور (دوسروں کو بھی) نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کاموں سے منع کریں اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے ○ (یعنی انجام کی فکر تم کو نیک کام کرنے سے نہ روکے)
النساء ۴	۵۹	اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اور ان کا جو تم میں سے حاکم ہوں۔

نام و شمار سورة	نمبر آیات	
		پھر اگر کسی بات میں تم میں اختلاف پیدا ہو تو' اگر اللہ پر اور یوم آخرت پر یقین رکھتے ہو' تو اس میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف رجوع کرو۔ یہ بات اچھی ہے اور اس کا انجام بہت بہتر ہے ○ (یعنی حکومت کے احکام مانو جب تک کہ وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے احکام کے خلاف نہ ہوں۔ اور اگر اس بارے میں کوئی تنازعہ ہو تو کتاب و سنت کی روشنی میں اس اختلاف کو دور کرو)

(ث) مسائل زوجین اور وراثت

ا۔ نکاح

(۱) نکاح کن سے جائز ہے۔

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
النساء ۴	۲۲ - ۲۴

اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو ان سے نکاح نہ کرو مگر جو پہلے ہو چکا۔ یہ بے حیائی ہے اور (اللہ کے) غضب والا کام ہے اور بری راہ ہے ○

تم پر حرام ہوئی ہیں تمہاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بیٹیاں بھائی کی اور بہن کی اور جن ماؤں نے تمہیں دودھ پلایا (اس میں دائیاں بھی شامل ہیں) اور رضائی (یعنی دودھ کی) بہنیں اور تمہاری بیویوں کی مائیں اور جن عورتوں سے تم صحبت کر چکے ہو ان کی بیٹیاں جو تمہاری پرورش میں ہیں اور اگر تم نے ان سے صحبت نہیں کی تو (ان کی بیٹیوں کے ساتھ نکاح کرنے میں) تم پر کچھ گناہ نہیں (یعنی اگر صحبت سے پہلے ہی ان عورتوں کو طلاق دے چکے ہو) اور تمہارے بیٹوں کی عورتیں جو تمہاری پشت سے ہیں (اس میں پوتوں اور نواسوں کی بیویاں بھی شامل ہیں) اور یہ کہ دو بہنوں کا (نکاح میں) اکٹھا کرنا مگر جو پہلے ہو چکا۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○

اور شوہر والی عورتیں بھی (تم پر حرام ہیں) مگر وہ جو (اسیر ہو کر لونڈیوں کے طور پر) تمہارے قبضہ میں آ جائیں۔ یہ تم کو اللہ کا حکم ہے اور ان کے سوا تم کو سب عورتیں حلال ہوئیں اس طرح سے کہ مال (یعنی مہر) کے عوض ان سے نکاح کرو بشرطیکہ مقصد (ان کو زندگی کا ساتھی بنا کر) پاس رکھنا ہو نہ کہ مستی نکالنا۔

(۲) مشرک سے نکاح۔

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بقرہ ۲	۲۲۱

اور مشرک عورتوں سے جب تک کہ ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرو۔ مشرک عورت اگرچہ تم کو بھلی لگے اس سے مومن لونڈی بہتر ہے اور مشرک (مرد) جب تک ایمان نہ لائیں نکاح نہ کرو۔ مشرک (مرد) اگرچہ تم کو بھلا لگے اس سے مومن غلام بہتر ہے۔ وہ دوزخ کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ اپنے حکم سے جنت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے۔

نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
نور ۲۴	۳۲ - ۳۳
النساء ۴	۲۵
نور ۲۴	۳

(۳) کنواروں' رنڈووں' غلام اور لونڈیوں کا نکاح۔

اور نکاح کر دو رنڈووں کے اپنے اندر (یعنی مرد یا عورت جن کا نکاح نہیں ہوا یا نکاح ہو کر جو بیوہ اور رنڈوے ہو گئے) اور اپنے غلام اور لونڈیوں کے بھی جو نیک ہوں (نکاح کر دیا کرو)۔ اگر وہ مفلس ہوں گے تو اللہ ان کو اپنے فضل سے خوشحال کر دے گا اور اللہ بہت وسعت والا ہے۔ سب کچھ جانتا ہے ○ اور جن کو بیاہ کا مقدور نہ ہو وہ پاکدامنی کو اختیار کیے رہیں یہاں تک کہ اللہ ان کو اپنے فضل سے غنی (یعنی صاحب مقدور) کر دے اور جو (غلام یا لونڈی) تمہاری ملکیت میں ہیں ان میں سے جو لوگ (کمائی کرنے کے بعد) مال دے کر آزادی کے لیے تحریر لکھوانا چاہیں تو لکھ کر دے دو اور ان کو اللہ کے مال میں سے بھی دو جو اس نے تم کو عطا کیا ہے (تاکہ جلد آزادی حاصل کر سکیں) اور اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاکدامن رہنا چاہیں تو دنیاوی زندگی کے فوائد حاصل کرنے کے لیے بدکاری پر مجبور نہ کرو اور جو کوئی ان پر زبردستی کرے گا تو ان کی بے بسی کے بعد اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○ (حدیث میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا "اے علی رضی اللہ عنہ! تین کاموں میں دیر نہ کرو' فرض نماز جب وقت ہو جائے' جنازہ جب موجود ہو اور بیوہ عورت جب اس کی ذات کا مرد مل جائے۔"

(۴) لونڈی سے شادی۔ بے حیائی پر آدھی سزا۔

اور جو تم میں سے مسلمان آزاد عورتوں سے نکاح کرنے کا مقدور نہ رکھے تو مسلمان لونڈیوں میں ہی جو تمہارے قبضے میں آ گئی ہوں (نکاح کر لے) اور اللہ تمہارے ایمان کو اچھی طرح جانتا ہے۔ تم آپس میں ایک ہو۔ سو ان لونڈیوں کے ساتھ ان کے مالکوں سے اجازت لے کر نکاح کر لو اور دستور کے مطابق ان کا مہر دو بشرطیکہ پاکباز ہوں۔ نہ ایسی کہ کھلم کھلا بدکاری کریں اور نہ چھپ کر یاری کرنے والی ہوں۔ پھر اگر نکاح میں آ کر بدکاری کریں تو ان پر آدھی سزا ہے جو آزاد عورتوں (یعنی بیبیوں) کی سزا ہے۔ (لونڈی سے نکاح کرنے کی) یہ اجازت اس کے لیے ہے جسے (کنوارہ رہ کر) گناہ میں پڑنے کا اندیشہ ہو اور اگر صبر کرو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○

(۵) بدکار مرد یا عورت سے نکاح۔

بدکار مرد' بدکار یا مشرک عورت کے سوا نکاح نہیں کرتا اور بدکار عورت سے بھی بدکار یا مشرک

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		مرد کے سوا کوئی نکاح نہیں کرتا۔ اور یہ ایمان والوں پر حرام ہے (کہ بدکار یا مشرک عورت یا مرد سے نکاح کریں) ○
نور ۲۴	۲۶	گندی عورتیں ہیں گندے مردوں کے لیے اور پاکباز عورتیں ہیں پاکباز مردوں کے لیے۔
		(۶) لے پالک کی بیوی سے نکاح۔
احزاب ۳۳	۳۷	سو مسلمانوں پر اپنے لے پالکوں کی بیویوں سے نکاح کرنا جب وہ ان سے اپنی غرض پوری کر لیں (یعنی طلاق دے دیں) کچھ گناہ نہیں اور اللہ کے حکم پر عمل کرنا ہے ○
		(۷) مسلمان عورتیں اگر ہجرت کر کے آئیں۔
ممتحنہ ۶۰	۱۰	اے ایمان والو! جب تمہارے پاس ایمان والی عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو ان کو جانچ لو (کہ واقعی وہ مسلمان ہیں) اور ان کے ایمان کو اللہ بہتر جانتا ہے۔ پھر اگر تم جان جاؤ کہ وہ ایمان پر ہیں تو ان کو کفار کے پاس واپس نہ بھیجو۔ نہ یہ عورتیں ان مردوں کو حلال ہیں اور نہ وہ مرد ان عورتوں کو حلال ہیں۔ اور جو کچھ انہوں نے (ان پر بطور مہر) خرچ کیا ہو وہ ان کو دے دو۔ اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ان عورتوں کو مہر دے کر ان سے نکاح کر لو اور کافر عورتوں کے ناموس اپنے قبضہ میں نہ رکھو۔ (کفار کو لوٹا دو) اور جو کچھ تم نے خرچ کیا ہو تم ان سے (یعنی کفار سے) مانگ لو اور وہ کافر مانگ لیں جو انہوں نے خرچ کیا ہو (ان مسلمان عورتوں پر جو ہجرت کر کے تمہارے پاس آئیں)۔ یہ اللہ کا حکم ہے جو تم میں فیصلہ کرتا ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے ○
		(۸) اہل کتاب سے نکاح۔
مائدہ ۵	۵	آج تمہارے لیے سب پاکیزہ چیزیں حلال ہوئیں اور اہل کتاب کا کھانا تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے اور پاکدامن مسلمان عورتیں اور پاکدامن اہل کتاب کی عورتیں بھی (تم کو حلال ہیں) جبکہ ان کا مہر ان کو دے دو نکاح کے (پاکیزہ) بندھن میں لانے کو نہ کہ مستی نکالنے کو اور نہ چھپی آشنائی کرنے کو۔ (یہ حکم ان اہل کتاب کے لئے ہے جو شرک کرنے والے نہ ہوں)

۲- مہر

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		(۱) مہر خوشی سے دو-
النساء ۴	۴	اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دے ڈالو- ہاں اگر وہ اپنی خوشی سے اس میں سے کچھ تم کو چھوڑ دیں تو اسے ذوق وشوق سے کھاؤ ○
النساء ۴	۲۴	تو جن عورتوں سے تم فائدہ حاصل کرو ان کا مہر جو مقرر کیا ہو ادا کر دو- اور اگر مقرر کرنے کے بعد آپس کی رضامندی سے مہر میں کمی بیشی کر لو تو تم پر کچھ گناہ نہیں- بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے ○
		(۲) اگر خاوند سے ڈر ہے مصالحت کر لیں-
النساء ۴	۱۲۸	اور اگر کوئی عورت اپنے خاوند کے لڑنے یا جی پھر جانے سے ڈرے تو دونوں پر گناہ نہیں کہ آپس میں کسی طرح صلح کر لیں اور صلح خوب چیز ہے اور دل تو حرص کی طرف مائل ہوتے ہیں اور اگر تم (عورتوں کے ساتھ) نیکی کرو اور پرہیزگاری کرو تو اللہ کو تمہارے سب کاموں کی خبر ہے (وہ تمہیں اس کا اجر دے گا) ○ (یعنی عورت اگر اپنے مرد کو خوش کرنے کے لیے اپنا حق یعنی مہر یا نفقہ وغیرہ کچھ چھوڑ دے تو اس کی اجازت ہے)
		(۳) بغیر چھوئے طلاق - مہر-
بقرہ ۲	۲۳۶ - ۲۳۷	اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے یا ان کا مہر مقرر کرنے سے پہلے طلاق دو تو تم پر کچھ گناہ نہیں اور ان کو دستور کے مطابق خرچ دو- وسعت والے پر اس کے موافق (خرچ دینا) ہے اور تنگ دست پر اس کے موافق- نیک لوگوں پر یہ ایک طرح کا حق ہے ○ اور اگر تم عورتوں کو ان کے پاس جانے سے پہلے طلاق دے دو اور مہر مقرر کر چکے ہو تو آدھا مہر دینا ہو گا- ہاں اگر عورتیں مہر بخش دیں یا وہ شخص جس کے اختیار میں نکاح کی گرہ ہے (یعنی خاوند درگزر کرے اور مقررہ مہر پورا ادا کر دے) اور اگر تم مرد درگزر کرو تو یہ پرہیزگاری سے قریب ہے اور

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
		آپس میں بھلائی کرنے کو نہ بھلا دو۔ بیشک جو کچھ تم کرتے ہو اللہ دیکھتا ہے ○
		۳۔ نکاح کا اصل مقصد
بقرہ ۲	۲۲۳	تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں ۔ سو (اولاد حاصل کرنے کے لیے) اپنی کھیتی میں جہاں سے چاہو جاؤ (یعنی جو طریقہ پسند کرو اختیار کرو) اور اپنے واسطے آگے کی تدبیر کرو (یعنی نیک عمل کرو اور اولاد صالح چاہو) اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ تم نے اس سے ملنا ہے اور ایمان والوں کو خوشخبری سناؤ ○
		۴۔ حیض کے دوران پرہیز
بقرہ ۲	۲۲۲	اور تم سے حیض کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہہ دو کہ وہ نجاست ہے۔ سو حیض کے دنوں میں عورتوں سے دور رہو اور جب تک پاک نہ ہوں ان کے نزدیک نہ جاؤ۔ پھر جب اچھی طرح پاک ہو جائیں (اور غسل کرلیں) تو ان کے پاس جاؤ جہاں سے اللہ نے حکم دیا ہے (یعنی افزائش نسل کے لیے) بیشک اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو پسند کرتا ہے ○
		۵۔ حقوق برابر۔ مرد کو فوقیت۔ جھگڑا
		(ا) مرد اور عورت کے حقوق برابر۔ اعمال پر فیصلہ ہو گا۔
بقرہ ۲	۲۲۸	اور عورتوں کا حق (مردوں پر) ویسا ہی ہے جیسے دستور کے مطابق (مردوں کا حق) عورتوں پر ہے اور مردوں کو عورتوں پر درجہ ہے اور اللہ غالب حکمت والا ہے ○ (مردوں کو عورتوں پر درجہ دینے میں حکمت یہ ہے کہ اگر کوئی اختلاف پیدا ہو تو عورت جھک جائے تاکہ گھر کا ماحول خراب نہ ہو۔ ویسے بھی عورتوں کے لیے جھکنا نسبتاً آسان ہے کیونکہ بچوں کی پرورش کے پیش نظر ان کی سرشت میں شفقت ، نرمی اور ایثار کی خصوصیات زیادہ رکھی گئی ہیں۔ مردوں کو درجہ دینے کی دوسری وجہ یہ ہے کہ وہ عورتوں پر اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ مہر ادا کرنے کے علاوہ تمام

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		ضروریات زندگی مہیا کرتے ہیں جیسا کہ سورۂ النساء کی آیت نمبر ۳۴ میں اس کا ذکر ہے۔ اس کے علاوہ اپنے گھر والوں کو اللہ تعالیٰ کے احکام پر چلانے کی ذمہ داری بھی ان پر ہے۔ جسمانی اعتبار سے بھی وہ مشقت کے کاموں' جہاد اور امامت وغیرہ کے زیادہ اہل ہیں)
النساء ۴	۳۲	اور جس چیز میں اللہ نے ایک کو ایک پر بڑائی دی اس کی ہوس مت کرو۔ مردوں کے لیے ان کاموں کا صلہ ہے جو انہوں نے کئے اور عورتوں کے لیے ان کاموں کا صلہ ہے جو انہوں نے کئے اور اللہ سے اس کا فضل مانگو۔ بیشک اللہ سب کچھ جانتا ہے ○ (اس سے ظاہر ہوا کہ آدمیوں کو عورتوں پر جو فوقیت حاصل ہے وہ ایک طرح سے انتظامی ضرورت کے تحت ہے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک افضل وہ ہے جس کے اعمال اچھے ہیں)
النساء ۴	۱۲۴	اور جو کوئی نیک عمل کرے گا ' مرد ہو یا عورت' اور ایمان رکھتا ہو' سو وہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان کا تل بھر حق نہیں رہے گا ○
نحل ۱۶	۹۷	جس نے نیک کام کیا' مرد ہو یا عورت' اور وہ ایمان پر ہے تو اس کو ہم ایک اچھی پاکیزہ زندگی سے نوازیں گے اور (آخرت میں) ان کے اعمال کا نہایت اچھا صلہ دیں گے ○
		(۲) مرد کی حاکمیت ۔ نافرمانی ۔ اصلاح۔
النساء ۴	۳۴	مرد عورتوں پر حاکم ہیں اس لیے کہ اللہ نے ایک کو ایک پر بڑائی دی ہے اور اس لیے کہ وہ اپنے مال (مہر ادا کرنے میں اور ضروریات زندگی مہیا کرنے میں) خرچ کرتے ہیں۔ پھر جو نیک عورتیں ہیں وہ مردوں کے حکم پر چلتی ہیں اور اللہ کی حفاظت میں پیٹھ پیچھے (مال و آبرو کی) نگہبانی کرتی ہیں اور جن عورتوں کی سرکشی (اور بدخوئی) کا اندیشہ ہو تو ان کو سمجھاؤ (اور اگر وہ نہ مانیں تو) ان کو سونے میں جدا کر دو (پھر بھی نہ مانیں تو) ان کو مارو (لیکن ضرب ایسی نہ ہو جس کا نشان رہے) اور اگر فرمانبردار ہو جائیں تو پھر ان کو ایذا دینے کا کوئی بہانہ مت تلاش کرو (خامیوں سے پاک صرف اللہ کی ذات ہے اور) بیشک اللہ سب سے بلند و برتر ہے ○ (چونکہ اصل حاکمیت اللہ کی ہے اس لیے مرد کو اللہ کے نائب کی حیثیت سے یہ ذمہ داری سونپی گئی ہے کہ وہ اپنے گھر کا نظام اللہ تعالیٰ کے احکام کے مطابق استوار کرے جیسا کہ سورۂ تحریم کی

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		آیت نمبر ۶ میں فرمایا "اپنے گھر والوں کو بچاؤ اس آگ سے جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔" دیکھا جائے تو یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ جو حیثیت مسجد میں امام کی ہے وہی حیثیت گھر میں مرد کی ہے۔ اس سے یہ بھی ثابت ہوا کہ کوئی مرد اپنی عورت کو کسی غیر شرعی کام کو کرنے کے لیے کہنے کا مجاز نہیں۔ زیر نظر آیت میں اسی لئے کہا گیا ہے کہ جو نیک عورتیں ہیں وہ مرد کی حکم بردار ہیں)
		(۳) عورتوں کے زبردستی وارث نہ بنو۔ عورت اگر ناپسند ہو تب بھی نباہ کرو۔
النساء ۴	۱۹	اے ایمان والو ! تم کو حلال نہیں کہ (خاوند کے مرنے کے بعد ان کی) عورتوں کے زبردستی وارث بن جاؤ اور نہ ان کو گھروں میں بند کرو کہ جو کچھ تم (مردوں) نے ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ لے لو۔ ہاں اگر وہ صریح بے حیائی کریں (تو ان کو گھروں میں روک سکتے ہو) اور (اپنی) عورتوں کے ساتھ اچھی طرح نباہ کرو (یعنی سلوک سے رہو) پھر اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو شاید تم کو ایک چیز ناپسند ہو اور اللہ نے اس میں بہت خوبی رکھی ہو ○
		(۴) جھگڑا۔ منصف۔ صلح۔ جدائی۔
النساء ۴	۳۵	اور اگر تم کو معلوم ہو کہ میاں بیوی میں ان بن ہے تو ایک منصف مرد کے خاندان میں سے اور ایک منصف عورت کے خاندان میں سے مقرر کرو اگر یہ دونوں چاہیں گے کہ صلح کرا دیں تو اللہ ان میں موافقت پیدا کر دے گا۔ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا خبردار ہے ○
النساء ۴	۱۳۰	اور اگر میاں بیوی (میں موافقت نہ ہو سکے اور وہ) ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو اپنے خزانوں سے غنی (یعنی ایک دوسرے سے بے نیاز) کر دے گا اور اللہ بڑی وسعت والا حکمت والا ہے ○
		۶۔ حسن سلوک۔ محبت۔ شفقت
روم ۳۰	۲۱	اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس سے جوڑے (یعنی مرد عورت) بنائے اور تمہارے درمیان محبت اور شفقت رکھی۔ بیشک غور کرنے والوں کے

نام و شمار سورۃ	نمبر آیات	
		لیے اس میں نشانیاں ہیں ○
تغابن ۶۴	۱۴	اے ایمان والو ! تمہاری عورتوں اور اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں (یعنی وہ تمہارے نیک کاموں میں رکاوٹ کا سبب بنتے ہیں) سو ان سے بچتے رہو اور (ان پر سختی کرنے کی بجائے) اگر معاف کر دو اور درگزر کرو اور بخش دو تو اللہ بھی بخشنے والا مہربان ہے ○ (یعنی ناپسندیدہ حالات میں بھی عورتوں اور اولاد کے ساتھ حسن سلوک کا حکم ہے)

۷۔ ایک سے زیادہ نکاح۔ انصاف کرو

نام و شمار سورۃ	نمبر آیات	
النساء ۴	۳	اور اگر تم کو اندیشہ ہو کہ یتیم لڑکیوں کے حق میں (ان سے نکاح کر کے) انصاف نہ کر سکو گے تو ان کے سوا جو عورتیں تم کو پسند ہوں۔ دو دو یا تین تین یا چار چار ان سے نکاح کر لو اور اگر اس بات سے ڈرو کہ ان میں انصاف نہ کر سکو گے تو ایک ہی نکاح کرو یا لونڈی جس کے تم مالک ہو۔ اس طرح تم بے انصافی سے بچ جاؤ گے ○ (یتیم لڑکی کے بارے میں یہ حکم اس لیے ہے کہ ایک تو ان کا حق مانگنے والا کوئی نہیں دوسرے اس کا ولی اگر اس کے مال کی وجہ سے اس کو نکاح میں لانا چاہتا ہے جبکہ وہ اس سے رغبت نہیں رکھتا تو یہ نا انصافی ہے)
النساء ۴	۱۲۹	اور تم خواہ کتنا ہی چاہو عورتوں کو ہرگز برابر نہ رکھ سکو گے تو ایسا بھی نہ کرو کہ ایک طرف پورا جھک جاؤ اور دوسری کو درمیان میں لٹکتی رکھو۔ (یعنی جہاں تک تمہیں قدرت ہو یکساں برتاؤ کرو) اور اگر اصلاح کرتے رہو اور پرہیزگاری کرتے رہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○

۸۔ طلاق

(ا) طلاق۔ عدت۔ صلح۔ خلع۔

نام و شمار سورۃ	نمبر آیات	
طلاق ۶۵	۱ - ۲	اے نبی (مسلمانوں سے کہہ دو کہ) جب تم عورتوں کو طلاق دو تو ان کی عدت پر طلاق دو (یعنی حیض سے پہلے جب وہ پاک ہوں تاکہ تین پورے حیض گنتی میں آئیں) اور عدت کا شمار رکھو اور اللہ سے جو تمہارا رب ہے ڈرو (یعنی احکام شریعت کی پابندی کرو اور کسی جائز

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات

مجبوری کے بغیر اور حیض کے دوران طلاق نہ دو اور نہ ایک ہی وقت میں تین طلاقیں دو)۔ ان کو (عدت کے دوران) ان کے گھروں سے مت نکالو اور نہ وہ نکلیں مگر یہ کہ وہ صریح بے حیائی کریں اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو کوئی اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے تو اس نے اپنا برا کیا (یعنی گنہگار ہوا) اس کو کیا معلوم کہ شاید اللہ اس طلاق کے بعد (عدت ختم ہونے سے پہلے صلح کی کوئی) نئی صورت پیدا کر دے ○ پھر جب وہ اپنی میعاد (یعنی عدت کے اختتام) کو پہنچ جائیں تو ان کو دستور کے موافق رکھ لو یا ان کو دستور کے موافق چھوڑ دو اور اپنے میں سے دو معتبر گواہ کر لو اور (اے گواہی دینے والو) اللہ کے واسطے سچی گواہی دینا۔

(ان آیات سے ظاہر ہوا کہ ایک ہی وقت میں تین طلاقیں دینے کو پسند نہیں فرمایا اس لیے کہ رجعی طلاق صرف دوبار ہے اور تیسری بار طلاق دینے کے بعد مصالحت کی گنجائش ختم ہو جاتی ہے۔ چنانچہ اگر کوئی مرد کسی جائز مجبوری کے تحت اپنی عورت کو طلاق دینا ضروری سمجھے تو اس کو چاہئے کہ صرف ایک طلاق دے اور عدت ختم ہونے تک اللہ تعالیٰ اگر کوئی بہتری کی صورت پیدا کر دے تو اس سے رجوع کر لے اور اگر عدت کا وقت ختم ہو گیا ہو تو دونوں باہمی رضامندی سے دوبارہ نکاح کر لیں۔ اگر مصالحت کی صورت پیدا نہ ہو تو مرد کو چاہئے کہ عدت ختم ہونے پر بقیہ دو طلاقیں دے کر عورت کو بھلے طریقے سے رخصت کر دے۔ مرد ایسا بھی کر سکتا ہے کہ پہلی طلاق دینے کے بعد دوسری طلاق دوسرا حیض شروع ہونے سے پہلے پاکی کی حالت میں دے دے اور اگر عدت ختم ہونے تک مصالحت کی صورت پیدا نہ ہو تو تیسری طلاق دے کر عورت کو رخصت کر دے۔ تیسری طلاق بائن ہو گی یعنی اس کے بعد نہ رجوع ہو سکتا ہے نہ باہمی رضامندی سے نکاح ہو سکتا ہے۔ پہلی دو طلاقیں بھی عدت ختم ہونے کے بعد اگر اس وقت تک مصالحت کی صورت پیدا نہ ہو بائن ہو جائیں گی یعنی عدت کے بعد رجوع کا حق ختم ہو جائے گا لیکن باہمی رضامندی سے نکاح ہو سکتا ہے۔ جو شخص اپنی عورت کو دو مرتبہ طلاق دے کر اس سے رجوع کر چکا ہو وہ آئندہ زندگی میں جب کبھی اس کو تیسری بار طلاق دے گا تو عورت اس سے مستقل طور پر جدا ہو جائے گی۔ ایک ہی وقت میں تین طلاقیں دینے سے طلاق تو ہو جائے گی اور دونوں مستقل طور پر جدا ہو جائیں گے کیونکہ ان میں صرف پہلی دو طلاقیں رجعی ہیں تیسری طلاق بائن

نام و شمار سورۃ	نمبر آیات	
		ہے جس سے رجوع ہونے اور باہمی رضامندی سے دوبارہ نکاح کرنے کا حق ختم ہو جائے گا لیکن ایسا کرنا شریعت کی رو سے سخت گناہ ہے۔ نبی کریم ﷺ نے اس کو بہت برا کہا ہے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایسے شخص کو کوڑے لگانے کا حکم دیتے تھے۔ نبی کریم ﷺ نے طلاق کو ویسے ہی جائز کاموں میں سب سے زیادہ ناپسندیدہ کام قرار دیا ہے)
بقرہ ۲	۲۲۹	طلاق (رجعی) دو بار تک ہے۔ اس کے بعد موافق دستور کے رکھ لینا یا بھلائی کے ساتھ چھوڑ دینا اور یہ جائز نہیں کہ اپنا کچھ دیا ہوا عورتوں سے لے لو۔ ہاں (خلع کی صورت میں) اگر مرد اور عورت ڈریں کہ وہ (نکاح میں رہتے ہوئے) اللہ کی حدوں کو قائم نہیں رکھ سکیں گے تو اگر عورت بدلے میں کچھ دے کر چھوٹ جائے تو کچھ گناہ نہیں۔ یہ اللہ کی باندھی ہوئی حدیں ہیں سو ان سے آگے مت بڑھو۔ (اس سے ظاہر ہوا کہ مرد جو کچھ اپنی بیوی کو دے چکا ہو جیسے مہر' زیور اور کپڑے وغیرہ طلاق دینے کے بعد ان میں سے کوئی چیز بھی واپس مانگنے کا اسے حق نہیں ہے۔ ویسے بھی اگر کوئی شخص کسی ایسی چیز کو جسے وہ دوسرے شخص کو تحفہ کے طور پر دے چکا ہو' واپس مانگے تو اس ذلیل حرکت کو حدیث میں اس کتے کے فعل سے تشبیہ دی گئی ہے' جو اپنی قے کو خود چاٹ لے۔ خلع کی صورت میں جو مال شوہر نے عورت کو دیا ہو اس سے زیادہ مال لینے کا وہ حق دار نہیں۔ خلع کی صورت میں جو طلاق دی جاتی ہے وہ بائنہ ہوتی ہے چنانچہ شوہر رجوع نہیں کر سکتا البتہ اگر تیسری طلاق نہ دی ہو تو مرد عورت باہمی رضامندی سے نکاح کر سکتے ہیں۔ اللہ کی حدوں کو قائم نہ رکھ سکنے کا مطلب یہ ہے کہ مرد اور عورت کی عادات اور مزاج اس قدر مختلف ہوں کہ عورت کی پوری کوشش کے باوجود دونوں میں حسن سلوک ممکن نہ ہو تو عورت کو خلع کی اجازت ہے)
بقرہ ۲	۲۲۸	اور طلاق والی عورتیں تین حیض تک اپنے آپ کو (کسی دوسرے سے نکاح کرنے سے) روکے رکھیں اور اگر وہ اللہ اور روز قیامت پر یقین رکھتی ہیں تو ان کو جائز نہیں کہ اللہ نے جو کچھ ان کے پیٹ میں پیدا کیا ہے اس کو چھپائیں اور ان کے خاوند اگر سلوک سے رہنا چاہیں تو اس مدت میں ان کے لوٹا لینے کا حق رکھتے ہیں۔ (یعنی رجعی طلاق کے بعد عدت ختم ہونے سے پہلے)

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
بقرہ ۲	۲۳۱	اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو اور وہ اپنی عدت کے ختم ہونے کو پہنچیں تو انہیں یا تو سلوک کے ساتھ روک لو(یعنی رجوع کر لو) یا بھلے طریقہ سے رخصت کر دو اور ان کو ستانے کے لیے نہ روکو کہ ان پر زیادتی کرو اور جو ایسا کرے گا وہ بیشک اپنا ہی نقصان کرے گا اور اللہ کے احکام کو ہنسی مت ٹھہراؤ۔
بقرہ ۲	۲۳۲	اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو ان کو اس بات سے نہ روکو کہ دوسرے مردوں کے ساتھ باہمی رضامندی سے دستور کے مطابق نکاح کرلیں۔ یہ نصیحت اس کو کی جاتی ہے جو کہ تم میں سے اللہ پر اور روز قیامت پر یقین رکھتا ہے اور اس میں تمہارے لیے بڑی ستھرائی اور پاکیزگی ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ○ (دو بار طلاق رجعی دینے اور عدت گزرنے کے بعد پہلے مرد کے ساتھ بھی باہمی رضامندی سے نکاح ہو سکتا ہے)

(۲) طلاق والیوں کو خرچ دو۔

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
بقرہ ۲	۲۴۱	اور پرہیز گار مردوں پر لازم ہے کہ طلاق دی ہوئی عورتوں کو دستور کے موافق خرچ دیں (یعنی مناسب طور پر کچھ نہ کچھ دے کر رخصت کریں) ○ (عدت کے دوران مرد پر عورت کے نان نفقہ کی ذمہ داری تو ہے ہی۔ عدت کے بعد اگر اس کو رخصت کرنا ہو تو اللہ تعالی نے اس چیز کو پسند فرمایا ہے کہ مرد اس کو اپنی طرف سے کچھ دے کر اچھے طریقہ سے رخصت کرے)

(۳) طلاق کے بعد دیئے ہوئے میں سے واپس نہ لو۔

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
النساء ۴	۲۰ - ۲۱	اور اگر تم ایک عورت کو چھوڑ کر دوسری عورت سے نکاح کرنا چاہو اور پہلی عورت کو بہت سا مال دے چکے ہو تو اس میں سے کچھ مت لو۔ کیا تم ناجائز طور پر اور صریح ظلم سے اپنا مال اس سے واپس لو گے؟ ○ اور تم دیا ہوا مال کیسے واپس لے سکتے ہو جب کہ تم (نکاح کے بعد) ایک دوسرے تک پہنچ چکے ہو اور وہ تم سے (نکاح کر کے) پکا عہد لے چکی ہیں ○

نام وشمار سورة	نمبر آیات	
		(۴) طلاق کے بعد بچے کو دودھ پلانا۔ معاوضہ۔
بقرہ ۲	۲۳۳	اور (طلاق کے بعد) مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں۔ یہ اس شخص کے لیے ہے جو پوری مدت دودھ پلوانا چاہے اور ان عورتوں کا کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق باپ کے ذمہ ہے۔ کسی کو اس کی گنجائش سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی۔ نہ ماں کو اس کے بچے کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے (مثلاً اس کے خلاف مرضی دودھ پلانے پر مجبور کر کے یا دودھ پلانے کی صورت میں اس کا حق مار کر) اور نہ باپ کو اس کے بچے کی وجہ سے تنگ کیا جائے (مثلاً زیادہ اجرت طلب کر کے یا بلاوجہ دودھ پلانے سے انکار کر کے) اور (باپ کے مرنے پر بچے کے) وارثوں پر بھی یہی لازم ہے۔ پھر اگر ماں باپ آپس کی رضامندی اور مشورہ سے (دو سال کے اندر) دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں اور اگر تم اپنی اولاد کو کسی دایہ سے دودھ پلوانا چاہو تو بھی تم پر کچھ گناہ نہیں جبکہ (بچے کی ماں کو) جو تم نے دینا ٹھہرایا تھا دے دو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے ○
		(۵) طلاق موثر ہونے کے بعد دوبارہ نکاح کی شرط (حلالہ)۔
بقرہ ۲	۲۳۰	پھر اگر (شوہر نے عورت کو تیسری بار) طلاق دے دی تو اس کے بعد وہ عورت اس کو حلال نہیں جب تک کہ اس کا نکاح کسی دوسرے شخص سے نہ ہو۔ پھر اگر دوسرا خاوند (مر جائے یا صحبت کر چکنے کے بعد زندگی میں کبھی کسی جائز مجبوری کے تحت) طلاق دے دے تو پھر یہ دونوں اگر خیال کریں کہ اللہ کی حدوں پر قائم رہیں گے (یعنی ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھیں گے) تو ان پر کچھ گناہ نہیں کہ باہم مل جائیں (یعنی دوبارہ نکاح کر لیں)۔ یہ اللہ کی مقرر کردہ حدیں ہیں جو وہ ان لوگوں کے لیے بیان کرتا ہے جو سمجھ رکھتے ہیں ○ (اگر عورت کا کسی دوسرے شخص سے نکاح محض اس لیے کیا جاتا ہے کہ نکاح کے بعد وہ اس کو طلاق دے دے تاکہ پہلے شوہر کو وہ حلال ہو جائے تو ایسا نکاح محض بدکاری ہو گی۔ احادیث صحیحہ میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اس طریقہ سے حلالہ کرنے اور کرانے والے پر لعنت فرمائی ہے)
		(۶) حیض نہ آنے پر یا پیٹ میں بچہ ہونے پر عدت۔ اچھا سلوک۔
طلاق ۶۵	۴	اور تمہاری عورتوں میں جنہیں حیض کی امید نہیں رہی اگر تمہیں (عدت کے بارے میں کچھ)

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		شبہ ہے تو ان کی عدت تین مہینے ہے اور یہی (عدت ان کی) ہے جن کو (ابھی) حیض نہیں آیا اور جن کے پیٹ میں بچہ ہے ان کی عدت یہ ہے کہ بچہ جن لیں اور جو اللہ سے ڈرے گا وہ اس کے کام میں آسانی فرما دے گا ○
طلاق ۶۵	۶-۷	عورتوں کو (ایام عدت میں) اپنے مقدور کے مطابق وہیں رکھو جہاں خود رہتے ہو اور ان کو تنگ کرنے کے لیے تکلیف نہ دو اور اگر پیٹ میں بچہ رکھتی ہوں تو بچہ جننے تک ان پر خرچ کرو (خواہ عدت کے ایام ختم ہو چکے ہوں) پھر اگر وہ تمہاری خاطر بچے کو دودھ پلائیں تو ان کو ان کی اجرت دو اور (اس دوران بچے کے مفاد میں) آپس میں نیکی کا برتاؤ رکھو اور اگر آپس میں ضد (اور نااتفاقی) کرو گے تو اس (بچے) کو کوئی اور عورت دودھ پلائے گی ○ چاہیے کہ وسعت والا اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرے اور جس کے رزق میں تنگی ہو تو جتنا اللہ نے اس کو دیا ہے وہ اس کے موافق خرچ کرے۔ اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اسی قدر جو اس کو دیا ہے اور (اگر اللہ کے حکم پر چلو گے تو) اللہ جلد تنگی کے بعد کچھ آسانی کر دے گا ○

(۷) بغیر ہاتھ لگائے طلاق۔عدت۔

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
احزاب ۳۳	۴۹	اے ایمان والو! جب تم مسلمان عورتوں سے نکاح کر کے ان کو ہاتھ لگانے (یعنی ان کے پاس جانے) سے پہلے طلاق دے دو تو تم کو کچھ اختیار نہیں کہ ان سے عدت پوری کراؤ۔ ان کو کچھ فائدہ دے کر بھلے طریقہ سے رخصت کرو ○ (اگر مہر مقرر کیا ہو تو اس کا آدھا دینا ہو گا ورنہ کچھ فائدہ، جیسے ایک جوڑا کپڑوں کا، دے کر اچھے طریقہ سے رخصت کرو)

(۸) خاوند کی موت۔عدت۔نکاح۔

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
بقرہ ۲	۲۳۴-۲۳۵	اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور عورتیں چھوڑ جائیں تو وہ عورتیں اپنے آپ کو چار مہینے دس دن روکے رکھیں۔ جب اپنی عدت پوری کر چکیں تو تم لوگوں پر گناہ نہیں جو وہ دستور کے مطابق اپنے حق میں کریں (یعنی نکاح کر لیں) اور اللہ کو تمہارے سب کاموں کی خبر ہے ○ اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ ان عورتوں کو نکاح کا پیغام اشارہ میں دو یا اپنے دل میں پوشیدہ

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		رکھو ۔ اللہ کو معلوم ہے کہ تم ان کی طرف دھیان کرو گے لیکن (ایام عدت میں) سوائے اس کے کہ دستور کے مطابق کوئی بات (اشارہ میں) کہہ دو ان سے وعدہ نہ کرو اور جب تک عدت پوری نہ ہو جائے نکاح پکا نہ کرنا اور جان لو کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے۔ تو اس سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ اللہ بخشنے والا حلم والا ہے ○ (جو عورت موت کی عدت میں ہو اس کے لیے زینت اور آرائش سے پرہیز ضروری ہے۔ حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ کے نزدیک عورت دن میں ضرورت پڑنے پر گھر سے باہر جا سکتی ہے۔ لیکن رات شوہر کے گھر گزارنا ضروری ہے۔ حضرت عائشہؓ، حضرت علیؓ، حضرت خواجہ حسن بصریؒ اور حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کے نزدیک عورت اپنی عدت کا زمانہ جہاں چاہے گزار سکتی ہے اور اس زمانہ میں سفر بھی کر سکتی ہے۔
		حوالہ :۔ (۱) سورۂ طلاق آیت نمبر ۱ ترجمہ حضرت احمد رضا بریلوی" تفسیر سید محمد نعیم الدین مراد آبادی۔
		(۲) سورۂ بقرہ آیت نمبر ۲۳۴ ترجمہ و تفسیر سید ابوالاعلیٰ مودودی۔
		(۹) قسم کھانے پر چار مہینے کی مہلت ۔ (ایلاء)۔
بقرہ۲	۲۲۶-۲۲۷	جو لوگ اپنی عورتوں کے پاس جانے سے قسم کھا لیتے ہیں ان کے لیے چار مہینے کی مہلت ہے○ پھر اگر (اس عرصہ میں) چھوڑنے کا ارادہ کر لیا تو بھی اللہ سنتا اور جانتا ہے ○ (چار ماہ کے بعد طلاق بائن ہو جائے گی اور اگر چار ماہ کے اندر رجوع کر لیا تو قسم توڑنے کا کفارہ دینا ہو گا)
		۹۔ بیوی کو ماں کہنا۔ کفارہ
مجادلہ۵۸	۲-۴	تم میں سے جو لوگ اپنے عورتوں کو ماں کہہ بیٹھیں تو وہ ان کی مائیں نہیں۔ مائیں وہی ہیں جنہوں نے ان کو جنا ہے اور وہ ایک ناپسند بات اور جھوٹ بولتے ہیں اور (اگر توبہ کریں تو) اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے ○ اور جو اپنی عورتوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر جس کو یہ کہا تھا اس کے ساتھ وہی (میاں بیوی والا) کام کرنا چاہیں تو اس سے پہلے کہ ایک دوسرے کو ہاتھ

نام و شمار سورۃ	نمبر آیات	
		لگائیں ایک غلام آزاد کریں۔ اس سے تم کو نصیحت ہو گی اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ جانتا ہے ○ پھر جس کو غلام نہ ملے۔ تو قبل اس کے کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں (مرد) لگاتار دو مہینے کے روزے رکھے پھر جو کوئی یہ نہ کر سکے تو ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلائے۔ یہ اس واسطے حکم ہے کہ اللہ اور اس کے رسول کے فرمانبردار ہو جاؤ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور نہ ماننے والوں کے لیے دردناک عذاب ہے ○
		۱۰۔ بیوی کو ماں کہنے سے ماں نہیں بنتی۔ نہ لے پالک بیٹا حقیقی بیٹا ہے
احزاب ۳۳	۴-۵	اللہ نے کسی مرد کے اندر اس کے دو دل نہیں رکھے۔ اور تمہاری بیویوں کو جن کو ماں کہہ بیٹھے ہو تمہاری حقیقی مائیں نہیں کیا اور تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے نہیں کیا۔ یہ تمہارے اپنے منہ کی بات ہے اور اللہ ٹھیک بات کہتا ہے اور وہی ہے جو راہ سجھاتا ہے ○ لے پالکوں کو ان کے باپ کی طرف نسبت کر کے پکارو۔ اللہ کے ہاں یہی پورا انصاف ہے۔ پھر اگر ان کے باپ کو نہیں جانتے تو (لے پالک) دین میں تمہارے بھائی اور دوست ہیں اور غلطی سے جو بات تم سے ہو گئی اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں لیکن وہ جس کا دل سے ارادہ کر لو (اس پر گرفت ہے) اور (اگر توبہ کرو تو) اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		۱۱۔ وراثت
		(۱) بیوی کے لیے وصیت۔
بقرہ ۲	۲۴۰	تم میں سے جو لوگ مر جائیں اور اپنی عورتیں چھوڑ جائیں تو (مرنے سے پہلے) وہ اپنی عورتوں کے لیے وصیت کر دیں کہ ان کو ایک سال تک خرچ دیا جائے اور گھر سے نہ نکالا جائے۔ پھر اگر وہ عورتیں (گھر سے) آپ نکل جائیں تو تم لوگوں پر اس میں کچھ گناہ نہیں کہ وہ عورتیں اپنے حق میں بھلی بات کریں (یعنی نکاح کر لیں) اور اللہ غالب حکمت والا ہے ○ (بعد کی آیات میں ورثہ میں عورتوں کا حصہ مقرر ہونے پر یہ آیت منسوخ ہو گئی)
		(۲) ماں باپ اور اقارب کے لیے وصیت۔
بقرہ ۲	۱۸۰ - ۱۸۲	تم پر فرض کر دیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کوئی مرنے کے قریب ہو اگر ورثہ میں مال چھوڑے، تو ماں باپ اور قرابت داروں کے لیے انصاف کے ساتھ وصیت کرے۔ یہ لازم ہے پرہیزگاروں کے لیے ○ پھر جو کوئی وصیت کو سننے کے بعد اس کو بدل ڈالے تو اس کا گناہ انہی پر ہے جنہوں نے اس کو بدلا۔ بیشک اللہ سننے والا جاننے والا ہے ○ پھر جو کوئی ڈرے کہ وصیت کرنے والے نے طرفداری یا گناہ کیا ہے پھر (احکام شریعت کے مطابق انصاف کر کے) ان (وارثوں) میں باہم صلح کرا دے تو اس پر کچھ گناہ نہیں۔ بیشک اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے ○ (بعد کی آیات میں ورثہ میں والدین اور اقارب کے حصے مقرر ہونے پر ان کے حق میں وصیت کرنے کا حکم منسوخ ہو گیا۔ جن کے حصے مقرر نہیں کئے گئے ان کے لیے حدیث صحیح کی رو سے کل مال کے تیسرے حصہ سے زیادہ کے لیے وصیت کی اجازت نہیں سوائے اس کے کہ ورثاء اس کے لیے راضی ہوں)
		(۳) وصیت کے گواہ۔
مائدہ ۵	۱۰۶ - ۱۰۸	اے ایمان والو! جب تم میں سے کسی کی موت نزدیک آ جائے تو وصیت کے وقت تمہارے اپنوں میں سے دو قابل اعتبار گواہ ہونے چاہئیں۔ یا اگر تم ملک میں سفر پر ہو اور تم پر

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
		موت کی مصیبت آ جائے تو (بیشک) دو غیر شاہد ہوں ۔ تم (وارثوں) کو اگر (گواہوں کی گواہی پر) شبہ ہو تو ان دونوں کو نماز کے بعد کھڑا کرو کہ وہ دونوں اللہ کی قسم کھائیں اور کہیں کہ ہم قسم کے بدلے مال نہیں لیتے (اور نہ طرفداری کرتے ہیں) اگرچہ کسی کو ہم سے قرابت ہو اور ہم اللہ کی گواہی نہیں چھپاتے۔ نہیں تو بیشک ہم گنہگار ہیں ○ پھر اگر معلوم ہو کہ وہ دونوں حق بات دبا گئے ہیں تو ان کی جگہ دو گواہ اور ان میں سے جن کا حق مارا گیا ہے اور جو میت کے سب سے زیادہ قریب ہوں' کھڑے ہوں پھر اللہ کی قسم کھائیں کہ ہماری گواہی پہلوں کی گواہی سے سچی ہے اور ہم نے (گواہی دینے میں کسی سے) زیادتی نہیں کی۔ نہیں تو بیشک ہم ظالم ہیں ○ اس طرح امید ہے کہ شہادت کو ٹھیک ادا کریں گے اور ڈریں گے کہ پہلوں کی قسم کے بعد (اگر جھوٹی قسم کھائی تو) ہماری قسم الٹی پڑے گی اور اللہ سے ڈرتے رہو اور (یہ باتیں دھیان سے) سن لو اور اللہ نافرمانوں کو سیدھی راہ نہیں دکھاتا ○

(۴) وراثت میں حصے۔

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات	
النساء۴	۷	ماں باپ اور قرابت والے جو کچھ ورثہ چھوڑیں اس میں مردوں کا بھی حصہ ہے اور عورتوں کا بھی حصہ ہے۔ تھوڑا ہو یا بہت حصہ مقرر کر دیا گیا ہے ○
النساء۴	۱۱-۱۲	اللہ تم کو تمہاری اولاد کے لیے حکم دیتا ہے کہ (ورثہ میں) لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے اور اگر صرف لڑکیاں ہی ہوں چاہے دو سے زیادہ ہوں تو ان لڑکیوں کو دو تہائی ملے گا اور اگر ایک ہی لڑکی ہو تو اس کو نصف ملے گا اور ماں باپ کے لیے اگر میت کے اولاد ہو تو دونوں میں سے ہر ایک کے لیے میت کے ورثہ میں سے چھٹا حصہ ہے اور اگر میت کے اولاد نہ ہو اور اس کے ماں باپ ہی وارث ہوں تو اس کی ماں کا تہائی ہے اور اگر میت کے ایک سے زیادہ بھائی یا بہن ہوں تو اس کی ماں کو چھٹا حصہ ملے گا (اور باقی باپ کو ملے گا) وصیت نکالنے کے بعد اگر میت وصیت کر جائے یا ادائیگی قرض کے بعد (جو میت کے ذمہ ہو)۔ تم کو نہیں معلوم کہ تمہارے باپ اور بیٹوں میں سے کون تم کو زیادہ نفع پہنچائے۔ (اس لیے وراثت کا) یہ حکم اللہ کی طرف سے ہے۔ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے ○

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات

اور اس ورثہ میں سے جو تمہاری بیویاں چھوڑ جائیں تم کو آدھا ملے گا اگر ان کے اولاد نہ ہو اور اگر ان بیویوں کے اولاد ہو تو تم کو ایک چوتھائی ملے گا وصیت نکالنے کے بعد اگر وہ اس کی وصیت کر جائیں یا ادائیگی قرض کے بعد (جو میت کے ذمہ ہو) اور جو ورثہ تم چھوڑ جاؤ اس کا ان بیویوں کو چوتھائی ملے گا اگر تمہارے اولاد نہ ہو ۔ اور اگر تمہارے اولاد ہو تو انکو آٹھواں حصہ ملے گا وصیت نکالنے کے بعد اگر تم اسکی وصیت کر جاؤ یا ادائیگی قرض کے بعد۔ اور اگر کوئی مرد یا عورت جسکی میراث ہے باپ بیٹا کچھ نہ رکھتے ہوں اور اس میت کا ایک بھائی یا ایک بہن ہو تو ان دونوں میں سے ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا اور اگر اس سے زیادہ ہوں تو وہ سب ایک تہائی میں شریک ہونگے وصیت نکالنے کے بعد جس کی وصیت کر دی جائے یا ادائیگی قرض کے بعد بشرطیکہ اوروں کا نقصان نہ کیا ہو (یعنی ایک تہائی سے زیادہ کی وصیت نہ کی ہو) ۔ یہ حکم اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا علم والا ہے ○

(شرع کے مطابق وصیت یہ ہے کہ وارث کے لئے وصیت نہ کرے۔ اور بعد اخراجات تجہیز وتکفین اور ادائیگی قرض جو مال بچے اس کے ایک تہائی سے زائد کی وصیت نہ کرے ورنہ وصیت میراث سے مقدم نہ ہوگی۔ ادائیگی قرض اور وصیت میں، ادائیگی قرض مقدم ہے۔ ان آیات کریمہ میں میت کی جو میراثیں بیان فرمائی ہیں وہ پانچ ہیں۔ یعنی ۱۔ بیٹا ۲۔ بیٹی ۳۔ ماں باپ ۔ ۴۔ میاں بیوی۔ ۵۔ بھائی بہن ۔ ان پانچوں کو ذوی الفروض اور حصہ دار کہتے ہیں۔ ان کو دے کر اگر فاضل مال بچے وہ فقہ کے مطابق دوسرے قرابت داروں کو ملے گا جن کو عصبہ کہتے ہیں جیسے دادا۔ پوتا۔ بھتیجا وغیرہ وغیرہ)

(۵) کلالہ کا حکم (جس کے وارثوں میں باپ اور اولاد نہ ہو)۔

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
النساء ۴	۱۷۶

تم سے کلالہ کا حکم پوچھتے ہیں (یعنی وہ شخص جسکے وارثوں میں باپ اور اولاد میں سے کوئی نہ ہو) سو کہہ دو کہ اللہ تم کو حکم بتاتا ہے۔ اگر کوئی مرد مر گیا اور اسکے بیٹا نہیں اور اسکی ایک بہن ہے تو اسکو ورثہ میں سے آدھا ملے گا۔ اور (اسی طرح) وہ بھائی وارث ہے اس بہن کا (جو مر جائے اور) جسکے بیٹا نہ ہو۔ پھر اگر دو بہنیں ہوں تو انکو ورثہ میں سے دو تہائی ملے گا اور اگر

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات

اس رشتہ کے کئی مرد اور عورتیں ہوں (یعنی مرنے والے کے بہن اور بھائی) تو ایک مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے۔ اللہ تمہارے واسطے یہ بیان کرتا ہے تاکہ تم گمراہ نہ رہو اور اللہ کو ہر چیز کا علم ہے ○

(یعنی اگر کوئی عورت مرجائے اور اسکے وارثوں میں باپ یا اولاد میں سے کوئی نہ ہو اور اسکا بھائی ہے تو وہ بہن کے مال کا وارث ہو گا اور اگر اس عورت نے لڑکا چھوڑا تو بھائی کو کچھ نہ ملے گا اور اگر لڑکی چھوڑی تو لڑکی سے جو بچے گا یعنی ورثہ کا نصف وہ بھائی کو ملے گا)

(۶) وارث اور جن سے اقرار باندھا۔

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
النساء ۴	۳۳

ماں باپ اور قرابت والے جو مال ورثہ میں چھوڑیں ہم نے (یعنی اللہ نے) ہر کسی کے لئے اس مال کے وارث مقرر کر دیے ہیں اور جن سے تم نے کوئی عہد کیا ہو انکو ان کا حصہ دے دو۔ بیشک ہر چیز اللہ کے سامنے ہے ○ (مثلاً اگر کسی کو منہ بولا بھائی کہا ہے تو مرتے وقت اس کے لئے کچھ وصیت کر دی جائے تو مناسب ہے اور یاد رکھا جائے کہ احادیث صحیحہ کی رو سے کل مال کے تیسرے حصہ سے زیادہ کے لئے وصیت کی اجازت نہیں)

(۷) تقسیم کے وقت موجود لوگوں کو بھی کچھ دے دو۔

نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
النساء ۴	۸

اور (ورثہ کی) تقسیم کے وقت جب رشتہ دار اور یتیم اور محتاج حاضر ہوں تو اس میں سے ان کو بھی کچھ دے دو اور ان کو معقول بات کہہ دو ○ (یعنی اگر وہ خلاف شرع کچھ طلب کریں تو ان کو نرمی سے سمجھا دو)